

از افادات جامع المعقول والمنقول، محرث اعظم، فقیہ العصر

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ تعالیٰ  
وطیب آثارہ

# اِجْوَابُ الصَّوْفِ

مرتب

محمد زہیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ و عافاہ

ادارۃ تصنیف و ادب





از افادات جامع المعقول والمنقول، مُحَرِّثِ اعظم، فقیہ العصر  
حضرت مولانا محمد موسیٰ رُوحانی بازی رحمۃ اللہ تعالیٰ و طیب آثارہ

# ابواب الصَّرف

مُرتَّب

محمد زہیر رُوحانی بازی عفا اللہ عنہ و عافاہ

ادارۃ تصنیف و ادب

مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن ۱۳ ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور

طبعِ اوّل  
۲۰۰۹ء مطابق ۱۴۳۰ھ



ناشر  
ادارۃ تصنیف و ادب  
جامعہ محمد موسیٰ البازلی، بُریان پورہ، نزد اجتماع گاہ  
عقب گورنمنٹ ہائی سکول رائیونڈ، لاہور  
منگوانے کا پتہ: مرکزی دفتر القلم فاؤنڈیشن ۱۳ ڈی، بلاک بی  
سمن آباد، لاہور

فون ۰۴۲-۳۷۵۶۸۴۳۰ موبائل ۰۳۰۰۴۱۰۱۸۸۲

[www.alqalamfoundation.org](http://www.alqalamfoundation.org)

email: [info@alqalamfoundation.org](mailto:info@alqalamfoundation.org)



## پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام على  
رسوله محمد وعلى آله واصحابه اجمعین اما بعد  
اللہ جل جلالہ نے اپنی خاص توفیق سے بندہ کو اپنے والد ماجد  
محدث اعظم، فقیہ العصر، شیخ الحدیث والتفسیر  
حفت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ وطیب آثارہ  
سے علم صرف کے ابواب پڑھنے کا موقع نصیب فرمایا۔ ان  
ابواب سے راقم الحروف کو ناقابل بیان حد تک فائدہ ہوا  
بلکہ واقعہ یہ ہے کہ اس وقت تک احقر کا جو تھوڑا بہت  
علمی جمع خرچ اور استعداد ہے وہ انہی ابواب کی رہیں منت  
ہے۔ والد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ سے پڑھے ہوئے ان مبارک  
ابواب کو، اپنے بے انتہاء فائدے کی وجہ سے، بندہ اپنے  
اوپر ایک قرض سمجھتا تھا کہ اسے اگلی نسلوں کی طرف منتقل کرے۔  
اللہ جل شانہ نے اپنے فضل و کرم سے بندہ کو یہ توفیق بھی نصیب

فرمائی کہ یہ معرکہ الراء ابواب اساتذہ کرام و طلبہ کی خدمت میں پیش کر کے اس قرض سے سبکدوش ہو سکے۔ فالحمہ  
 للہ علی ذلک۔ احقر نے ان ابواب پر جا بجا مفید حواشی بھی  
 درج کر دیئے ہیں۔ ابتدائی علم صرف پڑھانے کا یہ طریقہ کار انتہائی آسان  
 اور مفید ہے۔ چنانچہ قدیم مدرسین اور اساتذہ کرام اسی انداز  
 میں علم صرف کی ابتداء کروایا کرتے تھے۔ اس طریقہ کار میں  
 طلبہ کو سب سے پہلے علم صرف کی معروف کتاب ”صرف بہائی“  
 پڑھائی جاتی ہے۔ اس کے بعد روزانہ کاپی پر ایک باب لکھواتے  
 ہوئے اسی (۸۰) کے لگ بھگ ابواب خوب ازبر کروادیتے  
 جاتے ہیں اور اس کے بعد علم صرف کی دیگر کتابیں پڑھائی  
 جاتی ہیں۔

اکثر مدرسین حضرات کو علم صرف پڑھاتے ہوئے انتہائی دشواری  
 پیش آتی ہے اور یہ دشواری پڑھانے کے اعتبار سے نہیں  
 بلکہ طلباء کی استعداد بنانے کے لحاظ سے ہوتی ہے، چنانچہ  
 انتہائی محنت سے پڑھانے کے باوجود وہ طلباء کی کیفیت  
 سے پوری طرح مطمئن نہیں ہوتے۔ ان مدرسین حضرات  
 کیلئے علم صرف کا یہ طریقہ تدریس ایک عظیم نعمت سے کم نہیں۔

اساتذہ کرام صرف ایک مرتبہ کے تجربے سے ہی یہ بات بخوبی جان لیں گے کہ حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس مبارک طریقہ کار میں معمولی محنت سے بھی غیر معمولی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

ابتداء کے یہ تقریباً اسی (۸۰) ابواب علم صرف کا وہ نسخہ کمیہ ہے جو کمزور سے کمزور طالب علم کو بھی انتہائی مختصر مدت میں ماہر صرفی بنادیتا ہے۔ ان ابواب کے یاد کروانے کے بعد مدرسین حضرات علم صرف کی جو کتابیں بھی مناسب سمجھیں نہایت آسانی سے طلباء کو پڑھا سکتے ہیں۔ عام طریقہ کار میں علم صرف کے قوانین پڑھاتے ہوئے ہر قانون کے ساتھ اس کی شرائط بھی ذکر کی جاتی ہیں چنانچہ ہر قانون کے ساتھ آٹھ آٹھ دس دس بلکہ اس سے بھی زیادہ شرائط ذکر کی جاتی ہیں۔ ہر قانون کے ساتھ کئی شرائط ذکر کرنے سے ابتدائی طالب علم کا ذہن سخت تشویش میں مبتلا ہو جاتا ہے، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نہ تو قوانین صحیح یاد کر پاتا ہے اور نہ شرائط۔ حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس طریقے میں ابواب یاد کروانے



کے دوران صرف بنیادی قوانین یاد کروائے جاتے ہیں اور شرائط کو ذکر ہی نہیں کیا جاتا۔ چنانچہ طالب علم کو سمجھنے اور یاد کرنے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے۔ ابواب ختم کرنے کے بعد جب علم صرف کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں تو وہ ان شرائط کا ذکر تفصیل سے آجاتا ہے۔ طالب علم بنیادی قانون تو ابواب میں یاد کر چکا ہوتا ہے اب شرائط کا یاد کرنا اس کیلئے ذرا بھی مشکل نہیں ہوتا۔

نیز یہ اسی (۸۰) کے لگ بھگ گردانیں بھی نہایت مختصر مختصر ہیں، حفت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ فرمایا کرتے تھے کہ ان گردانوں میں میں نے صرف وہ صیغے ذکر کئے ہیں جو قرآن و حدیث میں استعمال ہوئے ہیں اور جن کا جاننا ہر طالب علم کیلئے ضروری ہے۔

اساتذہ کرام اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ علم صرف پڑھاتے ہوئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ طلباء سے گردانوں کو اچھی طرح سنا جائے، البتہ ان گردانوں کے سننے کا طریقہ ذرا مختلف ہے اور ان ابواب سے کامل

فائدہ تبھی اٹھایا جاسکتا ہے جب ان ابواب کے سننے کیلئے وہی طریقہ کار اپنایا جائے جو حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا سکھلایا ہوا ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا ابواب سننے کا طریقہ یہ تھا کہ طالب علم سے ہر روز گزشتہ بیس پچیس ابواب سمیت نیا سبق سنئے تھے۔ گزشتہ ابواب کی صرف صرف صغیر سنئے جبکہ نئے سبق کی صرف صغیر کے ساتھ ساتھ صرف کبیر بھی سنئے تھے۔ مثلاً آج اگر انہوں نے پچیسواں باب لکھوایا ہے تو یہ نہیں کہ اگلے دن طالب علم پچیسواں باب سنانا شروع کر دے بلکہ شروع سے یعنی ضرب ضرب سے ابواب سنانا شروع کرتا اور تمام ابواب کی صرف صغیر سناتے ہوئے جب گزشتہ دن کا سبق یعنی پچیسویں دن کی صرف صغیر سنا دیتا تو پھر اس سے پچیسویں باب کی صرف کبیر سنئے۔ ماضی معروف و مجہول، مضارع معروف و مجہول، نفی جحد بالم معروف و مجہول، نفی تاکید بالن ناصبہ، امر حاضر معروف و مجہول، امر غائب معروف و مجہول، نہی حاضر معروف و مجہول اور نہی غائب معروف و مجہول

سب کی گردانِ کبیر سنتے۔ اس کے بعد اگلہ باب لکھواتے تھے۔ اس طریقہ کار کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ بیس پچیس دن تک گردان بار بار سنانے سے بے انتہاء پختہ ہو جاتی تھی اور پھر کبھی نہیں بھولتی تھی۔ پھر چونکہ پچیس ابواب ہو چکے ہوتے لہذا اگلے روز سے شروع کے پانچ چھ ابواب چھوڑ کر سبق سنانا شروع کرتے، یعنی اب اَکْزَمُ یُکْرِمُ سے روزانہ ابواب سنتے اور سبق آگے جاری رہتا۔ جب روزانہ سناٹی جانے والی گردانوں کی تعداد دوبارہ پچیس تیس کے لگ بھگ ہو جاتی تو پھر شروع کے مزید ابواب چھوڑ دیئے جاتے اور اب رباعی مجرد سے روزانہ گردانیں سنتے۔

خلاصہ کلام یہ کہ ابواب سنتے ہوئے صرف کبیر صرف نئے سبق کی سنی جائے جبکہ صرف صغیر کم از کم آخری بیس پچیس ابواب کی روزانہ سنی جائے۔

اگر طلباء زیادہ ہوں اور استاد کیلئے تمام طلباء سے مذکورہ طریقہ کار کے مطابق گردانیں سنانا ممکن نہ ہو تو وہ دو دو تین تین طلباء کی جماعتیں بنا دے جو استاد کی موجودگی میں ایک دوسرے کو گردانیں سنایا کریں جبکہ استاد خود



ہر روز تین چار مختلف طلباء سے اسی طرح سبق سُن لیا کرے۔  
نیز استاد روزانہ کم از کم دس صیغے بھی طلباء سے حل کروالیا  
کرے تو فائدہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔

طلباء کو کاپی لکھواتے ہوئے صرف صغیر لکھوانا کافی ہے جبکہ  
صرف کبیر طلباء خود ہی حل کر کے اور یاد کر کے آسانی سنا  
سکتے ہیں۔ البتہ اگر صرف کبیر مشکل یا باقی گردانوں سے مختلف  
ہو تو پھر پہلے دن استاد صرف صغیر لکھوائے اور طلباء  
صرف اسے ہی یاد کریں جبکہ اگلے روز طلباء کو صرف کبیر  
لکھوائی جائے۔ مذکورہ ابواب میں کئی جگہ پر اس ترتیب کا  
مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

اس کاپی کے ساتھ ساتھ یہ گردانیں سی ڈی پر بھی دستیاب ہیں۔  
سی ڈی پر بندہ کے پڑھائے ہوئے اسباق کی ریکارڈنگ سے ان  
گردانوں کو پڑھانے اور سننے کا طریقہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔  
مذکورہ ابواب پڑھانے کے بعد طلباء کو علم صرف کی مشہور  
و معروف کتاب ”زرا دی“ پڑھائی گئی اور زرا دی کے بعد  
علم صرف کی ایک اور انتہائی مفید کتاب ”دستور المبتدی“  
مکمل کروائی گئی۔ ان اسباق کی مکمل ریکارڈنگ بھی سی ڈی پر

موجود ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ ابواب اور یہ دروس  
تمام اہل علم، اساتذہ کرام، مدرسین عظام اور طلبہ میں  
محبوب و مقبول ہو کر ان کیلئے تدریس و تعلیم کی بنیاد  
بنیں۔ آمین ثم آمین۔

عبد ضعیف

محمد زبیر عفی عنہ

استاد جامعہ محمد موسیٰ البازی

۶ شوال المکرم ۱۴۳۰ھ ۲۶ ستمبر ۲۰۰۹ء

## عکس تحریر

احقر جب اپنے والد ماجد شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی باری رحمہ اللہ تعالیٰ سے ۱۴۱۲ھ مطابق ۱۹۹۱ء میں ابواب الصرف پڑھ رہا تھا تو والد صاحب پر روز اپنے دست مبارک سے بندہ کیلئے ایک باب تحریر فرمادیتے تھے۔ ذیل میں حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے لکھے ہوئے ایک باب کا عکس پیش خدمت ہے۔ محمد زبیر عفی عنہ

باب سوم بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ جَوْنُ السَّمْعِ شَنِيدَنْ  
 سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِيعٌ  
 يُسْمَعُ سَمْعًا فَذَلِكَ مَسْمُوعٌ  
 لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ لَا يَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ  
 لَنْ يَسْمَعَ لَنْ يُسْمَعَ  
 الْأَمْرُ مِنْهُ اسْمَعُ لَتُسْمَعَ لِيَسْمَعْ  
 لِيَسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ  
 لَا يَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ  
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْجَمْعُ سَامِعٌ  
 وَالْكَاتِبُ مِنْهُ مَسْمُوعٌ مَسْمُوعَةٌ مَسْمُوعَاتٌ  
 وَالْجَمْعُ مَسَامِيعٌ وَمَسَامِيعُ  
 وَافْعَلِ التَّفْصِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ اسْمَعُ وَالْجَمْعُ أَسَامِعُ  
 وَالْمَوْثُوثُ مِنْهُ سَمْعِي سَمْعِيَّاتٌ سَمْعِيٌّ -



## عکسِ تحریر

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے لکھے ہوئے  
ایک اور باب کا عکس

الوابضثالہللی مزید -

باب اول مثال و اوسى از باب افعال

یوں الا یقاد ائش افروضتن

اَوْ قَدْ يُوقَدُ اِيقَادًا فَهُوَ مُوقَدٌ

وَأَوْ قَدْ يُوقَدُ اِيقَادًا فَذَلِكَ مُوقَدٌ لَمْ يُوقَدْ

لَمْ يُوقَدْ لَا يُوَقَدُ لَا يُوَقَدُ لَنْ يُوَقَدَ لَنْ يُوَقَدَ

لَا مِنْهُ اَوْ قَدْ لَتُوقَدَ لَتُوقَدَ لَيُوقَدَ لَيُوقَدَ

وَالنَّهْيُ عَنِ اَلتَّوَقُّدِ لَا تُوقَدُ لَا تُوقَدُ لَا يُوقَدُ

لَا يُوقَدُ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُوقَدٌ مُوقَدٌ -

منتخب حصہ از

# صرفِ بہائی

(صرفِ بہائی کا وہ منتخب حصہ جو  
حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھایا کرتے تھے)





## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بدان اَسْعَدَكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ کہ کلمات لغت  
عرب بر سہ قسم است اسم است و فعل است و حرف  
است۔ اسم چوں رَجُلٌ و قَرِيسٌ و فعل چوں ضَرَبَ  
و دَخَرَجَ و حرف چوں مِنْ و اِلَى۔ اسم بر سہ قسم است  
ثلاثی و رباعی و خماسی۔ ثلاثی سہ حرفی را گویند چوں  
زَيْدٌ و رباعی چہا حرفی را گویند چوں جَعْفَرٌ و خماسی  
پنج حرفی را گویند چوں سَفَرَجَلٌ۔ و فعل برد و قسم است  
ثلاثی و رباعی۔ ثلاثی چوں ضَرَبَ و رباعی چوں دَخَرَجَ۔  
بدانکہ میزان کلام عرب فاو عین و لام ست چوں جمع کنی  
فَعَلَ شود۔ و حرف برد و قسم است حرف اصلی و حرف  
زائده۔ حرف اصلی آنست کہ در مقابلہ فاو عین و لام بود  
چوں ضَرَبَ بروزن فَعَلَ و حرف زائده آنست کہ در مقابلہ

---

جَعْفَرٌ نام مرد۔ سَفَرَجَلٌ نام میوہ شہور۔ ہی در پنجابی۔ میزان ترازو  
عہ مراد ازین حرف ہجا است نہ قسم کلمہ۔ کذا فی شرح صرف بہائی۔

این حروف نبود چون اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ - و بدانکه حرف  
 اصلی در ثلاثی سه است فا و عین و یک لام چون ضَرَبَ  
 بروزن فَعَلَ - و حرف اصلی در رباعی چهار است فا و عین  
 و دو لام چون دَخَرَجَ بروزن فَعْلَلْ - و حرف اصلی در خماسی  
 پنج است فا و عین و سه لام چون جَحْمَرِشْ بروزن فَعْلِلْ  
 بدانکه ثلاثی بردو قسم است ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ - ثلاثی  
 مجرد آنست که بر سه حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چون  
 ضَرَبَ بروزن فَعَلَ و ثلاثی مزید فیہ آنست که از سه  
 حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چون اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ  
 و رباعی نیز بردو قسم است رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ -  
 رباعی مجرد آنست که بر چهار حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود  
 چون دَخَرَجَ بروزن فَعْلَلْ و رباعی مزید فیہ آنست کہ  
 از چهار حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چون تَدَخَرَجَ

---

جَحْمَرِشْ بفتح جیم و سیم و کسر را زین بسیار پیر و زین قبیح و خرگوش  
 شیر دهنده بچہ را و افعلی زشت پوست -

بروزن تَفَعَّلَ - و خماسی نیز بر دو قسم است خماسی مجرد  
 و خماسی مزید فیه - خماسی مجرد آنست که بر پنج حرف  
 اصلی او چیزے زیادہ نبود چون جَحْمَرِشْ بروزن  
 فَعْلَلْ و خماسی مزید فیه آنست کہ از پنج حرف اصلی  
 او چیزے زیادہ بود چون خَنْدَرِیسْ بروزن فَعْلَلِیلْ -  
 بدانکہ جملہ اقسام اسم و فعل از ہفت قسم بیرون نیست -  
 صحیح است یا مہموز یا مضاعف یا مثال یا اجوف یا ناقص  
 یا لفیف - صحیح آنست کہ در مقابلہ فا و عین و لام کلمہ اسم  
 یا فعل حرفِ علت و مہمزہ و تضعیف نبود چون ضَرَبْ  
 و ضَرَبْ بروزن فَعْلْ و فَعْلَ - و حرفِ علت سہ اند  
 واو و الف و یا چون جمع کنی وائی شود - مہموز آنست  
 کہ یک حرف اصلی او مہمزہ بود و مہموز بر سہ قسم است  
 مہموز الفاء و مہموز العین و مہموز اللام - مہموز الفاء آنست

خَنْدَرِیسْ شراب و گندم کہنہ -

۵ صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

که در مقابلۀ فاکلمه اسم یا فعل همزه بود چون <sup>اسم</sup>أَمَرٌ و <sup>فعل</sup>أَمَرَ  
 بروزن فَعَلٌ و فَعَلَ - و هموز العین آنست که در مقابلۀ  
 عین کلمه اسم یا فعل همزه بود چون سَأَلَ و سَأَلْ بروزن  
 فَعَلٌ و فَعَلَ - هموز اللام آنست که در مقابلۀ لام کلمه اسم  
 یا فعل همزه بود چون قَرَأَ و قَرَأْ بروزن فَعَلٌ و فَعَلَ -  
 و مضاعف آنست که دو حرف اصلی او از یک جنس باشند  
 و مضاعف بر دو قسم است مضاعف ثلاثی و مضاعف رباعی  
 مضاعف ثلاثی آنست که در مقابلۀ عین و لام کلمه اسم یا فعل  
 دو حرف از یک جنس باشند چون مَدَّ و مَدَّ که در اصل  
 مَدَدٌ و مَدَدٌ بوده است بروزن فَعَلٌ و فَعَلَ -  
 و مضاعف رباعی آنست که در مقابلۀ فا و لام اولی و عین  
 و لام ثانی اسم یا فعل دو حرف از یک جنس باشند چون  
 زَلَزَلَ و زَلَزَلَا بروزن فَعَلٌ و فَعَلَا - و مثال آنست  
 که در مقابلۀ فاکلمه اسم یا فعل حرف علت بود چون وَصَلَ  
 و وَصَلَ بروزن فَعَلٌ و فَعَلَ - و اجوف آنست که در  
 مقابلۀ عین کلمه اسم یا فعل حرف علت بود چون قَوْلٌ

وَقَالَ وَبَيَّعَ وَبَاعَ بَرُوزَنَ فَعَلٌ وَفَعَلٌ. وَنَاقِصٌ  
 آنست کہ در مقابلہ لام کلمہ اسم یا فعل حرفِ علت بود چون  
 عَزَوْ وَغَزَا وَرَحِيٌّ وَرَحْمِيٌّ بَرُوزَنَ فَعَلٌ وَفَعَلٌ۔

لے مثال، اجوف اور ناقص کو ذہن میں پختہ کرنے کیلئے لفظ ”مان“ کو یاد رکھیں تو پھر ان میں فرق کرنے میں کبھی اشتباہ نہ ہوگا۔ لفظ ”مان“ بروزن فعل ہے۔ اس میں میم سے مثال، الف سے اجوف اور نون سے ناقص مراد ہے۔ اب جس صیغہ کا پتہ لگانا ہو کہ یہ ناقص ہے یا اجوف یا مثال تو دیکھو کہ اس صیغہ میں حرف علت کس کے مقابلے میں ہے۔ اگر حرف علت فاء کے مقابلے میں ہو تو اب لفظ ”مان“ کو دیکھو یہاں فاء کے مقابلے میں میم ہے اور میم سے بنتا ہے مثال۔ معلوم ہوا کہ وہ صیغہ مثال کے ابواب سے ہے۔ اور اگر حرف علت عین کے مقابلے میں ہو تو ”مان“ میں عین کے مقابلے میں الف ہے اور الف سے بنتا ہے اجوف۔ معلوم ہوا وہ اجوف کا صیغہ ہے۔ اسی طرح اگر اس صیغہ میں حرف علت لام کے مقابلے میں ہو تو لفظ ”مان“ میں لام کے مقابلے میں نون ہے اور نون سے بنتا ہے ناقص۔ معلوم ہوا وہ ناقص کا صیغہ ہے۔ مثلاً ہم نے لفظ ”خَوْف“ کا پتہ چلانا ہے کہ یہ ناقص ہے، اجوف ہے یا مثال (بقیہ ملاحظہ فرمائیے)



ولفیف بردو قسم است لفیف مفروق ولفیف مقرون۔  
لفیف مفروق آنست کہ در مقابلہ فاء ولام کلمہ اسم یا فعل  
حرفِ علت بود چون وَقْتُ وَوَقْتُ بروزن فَعْلٌ وَفَعْلٌ۔  
لفیف مقرون آنست کہ در مقابلہ عین ولام کلمہ اسم یا فعل  
حرفِ علت بود چون طَلْتُ وَطَلْتُ وَحَيُّ وَحَيُّ بروزن  
فَعْلٌ وَفَعْلٌ یا فَعِلٌ۔ بدانکہ اسم بردو قسم است اسم جامد  
واسم مصدر۔ اسم جامد آنست کہ ازوے چیزے اشتقاق  
کردہ نشود و در آخر معنی فارسی او دال و نون یا تا و نون  
نباشد چون رَجُلٌ وَفَرَسٌ۔ مصدر آنست کہ ازوے  
چیزے اشتقاق کردہ شود و در آخر معنی فارسی او دال

---

(بقیہ حاشیہ ۱۵) تو دیکھیں کہ خَوْفٌ بروزن فَعْلٌ میں حرفِ علت یعنی واو  
عین کے مقابلہ میں ہے۔ اب لفظ ”مان“ میں دیکھیں وہاں عین کے مقابلہ  
میں الف ہے اور الف سے اجوف بنتا ہے۔ معلوم ہوا کہ ”خوف“ ہفت  
اقسام میں اجوف ہے۔ تو لفظ ”مان“ کو سامنے رکھنے سے ان شاء اللہ  
کبھی بھی ناقص، اجوف اور مثال میں اشتباہ واقع نہ ہوگا۔ محمد زبیر عفی عنہ

ونون یا تا و نون باشد چون الضَرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن۔  
بدانکہ عرب از ہر مصدر دو از دہ چیزے اشتقاق میکنند

ماضی <sup>۱</sup>	مضارع	اسم فاعل	اسم مفعول	جحد <sup>۲</sup>	نفی <sup>۳</sup>
امر <sup>۴</sup>	نہی <sup>۵</sup>	اسم زمان	اسم مکان	اسم آلہ	اسم تفضیل <sup>۶</sup>
ماضی	زمانہ گزشتہ را گویند	امر	فرمودن کارے		
مضارع	زمانہ حال یا آئندہ را گویند	نہی	بازداشتن از کارے		
اسم فاعل	نام کارکنندہ را گویند	اسم زمان	نام وقت کردن کارے		
اسم مفعول	نام کار کردہ شدہ را گویند	اسم مکان	نام جائے کردن کارے		
جحد	انکار ماضی را گویند	اسم آلہ	نام آبخہ کار باوے کنند		
نفی	انکار مستقبل را گویند	اسم تفضیل	نام بہتر را گویند		

بدانکہ فعل حدث ست اورا محدثے باید۔ محدث او فاعل او ست  
و فاعل فعل واحد بود و تشنیہ بود و جمع بود و ہر یک ازین سہ متکلم  
بود و مخاطب بود و غائب بود۔ و ہر یک ازین سہ مذکر بود و مؤنث  
بود۔ واحد یک تشنیہ و جمع زیادہ از دو۔ و متکلم سخن گویندہ را گویند۔ مخاطب

۱۔ فعل: کار۔ حدث: کارینو۔ محدث: کارینو کنندہ را گویند۔ فاعل: کارکنندہ۔

آنکه باوے سخن کنند. غائب آنکه ازوے سخن کنند.  
 مذکر مرد، مؤنث زن. ماضی برد و قسم است ماضی معلوم  
 و ماضی مجهول. ماضی معلوم را چهارده صیغه است -  
 شش ازاں غائب را و شش ازاں مخاطب را بود  
 و دو ازاں حکایت نفس متکلم را بود. آن شش  
 که غائب را بود سه ازاں مذکر را بود و سه ازاں  
 مؤنث را بود. و آن شش که مخاطب را بود  
 سه ازاں مذکر را بود و سه ازاں مؤنث را بود -  
 و آن دو که متکلم را بود یک ازاں واحد متکلم را بود  
 خواه مذکر بود آن متکلم خواه مؤنث و دوم متکلم  
 مع الغیر را بود خواه تشنیه بود آن متکلم خواه  
 جمع - خواه مذکر بود خواه مؤنث -  
 اکنون معانی دوازده اقسام بزبان پارسی  
 بیان میکنیم - بِعَوْنِ اللَّهِ تَعَالَى وَتَوْفِيقِهِ -  
 رَبِّ یَسِّرْ

ترجمہ صرف کیر فعل ماضی معلوم				صرف کیر فعل ماضی معلوم
فعل ماضی معلوم	صیغہ واحد مذکر غائب	در زمانہ گزشتہ	زد آن یک مرد	ضَرَبَ
"	صیغہ تشبیه مذکر غائبین	"	زدند آن دو مردان	ضَرَبَا
"	صیغہ جمع مذکر غائبین	"	زدند آن ہم مردان	ضَرَبُوا
"	صیغہ واحد مؤنث غائبہ	"	زد آن یک زن	ضَرَبَتْ
"	صیغہ تشبیه مؤنث غائبین	"	زدند آن دو زنان	ضَرَبَتَا
"	صیغہ جمع مؤنث غائبات	"	زدند آن ہم زنان	ضَرَبْنَ
"	صیغہ واحد مذکر مخاطب	"	زدی تو یک مرد	ضَرَبْتَ
"	صیغہ تشبیه مذکر مخاطبین	"	زدید شما دو مردان	ضَرَبْتُمَا
"	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	"	زدید شما ہم مردان	ضَرَبْتُمْ
"	صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ	"	زدی تو یک زن	ضَرَبْتِ
"	صیغہ تشبیه مؤنث مخاطبین	"	زدید شما دو زنان	ضَرَبْتُمَا
"	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	"	زدید شما ہم زنان	ضَرَبْتُنَّ
"	صیغہ واحد متکلم	"	زد من یک مرد یا یک زن	ضَرَبْتُ
"	صیغہ جمع متکلم و تشبیه متکلم یا صیغہ متکلم مع الغیر	"	زدیم ما دو مردان یا دو زنان یا ہم مردان یا ہم زنان	ضَرَبْنَا



	فعل ماضی مجهول	صرف کبیر فعل ماضی مجهول	
فعل ماضی مجهول	ضَرَبَ	زده شده آن یک مرد	صیغه واحد مذکر غائب
»	ضَرَبَا	زده شدند آن دو مردان	صیغه تشبیه مذکر غائبین
»	ضَرَبُوا	زده شدند آن همه مردان	صیغه جمع مذکر غائبین
»	ضَرَبَتْ	زده شد آن یک زن	صیغه واحد مؤنث غائبه
»	ضَرَبَتَا	زده شدند آن دو زنان	صیغه تشبیه مؤنث غائبتین
»	ضَرَبْنَ	زده شدند آن همه زنان	صیغه جمع مؤنث غائبات
»	ضَرَبْتُ	زده شدم تو یک مرد	صیغه واحد مذکر مخاطب
»	ضَرَبْتُمَا	زده شدید شما دو مردان	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین
»	ضَرَبْتُمْ	زده شدید شما همه مردان	صیغه جمع مذکر مخاطبین
»	ضَرَبْتِ	زده شدی تو یک زن	صیغه واحد مؤنث مخاطبه
»	ضَرَبْتُمَا	زده شدید شما دو زنان	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبتین
»	ضَرَبْتُنَّ	زده شدید شما همه زنان	صیغه جمع مؤنث مخاطبات
»	ضَرَبْتُ	زده شدم من یک مرد یا یک زن	صیغه واحد متکلم
»	ضَرَبْنَا	زده شدیم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	صیغه جمع متکلم

له ضَرَبَ الخ از ضَرَبَ الخ بنا کردند حرف اول را ضم دادند ثانی را کسره  
ضَرَبَ الخ شد - عمدة الجواب فی ابیة الابواب -



صرف کبیر فعل مضارع معلوم				فعل مضارع معلوم
فعل مضارع معلوم	صیغه واحد مذکر غائب	در زمان حال یا استقبال	میزند یا خواهند آن یک مرد	يَضْرِبُ
»	صیغه تشبیه مذکر غائبین	»	میزند یا خواهند آن دو مردان	يَضْرِبَانِ
»	صیغه جمع مذکر غائبین	»	میزند یا خواهند آن همه مردان	يَضْرِبُونَ
»	صیغه واحد مؤنث غائبه	»	میزند یا خواهند آن یک زن	تَضْرِبُ
»	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	»	میزند یا خواهند آن دو زنان	تَضْرِبَانِ
»	صیغه جمع مؤنث غائبات	»	میزند یا خواهند آن همه زنان	تَضْرِبْنَ
»	صیغه واحد مذکر مخاطب	»	میزی یا خواهی زد تو یک مرد	تَضْرِبُ
»	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	»	میزند یا خواهید زد شما دو مرد	تَضْرِبَانِ
»	صیغه جمع مذکر مخاطبین	»	میزند یا خواهید زد شما همه مردان	تَضْرِبُونَ
»	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	»	میزی یا خواهی زد تو یک زن	تَضْرِبِينَ
»	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین	»	میزند یا خواهید زد شما دو زنان	تَضْرِبَانِ
»	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	»	میزند یا خواهید زد شما همه زنان	تَضْرِبْنَ
»	صیغه واحد متکلم	»	میزنم یا خواهیم زد من یک یا یک زن	أَضْرِبُ
»	صیغه جمع متکلم	»	میزنیم یا خواهیم زد ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	نَضْرِبُ

له يَضْرِبُ تَضْرِبُ أَضْرِبُ نَضْرِبُ بنا کردند یک حرف مفتوح را از حروف اتین بسکون فای کلمه در اولش در آورده فتح عین کلمه را به کسره بدل کردند بعده لام کلمه را ضمه اعرابی دادند یَضْرِبُ الخ شد - ۱۲

فعل مضارع مجهول	صرف کبیر فعل مضارع مجهول		
يُضْرَبُ	زده شود یا زده خواهد شد آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب فعل مضارع مجهول
يُضْرَبَانِ	زده شوند یا زده خواهند شد آن دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین "
يُضْرَبُونَ	زده شوند یا زده خواهند شد آن همه مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین "
تُضْرَبُ	زده شود یا زده خواهد شد یک زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه "
تُضْرَبَانِ	زده شوند یا زده خواهند شد آن دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین "
يُضْرَبْنَ	زده شوند یا زده خواهند شد آن همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات "
تُضْرَبُ	زده شوی یا زده خواهی شد تو یک مرد	"	صیغه واحد مذکر مخاطب "
تُضْرَبَانِ	زده شوید یا زده خواهید شد شما دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین "
تُضْرَبُونَ	زده شوید یا زده خواهید شد شما همه مردان	"	صیغه جمع مذکر مخاطبین "
تُضْرَبِينَ	زده شوی یا زده خواهی شد تو یک زن	"	صیغه واحد مؤنث مخاطبه "
تُضْرَبَانِ	زده شوید یا زده خواهید شد شما دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین "
تُضْرَبْنَ	زده شوید یا زده خواهید شد شما همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث مخاطبات "
أُضْرَبُ	زده شوم یا زده خواهم شد من یک مرد یا یک زن	"	صیغه واحد متکلم "
نُضْرَبُ	زده شوم یا زده خواهیم شد ما دو مردان یا همه مردان یا همه زنان	"	صیغه جمع متکلم "

له یضرب الخ را از یضرب بنا کردند حرف اول را ضمیه دادند ما قبل آخر را فتح یضرب شد کتاب عمدتاً الجواب - سوال : حرف اول مضموم و عین کلمه را مفتوح چسب کردند - جواب : تا فرق شود در میان معلوم و مجهول - شرح -

## صرف کبیر اسم فاعل

صیغه واحد مذکر اسم فاعل	یک مرد زننده	ضَارِبٌ
صیغه تشنیه مذکر اسم فاعل	دو مردان زنندگان	ضَارِبَانِ
صیغه جمع مذکر اسم فاعل	همه مردان زنندگان	ضَارِبُونَ
صیغه واحد مؤنث اسم فاعل	یک زن زننده	ضَارِبَةٌ
صیغه تشنیه مؤنث اسم فاعل	دو زنان زنندگان	ضَارِبَتَانِ
صیغه جمع مؤنث سالم اسم فاعل	همه زنان زنندگان	ضَارِبَاتٌ

## صرف کبیر اسم مفعول

صیغه واحد مذکر اسم مفعول	در زمان حال یا استقبال	یک مرد زده شده	مَضْرُوبٌ
صیغه تشنیه مذکر اسم مفعول	»	دو مردان زده شدگان	مَضْرُوبَانِ
صیغه جمع مذکر اسم مفعول	»	همه مردان زده شدگان	مَضْرُوبُونَ
صیغه واحد مؤنث اسم مفعول	»	یک زن زده شده	مَضْرُوبَةٌ
صیغه تشنیه مؤنث اسم مفعول	»	دو زنان زده شدگان	مَضْرُوبَتَانِ
صیغه جمع مؤنث سالم اسم مفعول	»	همه زنان زده شدگان	مَضْرُوبَاتٌ
صیغه جمع مؤنث مکسر اسم مفعول	»	همه زنان زده شدگان	مَضَارِيبٌ
صیغه واحد مذکر مصغر اسم مفعول	»	یک مرد اندک زده شده	مُضْطَرِبٌ
صیغه واحد مؤنث مصغر اسم مفعول	»	یک زن اندک زده شده	وَمُضْطَرِبَةٌ

له ضَارِبٌ را از یَضْرِبُ بنا کردند یا حرف مضارع را حذف کردند فاعله را فتح دادند بعده میان فاعلین کلمه الف زائده در آوردند بعده تنوین تمکن در آخرش لاحق نمودند برائے فرق میان اسم و فعل ضَارِبٌ شد - عمدة الجواب فی ابنیة الابواب.



فعل جحد معلوم				صرف کبیر فعل جحد معلوم
لَمْ يَضْرِبْ	نه زد آن یک مرد	در زمانه متر شسته	صیغه واحد مذکر غائب	فعل جحد
لَمْ يَضْرِبَا	نه زدند آن دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"
لَمْ يَضْرِبُوا	نه زدند آن هم مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین	"
لَمْ تَضْرِبْ	نه زد آن یک زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"
لَمْ تَضْرِبَا	نه زدند آن دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبتین	"
لَمْ يَضْرِبْنَ	نه زدند آن هم زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"
لَمْ تَضْرِبْ	نه زدی تو یک مرد	"	صیغه واحد مذکر مخاطب	"
لَمْ تَضْرِبَا	نه زدید شما دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	"
لَمْ تَضْرِبُوا	نه زدید شما هم مردان	"	صیغه جمع مذکر مخاطبین	"
لَمْ تَضْرِبِي	نه زدی تو یک زن	"	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	"
لَمْ تَضْرِبَا	نه زدید شما دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبتین	"
لَمْ يَضْرِبْنَ	نه زدید شما هم زنان	"	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	"
لَمْ أَضْرِبْ	نه زدم من یک مرد یا یک زن	"	صیغه واحد متکلم	"
لَمْ نَضْرِبْ	نه زدیم ما دو مردان یا دو زنان یا هم مردان یا هم زنان	"	صیغه جمع متکلم	"

له لَمْ يَضْرِبْ الخ را از يَضْرِبْ الخ بنا کردند چون لَمْ جازمه جحدیه در اولش در آوردند  
آخرش را جزم کرد علامت جزمی سقوط حرکات شد در پنج صیغه و سقوط نون اعرابی شد  
در بیفت صیغه و پیچ نشد در دو صیغه زیرا پیچ مبنی اند و اطمینی مالا یتغیر آخره بدخول  
العوامل المختلفه علیه و معنی مثبت را بمعنی منفی گردانند لَمْ يَضْرِبْ الخ شد عدا الجواب  
بدانکه فعل مضارع معرب است مگر دو صیغه یعنی جمع مؤنث غائبات و جمع مؤنث مخاطبات که  
این بر دو مبنی اند - ۱۲

صرف کبیر فعل محمد مجہول				فعل محمد مجہول
فعل محمد مجہول	صیغہ واحد مذکر غائب	در زمانہ گزشتہ	زده نہ شد آن یک مرد	لَمْ يُضْرَبْ
ۛ	صیغہ تشبہ مذکر غائبین	ۛ	زده نہ شدند آن دو مردان	لَمْ يُضْرَبَا
ۛ	صیغہ جمع مذکر غائبین	ۛ	زده نہ شدند آن ہم مردان	لَمْ يُضْرَبُوا
ۛ	صیغہ واحد مؤنث غائبہ	ۛ	زده نہ شد آن یک زن	لَمْ تُضْرَبْ
ۛ	صیغہ تشبہ مؤنث غائبین	ۛ	زده نہ شدند آن دو زنان	لَمْ تُضْرَبَا
ۛ	صیغہ جمع مؤنث غائبات	ۛ	زده نہ شدند آن ہم زنان	لَمْ يُضْرَبْنَ
ۛ	صیغہ واحد مذکر مخاطب	ۛ	زده نشدی تو یک مرد	لَمْ تُضْرَبْ
ۛ	صیغہ تشبہ مذکر مخاطبین	ۛ	زده نشدید شما دو مردان	لَمْ تُضْرَبَا
ۛ	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	ۛ	زده نشدید شما ہم مردان	لَمْ تُضْرَبُوا
ۛ	صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ	ۛ	زده نشدی تو یک زن	لَمْ تُضْرَبِيْ
ۛ	صیغہ تشبہ مؤنث مخاطبین	ۛ	زده نشدید شما دو زنان	لَمْ تُضْرَبَا
ۛ	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	ۛ	زده نشدید شما ہم زنان	لَمْ تُضْرَبْنَ
ۛ	صیغہ واحد متکلم	ۛ	زده نشدم من یک مرد یا یک زن	لَمْ أُضْرَبْ
ۛ	صیغہ جمع متکلم	ۛ	زده نشدیم ما دو مردان یا دو زنان یا ہم مردان یا ہم زنان	لَمْ نُضْرَبْ



فعل نفی معلوم	صرف کبیر فعل نفی معلوم			فعل نفی معلوم
مفعول	صیغه واحد مذکر غائب	در زمان حال یا استقبال	نمیزند یا نخواهند از آن یک مرد	لَا يَضْرِبُ
»	صیغه تشبیه مذکر غائبین		نمیزند یا نخواهند از آن دو مردان	لَا يَضْرِبَانِ
»	صیغه جمع مذکر غائبین	»	نمیزند یا نخواهند از آن همه مردان	لَا يَضْرِبُونَ
»	صیغه واحد مؤنث غایبه	»	نمیزند یا نخواهند از آن یک زن	لَا تَضْرِبُ
»	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	»	نمیزند یا نخواهند از آن دو زنان	لَا تَضْرِبَانِ
»	صیغه جمع مؤنث غائبات	»	نمیزند یا نخواهند از آن همه زنان	لَا يَضْرِبْنَ
»	صیغه واحد مذکر مخاطب	»	نمیزی یا نخواهی زد تو یک مرد	لَا تَضْرِبُ
»	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	»	نمیزید یا نخواهید از شما دو مردان	لَا تَضْرِبَانِ
»	صیغه جمع مذکر مخاطبین	»	نمیزید یا نخواهید از شما همه مردان	لَا تَضْرِبُونَ
»	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	»	نمیزی یا نخواهی زد تو یک زن	لَا تَضْرِبِينَ
»	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبین	»	نمیزید یا نخواهید از شما دو زنان	لَا تَضْرِبَانِ
»	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	»	نمیزید یا نخواهید از شما همه زنان	لَا تَضْرِبْنَ
»	صیغه واحد متکلم	»	نمیزم یا نخواهم از من یک مرد یا یک زن	لَا أَضْرِبُ
»	صیغه جمع متکلم	»	نمیزیم یا نخواهیم از ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	لَا نَضْرِبُ

له لَا يَضْرِبُ الج را از يَضْرِبُ الج بنا کردند چون لای نفی در اولش در آوردند پس معنی مثبت را منفی گردانید و آخرش را پیچ نکردند زیرا که لا نافی را در لفظ داخل نیست - ۱۲

			صرف کبیر فعل نفی مجہول	فعل نفی مجہول
نہ می شود	صیغہ واحد مذکر غائب	در زمان حال یا استقبال	زده نمی شود یا زده نخواهد شد یک مرد	لَا يُضْرَبُ
»	صیغہ تشبیه مذکر غائبین	»	زده نمی شود یا زده نخواهد شد دو مردان	لَا يُضْرَبَانِ
»	صیغہ جمع مذکر غائبین	»	زده نمی شود یا زده نخواهد شد آن ہم مردان	لَا يُضْرَبُونَ
»	صیغہ واحد مؤنث غائبہ	»	زده نمی شود یا زده نخواهد شد یک زن	لَا تُضْرَبُ
»	صیغہ تشبیه مؤنث غائبین	»	زده نمی شود یا زده نخواهد شد دو زنان	لَا تُضْرَبَانِ
»	صیغہ جمع مؤنث غائبات	»	زده نمی شود یا زده نخواهد شد آن ہم زنان	لَا يُضْرَبْنَ
»	صیغہ واحد مذکر مخاطب	»	زده نمی شود یا زده نخواهی شد تو یک مرد	لَا تُضْرَبُ
»	صیغہ تشبیه مذکر مخاطبین	»	زده نمی شود یا زده نخواہید شد دو مردان	لَا تُضْرَبَانِ
»	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	»	زده نمی شود یا زده نخواہید شد شما ہمہ مردان	لَا تُضْرَبُونَ
»	صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ	»	زده نمی شود یا زده نخواہی شد تو یک زن	لَا تُضْرَبِينَ
»	صیغہ تشبیه مؤنث مخاطبین	»	زده نمی شود یا زده نخواہید شد شما دو زنان	لَا تُضْرَبَانِ
»	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	»	زده نمی شود یا زده نخواہید شد شما ہمہ زنان	لَا تُضْرَبْنَ
»	صیغہ واحد متکلم	»	زده نمی شوم یا زده نخواہم شد من یک مرد یا یک زن	لَا أُضْرَبُ
»	صیغہ جمع متکلم	»	زده نمی شویم یا زده نخواہیم شد ما دو مردان یا دو زنان یا ہمہ مردان یا ہمہ زنان	لَا نُضْرَبُ

فعل نفی مؤکر معلوم	صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکر بالکن ناصبه			
لَنْ يَضْرِبَ	هرگز نخواهد زد آن یک مرد	یا در زمان حال یا مستقبل	صیغه واحد مذکر غائب	فعل نفی مؤکر معلوم
لَنْ يَضْرِبَا	هرگز نخواهند زد آن دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"
لَنْ يَضْرِبُوْا	هرگز نخواهند زد آن بهم مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین	"
لَنْ تَضْرِبَ	هرگز نخواهد زد آن یک زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"
لَنْ تَضْرِبَا	هرگز نخواهند زد آن دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	"
لَنْ يَضْرِبْنَ	هرگز نخواهند زد آن بهم زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"
لَنْ تَضْرِبَ	هرگز نخواهی زد تو یک مرد	"	صیغه واحد مذکر مخاطب	"
لَنْ تَضْرِبَا	هرگز نخواهید زد شما دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر مخاطبین	"
لَنْ تَضْرِبُوْا	هرگز نخواهید زد شما بهم مردان	"	صیغه جمع مذکر مخاطبین	"
لَنْ تَضْرِبِيْ	هرگز نخواهی زد تو یک زن	"	صیغه واحد مؤنث مخاطبه	"
لَنْ تَضْرِبَا	هرگز نخواهید زد شما دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث مخاطبتین	"
لَنْ تَضْرِبْنَ	هرگز نخواهید زد شما بهم زنان	"	صیغه جمع مؤنث مخاطبات	"
لَنْ اَضْرِبَ	هرگز نخواهم زد من یک مرد	"	صیغه واحد متکلم	"
لَنْ اَضْرِبَ	هرگز نخواهم زد ما دو مردان یا دو زنان یا بهم مردان یا بهم زنان	"	صیغه جمع متکلم	"

له بدانکه لَنْ مضارع را بمعنی مستقبل منفی گرداند و معنی حال در مضارع نماند -  
 له لَنْ يَضْرِبَ الخ را از يَضْرِبَ بنا کردند چون لَنْ ناصبه در اولش در آوردند آخرش را  
 نصب کرد علامت نصبی ظهور فتحات شد در پنج صیغه و سقوط نون اعرابی شد در بیفت  
 صیغه و هیچ نشد در دو صیغه زیرانچه مبنی است - ۱۲



صرف کیر فعل نفی مجهول مؤکد بالکن ناصبه	فعل نفی مؤکد مجهول
فعل نفی مؤکد مجهول	لَنْ يُضْرَبَ هرگز زده نخواهد شد آن یک مرد
»	لَنْ يُضْرَبَا هرگز زده نخواهند شد آن دو مرد
»	لَنْ يُضْرَبُوا هرگز زده نخواهند شد آن همه مردان
»	لَنْ تُضْرَبَ هرگز زده نخواهد شد آن یک زن
»	لَنْ تُضْرَبَا هرگز زده نخواهند شد آن دو زنان
»	لَنْ يُضْرَبْنَ هرگز زده نخواهند شد آن همه زنان
»	لَنْ تُضْرَبَ هرگز زده نخواهی شد تو یک مرد
»	لَنْ تُضْرَبَا هرگز زده نخواهید شد شما دو مرد
»	لَنْ تُضْرَبُوا هرگز زده نخواهید شد شما همه مردان
»	لَنْ تُضْرَبِي هرگز زده نخواهی شد تو یک زن
»	لَنْ تُضْرَبَا هرگز زده نخواهید شد شما دو زنان
»	لَنْ تُضْرَبْنَ هرگز زده نخواهید شد شما همه زنان
»	لَنْ أُضْرَبَ هرگز زده نخواهم شد من یک مرد یا یک زن
»	لَنْ نُضْرَبَ هرگز زده نخواهیم شد ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان

فعل امر حاضر معلوم بے لام	صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم بے لام
---------------------------	------------------------------------

اضْرِبْ	بزن تو یک مرد	در زمانہ حال	صیغہ واحد مذکر	امر حاضر معلوم بے لام
اضْرِبَا	بزنید شما دو مرد	„	صیغہ تشنیہ مذکر	„
اضْرِبُوا	بزنید شما ہم مرد	„	صیغہ جمع مذکر	„
اضْرِبِيْ	بزن تو یک زن	„	صیغہ واحد مؤنث	„
اضْرِبَا	بزنید شما دو زنان	„	صیغہ تشنیہ مؤنث	„
اضْرِبْنَ	بزنید شما ہم زنان	„	صیغہ جمع مؤنث	„

فعل امر حاضر مجہول باللام	صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول باللام
---------------------------	------------------------------------

لِضْرِبْ	زده شو تو یک مرد	در زمانہ حال یا استقبال	صیغہ واحد مذکر	فعل امر حاضر مجہول باللام
لِضْرِبَا	زده شوید شما دو مرد	„	صیغہ تشنیہ مذکر	„
لِضْرِبُوا	زده شوید شما ہم مرد	„	صیغہ جمع مذکر	„
لِضْرِبِيْ	زده شو تو یک زن	„	صیغہ واحد مؤنث	„
لِضْرِبَا	زده شوید شما دو زنان	„	صیغہ تشنیہ مؤنث	„
لِضْرِبْنَ	زده شوید شما ہم زنان	„	صیغہ جمع مؤنث	„



فعل امر غائب معلوم				فعل امر غائب معلوم			
لِيُضْرَبْ	باید که بزند آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب	غائب فعل امر	لِيُضْرَبْ	باید که بزند آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال
لِيُضْرَبَا	باید که بزنند آن دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"	لِيُضْرَبَا	باید که بزنند آن دو مردان	"
لِيُضْرَبُوا	باید که بزنند آن همه مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین	"	لِيُضْرَبُوا	باید که بزنند آن همه مردان	"
لَتُضْرَبْ	باید که بزند آن یک زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"	لَتُضْرَبْ	باید که بزند آن یک زن	"
لَتُضْرَبَا	باید که بزنند آن دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	"	لَتُضْرَبَا	باید که بزنند آن دو زنان	"
لِيُضْرَبْنَ	باید که بزنند آن همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"	لِيُضْرَبْنَ	باید که بزنند آن همه زنان	"
لَا تُضْرَبْ	باید که نزنم من یک مرد یا یک زن	"	صیغه واحد متکلم	"	لَا تُضْرَبْ	باید که نزنم من یک مرد یا یک زن	"
لَنْضْرَبْ	باید که بنزنم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	"	صیغه جمع متکلم	"	لَنْضْرَبْ	باید که بنزنم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	"
فعل امر غائب مجهول				فعل امر غائب مجهول			
لِيُضْرَبْ	باید که زده شود آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب	غائب مجهول فعل امر	لِيُضْرَبْ	باید که زده شود آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال
لِيُضْرَبَا	باید که زده شوند آن دو مردان	"	صیغه تشبیه مذکر غائبین	"	لِيُضْرَبَا	باید که زده شوند آن دو مردان	"
لِيُضْرَبُوا	باید که زده شوند آن همه مردان	"	صیغه جمع مذکر غائبین	"	لِيُضْرَبُوا	باید که زده شوند آن همه مردان	"
لَتُضْرَبْ	باید که زده شود آن یک زن	"	صیغه واحد مؤنث غائبه	"	لَتُضْرَبْ	باید که زده شود آن یک زن	"
لَتُضْرَبَا	باید که زده شوند آن دو زنان	"	صیغه تشبیه مؤنث غائبین	"	لَتُضْرَبَا	باید که زده شوند آن دو زنان	"
لِيُضْرَبْنَ	باید که زده شوند آن همه زنان	"	صیغه جمع مؤنث غائبات	"	لِيُضْرَبْنَ	باید که زده شوند آن همه زنان	"
لَا تُضْرَبْ	باید که زده نشوم من یک مرد یا یک زن	"	صیغه واحد متکلم	"	لَا تُضْرَبْ	باید که زده نشوم من یک مرد یا یک زن	"
لَنْضْرَبْ	باید که زده شویم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	"	صیغه جمع متکلم	"	لَنْضْرَبْ	باید که زده شویم ما دو مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	"

<h2 style="margin: 0;">صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم</h2>	فعل نہی حاضر معلوم
---	-----------------------

فعل نہی حاضر معلوم	صیغہ واحد مذکر مخاطب	در زمانہ حال یا استقبال	مزن تو یک مرد	لَا تُضْرِبْ
॥	صیغہ تشبیہ مذکر مخاطبین	॥	مزنید شما دو مردان	لَا تُضْرِبَا
॥	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	॥	مزنید شما ہمہ مردان	لَا تُضْرِبُوا
॥	صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ	॥	مزن تو یک زن	لَا تُضْرِبِيْ
॥	صیغہ تشبیہ مؤنث مخاطبتین	॥	مزنید شما دو زنان	لَا تُضْرِبَا
॥	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	॥	مزنید شما ہمہ زنان	لَا تُضْرِبْنَ

<h2 style="margin: 0;">صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول</h2>	فعل نہی حاضر مجہول
---	-----------------------

فعل نہی حاضر مجہول	صیغہ واحد مذکر مخاطب	در زمانہ حال یا استقبال	زده مشو تو یک مرد	لَا تُضْرِبْ
॥	صیغہ تشبیہ مذکر مخاطبین	॥	زده نشوید شما دو مردان	لَا تُضْرِبَا
॥	صیغہ جمع مذکر مخاطبین	॥	زده نشوید شما ہمہ مردان	لَا تُضْرِبُوا
॥	صیغہ واحد مؤنث مخاطبہ	॥	زده مشو تو یک زن	لَا تُضْرِبِيْ
॥	صیغہ تشبیہ مؤنث مخاطبتین	॥	زده نشوید شما دو زنان	لَا تُضْرِبَا
॥	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات	॥	زده نشوید شما ہمہ زنان	لَا تُضْرِبْنَ

فعل نپی غائب معلوم				صرف کبیر فعل نپی غائب معلوم	
فعل نپی غائب معلوم	لا یَضْرِبُ	نزند آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب	فعل نپی غائب معلوم
»	لا یَضْرِبُهَا	نزند آن دو مردان	»	صیغه تشبیه مذکر غائبین	»
»	لا یَضْرِبُوْهَا	نزند آن همه مردان	»	صیغه جمع مذکر غائبین	»
»	لا تُضْرَبُ	نزند آن یک زن	»	صیغه واحد مؤنث غائبه	»
»	لا تُضْرَبُهَا	نزند آن دو زنان	»	صیغه تشبیه مؤنث غائبتین	»
»	لا یُضْرَبْنَ	نزند آن همه زنان	»	صیغه جمع مؤنث غائبات	»
»	لَا أُضْرَبُ	ننغم من یک مرد یا یک زن	»	صیغه واحد متکلم	»
»	لَا تُضْرَبُ	ننغم ماد و مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	»	صیغه جمع متکلم	»
فعل نپی غائب مجهول				صرف کبیر فعل نپی غائب مجهول	
فعل نپی غائب مجهول	لا یُضْرَبُ	زده نشود آن یک مرد	در زمان حال یا استقبال	صیغه واحد مذکر غائب	فعل نپی غائب مجهول
»	لا یُضْرَبُهَا	زده نشوند آن دو مردان	»	صیغه تشبیه مذکر غائبین	»
»	لا یُضْرَبُوْهَا	زده نشوند آن همه مردان	»	صیغه جمع مذکر غائبین	»
»	لا تُضْرَبُ	زده نشود آن یک زن	»	صیغه واحد مؤنث غائبه	»
»	لا تُضْرَبُهَا	زده نشوند آن دو زنان	»	صیغه تشبیه مؤنث غائبتین	»
»	لا یُضْرَبْنَ	زده نشوند آن همه زنان	»	صیغه جمع مؤنث غائبات	»
»	لَا أُضْرَبُ	زده نشوم من یک مرد یا یک زن	»	صیغه واحد متکلم	»
»	لَا تُضْرَبُ	زده نشوم ماد و مردان یا دو زنان یا همه مردان یا همه زنان	»	صیغه جمع متکلم	»



صیغہائے اسم ظرف	ترجمہ صیغہائے اسم ظرف	نام صیغہ
مَضْرِبٌ	یک وقت زدن یا یک جا زدن	صیغہ واحد مذکر اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	دو وقت زدن یا دو جا زدن	صیغہ تشنیہ مذکر اسم ظرف
مَضَارِبُ	ہمہ وقت زدن یا ہمہ جا زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم ظرف
وَمُضْرِبٌ	انک وقت زدن یا انک جا زدن	صیغہ واحد مذکر صغیر اسم ظرف
مَضْرِبَةٌ	بلحوق تاہم جائزست	
صیغہائے اسم آلہ	ترجمہ صیغہائے اسم آلہ	نام صیغہ
مَضْرِبٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر اسم آلہ
مَضْرِبَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تشنیہ مذکر اسم آلہ
مَضَارِبُ	بسیار آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ
وَمُضْرِبٌ	انک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر صغیر اسم آلہ
مَضْرِبَةٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحدہ مؤنث اسم آلہ
مَضْرِبَتَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تشنیہ مؤنث اسم آلہ
مَضَارِبُ	ہمہ آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ
مَضْرَابٌ	یک آلہ زدن	صیغہ واحد مذکر اسم آلہ
مَضْرَابَانِ	دو آلہ زدن	صیغہ تشنیہ مذکر اسم آلہ
مَضَارِبُ	ہمہ آلہ زدن	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ

افعل التفخيل المذكور منه	ترجمه صيغها و اسم تفخيل	نام صيغه
أَضْرَبَ	زننده تر یک مرد	صیغه واحد مذکر اسم تفخيل
أَضْرَبَانِ	زننده تر دو مردان	صیغه تشبیه مذکر اسم تفخيل
أَضْرَبُونَ	زننده تر همه مردان	صیغه جمع مذکر سالم
أَضْرَبُوا	زننده تر همه مردان	صیغه جمع مذکر مکسر
وَأَضْرَبَ	اندر زننده تر یک مرد	صیغه واحد مذکر مصغر
والمؤنث منه	ترجمه	نام صيغه
ضَرَبَ	زننده تر یک زن	صیغه واحد مؤنث اسم تفخيل
ضَرَبَانِ	زننده تر دو زنان	صیغه تشبیه مؤنث
ضَرَبَاتٌ	زننده تر همه زنان	صیغه جمع مؤنث سالم
ضَرَبْنَ	زننده تر همه زنان	صیغه جمع مؤنث مکسر
ضَرَبَتْ	اندر زننده تر یک زن	صیغه واحد مؤنث مصغر
وفعل التعجب منه	ترجمه	
مَا أَضْرَبَهُ	چه خوش ضارب است آن مرد یا چه ضارب کرد آن را	
وَأَضْرَبَ بِهِ	==	==
وَضَرَبَ	==	==
وَضَرَبَتْ	==	==





# ابواب القصر

از افادات حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ



وَلَا تُعَسِّرْ

رَبِّكَ يَسِّرْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابواب صحیح

ثلثی مجرّد

بدانکہ ثلاثی مجرّد را شش ابواب مشہور است۔

باب اول بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ چوں الضَرْبُ زدن۔

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرْبٌ يُضْرَبُ  
 ضَرْبًا فَذَلِكَ مَضْرُوبٌ لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ  
 لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ لَنْ يَضْرِبَ لَنْ يُضْرَبَ  
 الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبْ لِتَضْرِبَ لِيَضْرِبَ  
 وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا يُضْرَبْ  
 وَالظَرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ <sup>مفعول</sup> وَالْجَمْعُ مَضَارِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ  
 مَضْرِبٌ <sup>آلہ منقری</sup> مَضْرِبَةٌ <sup>آلہ وسلطی</sup> مَضْرَابٌ <sup>آلہ کبری</sup> وَالْجَمْعُ مَضَارِبٌ وَمَضَارِيبٌ  
 وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَضْرِبْ وَالْجَمْعُ أَضَارِبٌ  
 وَالْمَوْنَتُ مِنْهُ ضَرْبِي ضَرْبِيَّاتٌ ضَرْبٌ

لہ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ان پانچ صیغوں پر تنوین نہیں آئے گی اس لئے کہ یہ غیر منفرد ہیں  
 اور غیر منفرد پر کسرہ اور تنوین نہیں آتے - ۱۲



## باب دوم بروزن فعل یفعل چوں انصر مرد کردن

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَلِئَصْرٍ يَنْصُرُ نَصْرًا فَذَلِكَ  
مَنْصُورٌ لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يَنْصُرْ لَا يَنْصُرْ لَا يُنْصَرُ لَنْ يَنْصُرَ  
لَنْ يَنْصُرَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصَرْتُ لِنَصْرٍ لِيَنْصُرَ لِيَنْصُرَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصِرْ لَا يُنْصَرُ لَا يُنْصَرُ  
وَالظَرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْجَمْعُ مَنَاصِرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَنْصَرٌ  
مَنْصَرَةٌ مَنَصَائِرٌ وَالْجَمْعُ مَنَاصِرٌ وَمَنَاصِيرٌ -  
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَنْصَرْتُ وَالْجَمْعُ أَنَاصِرُ  
وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ نَضْرِي نَضْرِيَاتٌ نَضْرٌ

ه طرف یفعل مفعل است اِلَّا ز ناقص ال کمال  
و از غیر یفعل مفعل است اِلَّا ز ابواب مثال

ه ناقص سے طرف ہمیشہ مفعل یعنی مفتوح العین اور مثال سے ہمیشہ مفعل  
یعنی مکسور العین ہوگا۔ اس ضابطے کو یاد کرنے کیلئے لفظ "ناقص" اور لفظ "مثال"  
کو ذہن میں رکھیں۔ لفظ "ناقص" کے پہلے حرف یعنی نون پر فتح ہے لہذا طرف ہمیشہ  
مفتوح العین ہوگا، جبکہ لفظ "مثال" کا پہلا حرف یعنی میم مکسور ہے لہذا طرف ہمیشہ  
مکسور العین ہوگا۔ ناقص و مثال کے علاوہ یعنی صحیح، مہموز، مضاعف، لفیف  
واجوف میں فعل مضارع معروف کے عین کیلئے کو دیکھیں گے۔ اگر عین پر کسرہ یعنی زیر  
ہوئی تو ظرف مکسور العین ہوگا اور اگر اس باب کے فعل مضارع معروف کے عین  
کلمہ پر فتح یا ضمہ یعنی زیر یا پیش ہوئی تو ظرف مفعل یعنی مفتوح العین ہوگا۔ ۱۲ -  
محمد زبیر عفی عنہ

## باب سوم بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلَسَّمْعُ شُنیدن (سُننا)

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ  
 مَسْمُوعٌ لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یُسْمَعْ لَا یَسْمَعُ لَا یُسْمَعُ لَنْ یَسْمَعَ  
 لَنْ یُسْمَعَ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْمَعُ لِتَسْمَعَ لَیْسَمَعُ لَیْسَمَعُ  
 وَالْخَفَى عَنْهُ لَا تَسْمَعُ لَا تَسْمَعُ لَا یَسْمَعُ لَا یُسْمَعُ  
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْجَمْعُ مَسَامِيعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ  
 مِسْمَعٌ مِسْمَعَتُهُ مِسْمَاعٌ وَالْجَمْعُ مَسَامِيعٌ وَمَسَامِيعُ  
 وَافْعَلُ التَّفْضِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ اسْمَعُ وَالْجَمْعُ اَسَامِيعُ  
 وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ سَمْعَحُ سَمْعَحَاتٌ سَمْعَحٌ -

۱۔ یہ باب بابِ سَمِعَ بھی کہلاتا ہے اور بابِ عَلِمَ بھی - ۱۲  
 ۲۔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں فرق کرنے کیلئے شروع کے میم کو مد نظر رکھیں۔ ظرف  
 کا میم مفتوح ہے یعنی اس پر زبر ہے اور اسم آلہ کا میم مکسور ہے یعنی اس پر زیر ہے ۱۳

باب چہارم بروزن فعل یفعل چوں اَفْتَحْ کشادن (کھولنا)  
 فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفَتْحٌ یُفْتَحُ فَتْحًا فَذَٰلِكَ مَفْتُوحٌ  
 لَمْ یَفْتَحْ لَمْ یُفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یُفْتَحْ لَنْ یَفْتَحْ لَنْ یُفْتَحْ  
 اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ لِتَفْتَحَ لِیُفْتَحَ لِیُفْتَحَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ  
 لَا تُفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یُفْتَحْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتُوحٌ وَالْجَمْعُ  
 مَفَاتِحٌ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَةٌ مِفْتَاحٌ وَالْجَمْعُ  
 مَفَاتِیحٌ وَمَفَاتِیحٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْکُورُ مِنْهُ اَفْتَحْ  
 وَالْجَمْعُ اَفَاتِحٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ فُتِحَ فُتُحَاتٌ فَتَحَ

یہ باب بابِ مَنَعَ اور بابِ فَتَحَ کہلاتا ہے۔

فائدہ : اس باب سے آنے والے افعال کا عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہونا ضروری ہے۔  
 حروفِ حلقی چھ ہیں ہمزہ ، ع ، حاء ، خاء ، عین اور غین - ۱۲

باب پنجم بروزن فَعِلَ يَفْعُلُ چوں اَلْحُسْبُ گمان کردن

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسَبًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِيبٌ

يُحْسَبُ حَسَبًا فَذَاكَ مُحْسُوتٌ

لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ

لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يُحْسَبَ

الامر منه اِحْسِبْ لِتُحْسَبَ لِيَحْسِبَ

لِيُحْسَبَ وَالنهي عنه لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ

لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ

والظرف منه مُحْسِبٌ وَالجمع مُحَاسِبٌ

والآلة منه مُحْسَبٌ مُحْسَبَةٌ مُحْسَابٌ

والجمع مُحَاسِبٌ وَمُحَاسِبَةٌ

وافعل التفضيل المذكر منه أَحْسَبُ وَالجمع أَحَاسِبٌ

والمؤنث منه حُسْبَى حُسْبَيَاتٌ حُسْبٌ



(یہ باب لازمی ہے متعدی نہیں لہذا اس سے مجہول کے  
صیغہ نہیں آتے اور اسم مفعول بھی نہیں آتا)

باب ششم بوزن فَعْلَ يَفْعُلُ چوں الشَّرْفُ  
والشَّرَافَةُ شَرِيفٌ شَدَن

شَرَفٌ يَشْرُفُ شَرَفًا وَشَرَافَةً فَهُوَ شَرِيفٌ  
لَمْ يَشْرُفْ لَا يَشْرُفُ لَنْ يَشْرُفَ  
الْأَمْرُ مِنْهُ أَشْرَفُ لِيَشْرُفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَشْرُفْ  
لَا يَشْرُفُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَشْرُفٌ  
وَالْجَمْعُ مَشَارِفُ

وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِشْرَفٌ مِشْرَفَةٌ مِشْرَافٌ  
وَالْجَمْعُ مَشَارِفُ وَمَشَارِيفُ  
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَشْرَفُ  
وَالْجَمْعُ أَشَارِفُ

وَالْمَوْثُوثُ مِنْهُ شُرْفِي شُرَفِيَّاتُ شُرْفُ

---

لے شریف صفتہ مشبہ ہے۔ اس باب سے اسم فاعل نہیں آتا بلکہ فَعِيلِ وزن  
میر صفتہ مشبہ آتی ہے۔ ۱۲۔

۱۳۔ یہ باب باب شُرْفُ اور باب کُرْمُ کہلاتا ہے۔ ۱۲۔

## ابواب ثلاثی مزید فیہ

بدانکہ ثلاثی مزید فیہ را دوازده ابواب مشہور است

باب اول بروزن اَفْعَلْ یُفْعِلْ اِفْعَالًا چوں اَلْاِکْرَامُ

### عزت کردن

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا  
فَذَٰلِكَ مُکْرِمٌ لِّمَ یُکْرِمُ لَمْ یُکْرِمَ لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرِمُ  
لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرِمَ

الامر منه اَکْرَمُ یُکْرِمُ یُکْرِمُ یُکْرِمُ  
والنهی عنه لَا تُکْرِمُ لَا تُکْرِمُ لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرِمُ  
والظرف منه مُکْرِمٌ مُکْرِمَانِ

قانون :- نون ساکن جب حروف یُکْرِمُونَ یعنی یاء، راء  
میم، لام، واو اور نون سے پہلے واقع ہو تو اس نون ساکن کو  
اُسی حرف سے بدل کر ادغام لازم ہے، بے غنۃ راء اور لام میں  
اور با غنۃ بقیۃ حروف میں۔

۱۔ مثلاً لَنْ یُضْرِبَ نون ساکن کے بعد یاء آئی اور یاء حروف یرملون میں سے  
ہے تو نون کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیا گیا۔ ۱۲  
۲۔ باب افعال کا ہمزہ قطعی ہے لہذا یہ ہمزہ درج عبارت میں نہیں گرتا جبکہ باقی تمام  
(ابواب کے ہمزہ، وصلی ہیں، وہ درج عبارت میں گرجائیں گے۔ ۱۲)

## باب دوم بروزن فَعَلَ يُفَعِّلُ تَفْعِيلًا چوں التَّكْرِيمُ

### عزت کردن

كَرَّمَ يُكْرِمُ تَكْرِيمًا فَهُوَ مُكْرَمٌ وَكُرِّمَ يُكْرَّمُ تَكْرِيمًا  
 فَذَلِكَ مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرَمْ لَمْ يُكْرَمْ لَا يُكْرَمُ لَا يُكْرَمُ  
 لَنْ يُكْرَمَ لَنْ يُكْرَمَ الْأَمْرُ مِنْهُ كَرَّمَ لَتُكْرَمَ لِيُكْرَمَ  
 لِيُكْرَمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرَمُ لَا تُكْرَمُ لَا يُكْرَمُ  
 لَا يُكْرَمُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ

اسی باب سے کَبَّرَ ، سَبَّحَ ، هَلَّلَ وغیرہ آتے ہیں - ۱ سے نَحْتَ  
 کہتے ہیں یعنی لمبے جملے کو مختصر کرتے ہوئے ایک صیغہ بنا لیا جائے۔  
 یہ قول کے معنی میں ہوتا ہے جیسے قال الرجلُ اللہ اکبر کو مختصر  
 کر کے کَبَّرَ بنا لیا گیا۔ قال الرجلُ لا الہ الا اللہ کو مختصر کر کے هَلَّلَ  
 بنا لیا گیا۔ اسی طرح سَبَّحَ کا معنی ہے قال الرجلُ سبحان اللہ - ۱۲

باب سوم بروزن فاعل یفاعل مفاعلة چون المقاتلة  
 بایک دیگر جنگ کردن (باہم جنگ کرنا)  
 قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقَوْلٌ يُقَاتِلُ  
 مُقَاتِلَةً فَذَلِكَ مُقَاتِلٌ لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلُ  
 لَا يُقَاتِلُ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتِلَ  
 الامر منه قَاتِلٌ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ  
 والنهي عنه لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ  
 والظرف منه مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ

اس باب کا مشہور مصدر مفاعله وزن یر ہے۔ البتہ ایک مصدر فِعال بھی اسی  
 باب کا کثیر الاستعمال ہے جیسے قتال - قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً وَقِتَالًا - ۱۲۰  
 لہ مزید فیہ کے ابواب میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ اسم مفعول اور ظرف کا ایک ہی  
 وزن ہوتا ہے جیسے مُکْرَمٌ، مُکْرَمٌ، مُقَاتِلٌ وغیرہ۔ نیز اسی وزن پر ان سب  
 کے مصادر بھی آتے ہیں جسے مصدر میمی کہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ مُکْرَمٌ، مُکْرَمٌ،  
 مُقَاتِلٌ وغیرہ اسم مفعول بھی ہیں، ظرف بھی اور مصدر میمی بھی - ۱۲۱



باب چہارم بروزن تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ تَفَعُّلاً چوں اَلتَّصَرَّفُ گردید

(پھڑنا، پلٹنا، تصرف کرنا)

تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فَهُوَ مُتَصَرِّفٌ وَتُصَرَّفُ  
 یُتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فَذَٰلِكَ مُتَصَرِّفٌ لَمْ یَتَصَرَّفْ لَمْ یُتَصَرَّفْ  
 لَا یَتَصَرَّفُ لَا یُتَصَرَّفُ لَنْ یَتَصَرَّفَ لَنْ یُتَصَرَّفَ  
 الامر منه تَصَرَّفَ لِتَتَصَرَّفَ لَیَتَصَرَّفَ لَیُتَصَرَّفَ  
 والخفی عنه لَا تَتَصَرَّفُ لَا تُتَصَرَّفُ لَا یَتَصَرَّفُ لَا یُتَصَرَّفُ  
 والظرف منه مُتَصَرِّفٌ مُتَصَرِّفَانِ

نلدنی مجرد کے ابواب اپنی گردان کے نام سے مشہور ہیں مثلاً پہلے باب میں صَرَبَ  
 کی گردان پڑھی، وہ باب صَرَبَ کہلاتا ہے، دوسرے باب میں نَصَرَ کی گردان  
 ہے تو وہ باب نَصَرَ کہلاتا ہے وعلیٰ ہذا القیاس۔ جبکہ یہ مزید فیہ کے ابواب  
 اپنے مصدر کے وزن پر مشہور ہیں مثلاً پہلے باب کا مصدر افعال وزن پر ہے  
 تو وہ باب افعال کہلاتا ہے، حالانکہ اس میں اَکْرَمَ کی گردان پڑھی گئی اس  
 اعتبار سے تو اسے باب اَکْرَمَ کہلانا چاہئے تھا مگر ایسا نہیں ہے۔ اسی طرح  
 دوسرے باب باب تَفَعَّلَ کہلاتا ہے، تیسرا باب مفاعِلَ وعلیٰ ہذا القیاس ۱۱

# باب پنجم بروزن تفاعل یتفاعل تفاعلاً

چون التضارب با یک دیگر زن (باهم یک دوسر کو مارنا)

تَضَارِبُ يَتَضَارِبُ تَضَارِبًا فَهُوَ مُتَضَارِبٌ  
وَتَضَوِّبُ يُتَضَارِبُ تَضَارِبًا فَذَاكَ مُتَضَارِبٌ  
لَمْ يَتَضَارِبْ لَمْ يُتَضَارِبْ لَا يَتَضَارِبُ لَا يُتَضَارِبُ  
لَنْ يَتَضَارِبَ لَنْ يُتَضَارِبَ

الامر منه تَضَارِبُ لِتَضَارِبٍ لِيَتَضَارِبَ  
لِيُتَضَارِبَ

والنهي عنه لَا تَتَضَارِبُ لَا تُتَضَارِبُ

لَا يَتَضَارِبُ لَا يُتَضَارِبُ

والظرف منه مُتَضَارِبٌ مُتَضَارِبَانِ

باب ششم بروزنِ اِفْتَعَلَ يَفْتَعِلُ اِفْتَعَالًا  
چون الِاِكْتِسَابُ كَسَبُ كَرْدَن (کسب کرنا، کمانا)

اِکْتَسَبَ يَکْتَسِبُ اِکْتِسَابًا فَهُوَ مُکْتَسِبٌ  
وَ اُکْتَسِبَ مُکْتَسَبٌ اِکْتِسَابًا فَذَٰکَ مُکْتَسَبٌ  
لَمْ يَکْتَسِبْ لَمْ يَکْتَسِبْ لَا يَکْتَسِبُ لَا يَکْتَسِبُ  
لَنْ يَکْتَسِبَ لَنْ يَکْتَسِبَ .  
الامر منه اِکْتَسِبَ لِيُکْتَسِبَ لِيُکْتَسِبَ  
والنهي عنه لَا تَکْتَسِبْ لَا تَکْتَسِبْ لَا يَکْتَسِبْ  
والظرف منه مُکْتَسَبٌ مُکْتَسَبَانِ .

آپ دیکھ رہے ہیں کہ تمام گردانوں میں اسم فاعل کے ساتھ ضمیر متعین ہے جیسے اس گردان میں فہو مُکْتَسِبٌ آیا "ہو ضمیر ہے جبکہ اسم مفعول کے ساتھ تمام گردانوں میں اسم اشارہ متعین ہے جیسے اس گردان میں فذاک مُکْتَسِبٌ آیا "ذاک" اسم اشارہ ہے۔ اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ کلام میں فاعل قوی ہوتا ہے منذ الیہ ہونے کی وجہ سے اور مفعول ضعیف ہوتا ہے تو اس لحاظ سے اسم فاعل قوی ہوا کیونکہ اس کا اسناد فاعل کی طرف ہوتا ہے اور اسم مفعول ضعیف ہے کیونکہ اس کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے۔ اسی طرح ضمیر اور اسم اشارہ دونوں معروف ہیں مگر تعریف میں ضمیر کا درجہ اسم اشارہ سے قوی ہے یعنی ضمیر قوی معروف ہے اسم اشارہ کے مقابلے میں۔ چنانچہ گردان میں جو قوی تھا یعنی اسم فاعل اس کیلئے قوی معروف یعنی ضمیر لائے اور جو ضعیف تھا اس کے لئے ضعیف معروف لائے۔ ۱۲

بَابُ هَيْفَتُمْ بِرُوزْنِ اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ اِنْفِعَالًا  
چوں اِلَا نَصِرَافُ گر دین (پھرنا، پلٹنا)

اِنَصْرَفَ يَنْصَرِفُ اِنَصْرَافًا فَهُوَ مُنْصَرِفٌ  
وَاُنْصَرِفَ يُنْصَرَفُ اِنْصِرَافًا فَذَلِكَ مُنْصَرَفٌ  
لَمْ يَنْصَرِفْ لَمْ يُنْصَرَفْ لَا يَنْصَرِفُ لَا يُنْصَرَفُ  
لَنْ يَنْصَرِفَ لَنْ يُنْصَرَفَ  
الامر منه اِنَصْرَفْ لِتَنْصَرَفْ لِيَنْصَرِفْ لِيُنْصَرَفْ  
والنهي عنه لَا تَنْصَرَفْ لَا تُنْصَرَفْ لَا يَنْصَرَفْ  
لَا يُنْصَرَفْ  
والظرف منه مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفَانِ

تمام گردانوں میں مصدر کو منصوب پڑھا جاتا ہے مثلاً گردان میں ضَرْبًا  
پڑھا جاتا ہے ضَرْبٌ نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مصدر مفعول مطلق واقع  
ہے اور مفعول مطلق منصوب ہوتا ہے۔ مفعول مطلق اس مصدر کو کہا جاتا ہے  
جو ماقبل فعل کے معنی میں ہو جیسے ضَرْبٌ ضَرْبًا - ۱۲

باب ہشتم بروزنِ اسْتَفْعَلَ یَسْتَفْعِلُ اسْتَفْعَالًا

چوں اِلِاسْتِخْرَاجُ طلبِ خروجِ کردن

اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَهُوَ مُسْتَخْرَجٌ

وَأُسْتُخْرِجَ یُسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَذَاكَ

مُسْتَخْرَجٌ لَمْ یَسْتَخْرِجْ لَمْ یُسْتَخْرِجْ

لَا یَسْتَخْرِجُ لَا یُسْتَخْرِجُ لَنْ یَسْتَخْرِجَ

لَنْ یُسْتَخْرِجَ

الامر منه اِسْتَخْرَجَ لِسْتَخْرَجَ لیسْتَخْرِجَ

لِیُسْتَخْرِجَ

وَالنهی عنه لَا تَسْتَخْرِجُ لَا تُسْتَخْرِجُ

لَا یَسْتَخْرِجُ لَا یُسْتَخْرِجُ

وَالظرف منه مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجَانِ

مذکورہ گردانوں کو صُرفِ صغیر یا گردانِ صغیر کہا جاتا ہے کیونکہ یہ چھوٹی گردان ہے۔ ہر گردان سے حرفِ ایک ایک صیغہ لیا گیا ہے جبکہ ماضی و مضارع و امر و غیرہ کی پوری پوری گردانوں کو صُرفِ کبیر یا گردانِ کبیر کہا جاتا ہے۔



## باب نہم بروزنِ اِفْعَلَّ یَفْعَلُّ اِفْعِلَالًا چون الاحْمَرُّ سُرخ شدن (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمَرًّا فَهُوَ مُحْمَرٌّ وَاَحْمَرُّ یَحْمَرُّ  
اِحْمَرًّا فِذَاكَ مُحْمَرٌّ لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرَّ  
لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرَّ لَا یَحْمَرُّ لَا یَحْمَرُّ  
لَنْ یَحْمَرَّ لَنْ یَحْمَرَّ

الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرَّ اِحْمَرَّ لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرَّ  
لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرَّ  
لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرَّ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرَّ  
لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرَّ  
لَا یَحْمَرُّ لَا یَحْمَرُّ لَا یَحْمَرُّ لَا یَحْمَرُّ لَا یَحْمَرُّ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ

اُس باب کا شد لازمی نہیں ہے جیسے ارعوی جو اسی باب سے ہے بغیر شد

سے ہے جبکہ باب تفعیل اور باب تفعّل کا شد لازمی ہے۔ ۱۲۔

۳ اسم فاعل بھی مُحْمَرٌّ ہے اور اسم مفعول بھی۔ مگر دونوں کی اصل مختلف ہے۔

اسم فاعل اصل میں مُحْمَرٌّ تھا، دو حرف ایک جنس کے یعنی دواء جمع ہوئے اول کو ساکن

ر کے ثانی میں ادغام کیا تو مُحْمَرٌّ ہوا۔ اسی طرح اسم مفعول مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرٌّ تھا۔ ۱۲۔

## اِحْمَرَّ کی صرف کبیر

ماضی معروف :- اِحْمَرَّ اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوا  
اِحْمَرَّتْ اِحْمَرَّتَا اِحْمَرَّرْنَ اِحْمَرَّرْتَ  
اِحْمَرَّرْتُمَا اِحْمَرَّرْتُمْ اِحْمَرَّرْتِ اِحْمَرَّرْتُمَا  
اِحْمَرَّرْتَنَّ اِحْمَرَّرْتِ اِحْمَرَّرْنَا

ماضی مجہول :- اُحْمَرَّ اُحْمَرَّا اُحْمَرُّوا  
اُحْمَرَّتْ اُحْمَرَّتَا اُحْمَرَّرْنَ اُحْمَرَّرْتَ  
اُحْمَرَّرْتُمَا اُحْمَرَّرْتُمْ اُحْمَرَّرْتِ اُحْمَرَّرْتُمَا  
اُحْمَرَّرْتَنَّ اُحْمَرَّرْتِ اُحْمَرَّرْنَا

مضارع معروف :- يَحْمَرُّ يَحْمَرَّانِ يَحْمَرُّونَ  
تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ يَحْمَرِّرْنَ تَحْمَرَّرْتِ  
تَحْمَرَّرْتُمَا تَحْمَرَّرْتُمْ تَحْمَرَّرْتِ تَحْمَرَّرْتُمَا  
تَحْمَرَّرْتَنَّ تَحْمَرَّرْتِ تَحْمَرَّرْنَا

مضارع مجہول :- يُحْمَرُّ يُحْمَرَّانِ يُحْمَرُّونَ

حُمَرُ حُمَرَانِ يَحْمَرْنَ حُمَرُ حُمَرَانِ  
حُمَرُونَ حُمَرَيْنِ حُمَرَانِ حُمَرْنَ  
أَحْمَرُ حُمَرُ

امرحا فر معلوم :- اِحْمَرَّ اِحْمَرًا اِحْمَرُوا  
اِحْمَرْنِي اِحْمَرًا اِحْمَرْنَ

امرحا ضر مجهول :- لِحْمَرٍ لِحْمَرًا لِحْمَرُوا  
لِحْمَرِي لِحْمَرًا لِحْمَرْنَ

۱۔ جن گردانوں میں جزم آتا ہے یعنی فعل جحد با "لَمْ"، امر اور نہی ان گردانوں کے وہ صیغ جن کے ساتھ ضمیر بارز نہ ملی ہوئی ہو ان کو تین طرح پڑھنا جائز ہے فتح، کسرہ اور فلک ادغام جیسا کہ اس باب کی صرف صغیر میں گزرا۔ ۱۲۔ ۲۔ فلک ادغام کا معنی ہے ادغام کو توڑنا مثلاً اِحْمَرْنَ میں ادغام کو توڑ کر دونوں راء الگ الگ پڑھیں گئیں۔ اس باب میں اور اگلے آنے والے باب میں ماضی معروف میں فلک ادغام ہو تو راء پر زبر اور ماضی مجهول میں راء پر زیر پڑھیں گے جبکہ مضارع میں فلک ادغام ہو تو مضارع معروف میں راء پر زیر اور مضارع مجهول میں راء پر زبر پڑھیں گے۔ امر اور نہی بھی مضارع کی طرح ہیں۔ ۱۲۔

# باب دهم بروزن افعال یفعال افعیلاً

چون الاحمیرا بسیار رخ شدن (بهت رخ هونا)

احمَارَ یَحْمَارُ اِحْمِیرًا فهو مُحْمَارٌ وَاَحْمُورٌ یَحْمَارُ  
 اِحْمِیرًا فذالك مُحْمَارٌ لَمْ یَحْمَارْ لَمْ یَحْمَارْ لَمْ یَحْمَارْ  
 لَمْ یَحْمَارْ لَمْ یَحْمَارْ لَمْ یَحْمَارْ لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ  
 لَنْ یَحْمَارَ لَنْ یَحْمَارَ

الامر منه اَحْمَارٌ اَحْمَارٌ اَحْمَارٌ اَحْمَارٌ لُحْمَارٌ لُحْمَارٌ  
 لُحْمَارٌ لُحْمَارٌ لُحْمَارٌ لُحْمَارٌ لُحْمَارٌ لُحْمَارٌ  
 لُحْمَارٌ لُحْمَارٌ

والنهی عنه لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ  
 لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ  
 لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ لَا یَحْمَارُ  
 والظرف منه مُحْمَارٌ مُحْمَارٌ

باب یازدهم بروزن اِفْعَوْ عَلَ یَفْعَوْ عَلَ اِفْعِیْعَالًا  
 چون الإَحْدِیْدَ ابْ کج پشت شدن (کبرایهونا، پیڑھی کمر والا ہونا)  
 والإِخْشِیْشَانُ درشت شدن (کھر درایهونا، سخت ہونا)

أَحَدٌ وَدَبَّ یَحْدُ وَدَبَّ إِحْدِیْدٌ أَبَا فُهِوْ مُحَمَّدٌ وَدَبَّ  
 وَأَحَدٌ وَدَبَّ یُحْدُ وَدَبَّ إِحْدِیْدٌ أَبَا فَاذَاکَ مُحَمَّدٌ وَدَبَّ  
 لَمْ یَحْدُ وَدَبَّ لَمْ یُحْدُ وَدَبَّ لَا یَحْدُ وَدَبَّ  
 لَا یُحْدُ وَدَبَّ لَنْ یَحْدُ وَدَبَّ لَنْ یُحْدُ وَدَبَّ  
 الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْدَ وَدَبَّ لِتُحْدُ وَدَبَّ لِیُحْدُ وَدَبَّ  
 لِیُحْدُ وَدَبَّ  
 وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُحْدُ وَدَبَّ لَا تُحْدُ وَدَبَّ  
 لَا یَحْدُ وَدَبَّ لَا یُحْدُ وَدَبَّ  
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُحَمَّدٌ وَدَبَّ مُحَمَّدٌ وَدَبَّ



باب دوازدهم بروزن اَفْعَوْلُ يَفْعَوْلُ اَفْعَوَالًا

چون اِجْلَوْا اِجْلَوْا بِشِتَابِ رَقْتَن (تیز چلنا)

اِجْلَوْزُ يَجْلَوْزُ اِجْلَوْازًا فَهُوَ مُجْلَوْزٌ  
 وَاُجْلَوْزٌ مُجْلَوْزٌ اِجْلَوْازًا فَذَٰكَ مُجْلَوْزٌ  
 لَمْ يَجْلَوْزْ لَمْ يَجْلَوْزْ لَا يَجْلَوْزْ لَا يُجْلَوْزُ  
 لَنْ يَجْلَوْزَ لَنْ يُجْلَوْزَ  
 الامر منه اِجْلَوْزْ لِيَجْلَوْزْ لِيَجْلَوْزْ  
 والنهي عنه لَا تَجْلَوْزْ لَا تُجْلَوْزْ لَا يَجْلَوْزْ  
 لَا يُجْلَوْزْ  
 والظرف منه مُجْلَوْزٌ مُجْلَوْزَانِ

## ابواب رباعی

بدانکہ رباعی مجرّد ر ایک باب مشہور است  
 بروزن فَعَلَّ یَفْعَلُ فَعَلَّةٌ چوں الدَّخْرَجَةُ  
 غلطانیدن ( لڑھکانا یعنی حرکت دیکر اوپر سے نیچے کیطوف دھکیلنا )

دَحْرَجَ یُدْحِرْجُ دَحْرَجَةٌ فهو مَدْحِرْجٌ وُدْحِرْجٌ  
 یُدْحِرْجُ دَحْرَجَةٌ فذاک مَدْحِرْجٌ لَمْ یُدْحِرْجْ  
 لَمْ یُدْحِرْجْ لَا یُدْحِرْجُ لَا یُدْحِرْجُ لَنْ یُدْحِرْجَ  
 لَنْ یُدْحِرْجَ  
 الامر منه دَحْرَجَ لَنْ یُدْحِرْجَ لَمْ یُدْحِرْجَ لَنْ یُدْحِرْجَ  
 والنهی عنه لَا تُدْحِرْجُ لَا تُدْحِرْجُ لَا یُدْحِرْجُ لَا یُدْحِرْجُ  
 والظرف منه مَدْحِرْجٌ مَدْحِرْجَانِ

۱۔ جس باب کی ماضی کا پہلا صیغہ چار حروف پر مشتمل ہو اس باب میں علامت مضارع  
 پر پیش پڑھیں گے اور وہ صرف چار ابواب ہیں افعال، تفعیل، مفاعل  
 اور فَعَلَّمْ جیسے اَکْرَمَ مِکْرَمٌ - دیکھئے مِکْرَمٌ کی یاد پر پیش پڑھی گئی  
 جبکہ باقی تمام ابواب میں علامت مضارع پر زبر پڑھیں گے جیسے یَضْرِبُ  
 یَتَضَرَّفُ وغیرہ - ۱۲

۲۔ اسی سے نخت کا باب بَسْمَلَةٌ اور حَوْقَلَةٌ ہے۔ بَسْمَلٌ اُی قال الرجل  
 بسم الله الرحمن الرحيم۔ اسی طرح حَوْقَلٌ اُی قال لاحول ولا قوۃ الا بالله۔ ۱۳

بدانکه رباعی مزید فیہ راسہ ابواب مشہور است  
 باب اول بروزن تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ تَفَعَّلًا  
 چوں اَلتَّحَرُّجُ غلطیدن (اُطْرَهْکُنَا)

تَدَحَّرَجَ يَتَدَحَّرَجُ تَدَحَّرَجًا فَهُوَ مُتَدَحَّرَجٌ  
 وَتَدَحَّرَجَ يُتَدَحَّرَجُ تَدَحَّرَجًا فَذَاكَ  
 مُتَدَحَّرَجٌ لَمْ يَتَدَحَّرَجْ لَمْ يَتَدَحَّرَجْ  
 لَا يَتَدَحَّرَجُ لَا يَتَدَحَّرَجُ لَنْ يَتَدَحَّرَجَ  
 لَنْ يَتَدَحَّرَجَ

الامر منه تَدَحَّرَجَ لِيَتَدَحَّرَجَ  
 لِيَتَدَحَّرَجَ لِيَتَدَحَّرَجَ  
 والنهي عنه لَا تَدَحَّرَجُ لَا تَدَحَّرَجُ  
 لَا يَتَدَحَّرَجُ لَا يَتَدَحَّرَجُ  
 والظرف منه مُتَدَحَّرَجٌ مُتَدَحَّرَجَانِ

باب دوم بروزن اَفْعَلَّ یَفْعِلُّ اَفْعِلَالًا  
چون اَلَا تُشْعِرُّ مَوءٌ بربدن برخاستن (روننگے کھڑے ہونا)

اَفْشَعَرَّ یُفْشَعِرُّ اَفْشَعَرَارًا فَهُوَ مُفْشَعِرٌ  
وَأَفْشَعَرَّ یُفْشَعِرُّ اَفْشَعَرَارًا فَذَٰکَ مُفْشَعِرٌ  
لَمْ یُفْشَعِرْ لَمْ یُفْشَعِرْ لَمْ یُفْشَعِرْ لَمْ یُفْشَعِرْ  
لَمْ یُفْشَعِرْ لَمْ یُفْشَعِرْ لَا یُفْشَعِرْ لَا یُفْشَعِرْ  
لَنْ یُفْشَعِرْ لَنْ یُفْشَعِرْ

الامر منه اَفْشَعَرَّ اَفْشَعَرَّ اَفْشَعَرَّ  
لِیُفْشَعِرْ لِیُفْشَعِرْ لِیُفْشَعِرْ لِیُفْشَعِرْ  
لِیُفْشَعِرْ لِیُفْشَعِرْ لِیُفْشَعِرْ لِیُفْشَعِرْ  
لِیُفْشَعِرْ

والنهی عنه لَا تُفْشَعِرْ لَا تُفْشَعِرْ لَا تُفْشَعِرْ  
لَا تُفْشَعِرْ لَا تُفْشَعِرْ لَا تُفْشَعِرْ لَا تُفْشَعِرْ  
لَا یُفْشَعِرْ لَا یُفْشَعِرْ لَا یُفْشَعِرْ لَا یُفْشَعِرْ  
لَا یُفْشَعِرْ

والظرف منه مُفْشَعِرٌ مُفْشَعِرَانِ

ماضی میں جہاں فُلکِ ادغام ہو تو ماضی معروف میں زیر اور ماضی مجہول میں زیر پر ہینے  
جبکہ مضارع امر اور نہی میں فُلکِ ادغام ہو تو معروف میں زیر اور مجہول میں زیر پر ہینے  
جیسا کہ باب اَفْعَلَّ اور باب اَفْعِلَال میں گزرا۔ ۱۲

باب سوم بروزن اِفْعَنْلَلْ يَفْعَنْلِلْ اِفْعَنْلَا  
چون الاحِرْ نَجَامُ ابویه شدن (جمع هونا کسی چیزکا)

اِحْرَجْمَ يُحْرَجْمُ اِحْرَجَامًا فهُوَ مُحْرَجٌ  
وَاِحْرَجْمَ يُحْرَجْمُ اِحْرَجَامًا فَذَلِكَ مُحْرَجٌ  
لَمْ يُحْرَجْمَ لَمْ يُحْرَجْمَ لَا يُحْرَجْمُ لَا يُحْرَجْمُ  
لَنْ يُحْرَجْمَ لَنْ يُحْرَجْمَ  
الامر منه اِحْرَجْمَ لِتُحْرَجْمَ لِيُحْرَجْمَ  
لِيُحْرَجْمَ  
والنهي عنه لَا تُحْرَجْمَ لَا تُحْرَجْمَ  
لَا يُحْرَجْمَ لَا يُحْرَجْمَ  
والظرف منه مُحْرَجْمُ مُحْرَجْمَانِ



## ابواب مثال از شلائی مجرّد باب اول مثال واوی از باب ضرب چون الوعد والعده وعده کردن

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً فَهُوَ وَاحِدٌ وَوَعِدَ يُوعِدُ  
وَعْدًا وَوَعِدَةً فَذَلِكَ مَوْعُودٌ لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوعَدْ  
لَا يَعِدُ لَا يُوعَدُ لَنْ يَعِدَ لَنْ يُوعَدَ  
الامر منه عِدٌ لِيُوعَدَ لِيَعِدَ لِيُوعَدَ  
والنهي عنه لَا تَعِدْ لَا تُوعَدْ لَا يَعِدْ لَا يُوعَدْ  
والظرف منه مَوْعِدٌ وَالْجَمْعُ مَوَاعِدُ  
وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مِيْعِدٌ مِيْعَدَةٌ مِيْعَادٌ  
وَالْجَمْعُ مَوَاعِدُ وَمَوَاعِيِدُ  
وافعل التفضيل المذكر منه أَوْعَدَ وَالْجَمْعُ أَوَاعِدُ  
والمؤنث منه وُعِدَتْ وَوُعِدَتْ يَاتُ وَوُعِدَتْ

قانون :- يَعِدُ در اصل یُوْعِدُ بروزن یَضْرِبُ تھا۔ قانون ہے  
کہ جب مضارع میں فاء کی جگہ واو آئے اور فتحہ اور کسرہ  
سے مابین واقع ہو جائے تو اسے حذف کرتے ہیں۔

## وَعَدَ کی صرف کبیر

گردانِ کبیر فعل ماضی معلوم :- وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوا  
وَعَدَتْ وَعَدَتَا وَعَدَتَا وَعَدْتُمْ وَعَدْتُمْ  
وَعَدْتِ وَعَدْتُمَا وَعَدْتُنَّ وَعَدْتُ وَعَدْنَا -

صرف کبیر فعل مضارع معلوم :- يَعِدُ يَعِدَانِ يَعِدُونَ  
تَعِدُ تَعِدَانِ يَعِدْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُونَ  
تَعِدِينَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ اَعِدُ نَعِدُ -

صرف کبیر امر حاضر معلوم :- عِدْ عِدَا عِدُوا  
عِدَانِ عِدَا عِدْنَ -

لہ مضارع کے صیغہ سے امر بنایا جاتا ہے۔ امر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے  
آخر میں جنم دیا جائے اور مضارع کے شروع سے علامت مضارع گرا دیں گے۔  
علامت مضارع گرانے کے بعد اگر اگلا حرف متحرک ہو تو ہمزہ وصل لائن کی ضرورت  
نہیں اور اگر حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل لائیں گے۔ یہ ہمزہ وصل مضموم  
ہوگا اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو ورنہ ہمزہ وصل مکسور ہوگا۔ ۱۲

لہ وَعَدَتْ اصل میں وَعَدَتَتْ تھا، دال اور تاء اسٹھپے آئے اور دونوں کے مخرج  
قریب قریب ہیں اسلئے دال کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا تو وَعَدَتْ ہوا۔ ۱۳

## باب دوم مثال یائی از باب ضرب چوں الیسر والمیسر قمار باختن (جواء کھیلنا)

یَسْرَ یَیْسِرُ یَسْرًا وَمَیْسِرًا فَهُوَ یَاسِرٌ  
وِیْسِرُ یُوسِرُ یَسْرًا وَمَیْسِرًا فَذَکَ مَیْسُورٌ  
لَمْ یَلِیْسِرْ لَمْ یُوسِرْ لَا یَیْسِرُ لَا یُوسِرُ لَنْ یَلِیْسِرَ  
لَنْ یُوسِرَ

الامر منه اِیْسِرْ لِتُوسِرَ لِیَیْسِرَ لِیُوسِرَ  
والنهی عنه لَا تَیْسِرْ لَا تُوسِرْ لَا یَیْسِرْ لَا یُوسِرْ  
والظرف منه مَیْسِرٌ والجمع مَیَاسِرٌ  
والآلة منه مَیْسِرٌ مَیْسَرَةٌ مَیْسَاؤُ  
والجمع مَیَاسِرٌ وَمَیَاسِیْرُ  
وافعل التفضیل المذکر منه اَیْسَرُ والجمع اَیَاسِرُ  
والمؤنث منه یُسْرِی یُسْرِیَاتٌ یُسْرُ

ابواب صحیح میں ثلاثی مجرد ، ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ  
کے تمام مشہور ابواب آگئے ، اب بقیہ ہفت اقسام یعنی مثال ، اجوف ، ناقص  
لغیف ، مضاعف اور مہموز میں ان ابواب کی مشق کی جائے گی تاکہ ان اقسام میں  
جاری ہونے والے قوانین کی مشق ہو جائے ۔ ہر قسم میں سے صرف چند ابواب ذکر  
کئے جائیں گے تاکہ ہفت اقسام میں سے ہر ایک کی گردان کا طریقہ جان لیا جائے ۔ ۱۲

## باب سوم مثال واوی از باب سَمِعَ چوں الِوَجَلُّ ترسیدن (ڈرنا)

وَجَلَّ يُوَجَلُّ وَجَلًّا فَهُوَ وَاجِلٌ وَوَجِلٌ يُوَجَلُّ  
وَجَلًّا فَذَلِكَ مَوْجُوٌّ لَمْ يُوَجَلَّ لَمْ يُوَجَلَّ  
لَا يُوَجَلُّ لَا يُوَجَلُّ لَنْ يُوَجَلَ لَنْ يُوَجَلَ  
الامر منه اِيَجَلُّ لِيُوَجَلَ لِيُوَجَلَ لِيُوَجَلَ  
والنهي عنه لَا تُوَجَلُّ لَا تُوَجَلُّ لَا يُوَجَلُّ لَا يُوَجَلُّ  
والظرف منه مَوْجِلٌ وَالْجَمْعُ مَوَاجِلُ  
والآلة منه مِيَجَلٌّ مِيَجَلَةٌ مِيَجَالٌ  
والجمع مَوَاجِلُ وَمَوَاجِيلُ  
وافعل التفضيل المذكر منه أَوْجَلُّ وَالْجَمْعُ أَوَاجِلُ  
والمؤنث منه وَجَلِيٌّ وَجَلِيَّاتٌ وَجَلٌّ

---

اِيَجَلُّ اصل میں اَوْجَلُّ تھا، ما قبل کسرہ کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا گیا -  
اسم ظرف مَوْجِلٌ ہے کیونکہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ابواب مثال سے ظرف ہمیشہ  
مفعِل وزن پر آتا ہے - ۱۲

باب چهارم مثال واوی از باب کُرَم چوں الوَسَامُ  
والوَسَامَةُ حسین شدن (حسین و خوبصورت یونا)

وُسَمَ یَوْسَمٌ وَسَامًا وَسَامَةً فَهُوَ وَسِیمٌ  
لَمْ یَوْسَمْ لَا یَوْسَمُ لَنْ یَوْسَمَ  
الامر منه اَوْسَمَ لِیَوْسَمَ  
والنهی عنه لَا تَوْسَمَ لَا یَوْسَمَ  
والظرف منه مَوِیْمٌ والجمع مَوَاسِیمٌ  
والآلة منه مِیْسَمٌ مِیْسَمَةٌ مِیْسَامٌ  
والجمع مَوَاسِیمٌ ومَوَاسِیمٌ  
وافعل التفضیل المذکر منه اَوْسَمَ  
والجمع اَوَاسِیمٌ  
والمؤنث منه وُسَمِی وُسَمِیَاتٌ وُسَمٌ



## ابواب مثال از ثلثی مزید فیہ

باب اول مثال واوی از باب افعال  
چون الإيقادُ آتش افروختن (آگ جلانا)

أَوْقَدَ يُوقِدُ إِيْقَادًا فَهُوَ مُوقِدٌ وَأَوْقَدَ يُوقِدُ  
إِيْقَادًا فَذَلِكَ مُوقِدٌ لَمْ يُوقِدْ لَمْ يُوقِدْ لَا يُوقِدُ  
لَا يُوقِدُ لَنْ يُوقِدَ لَنْ يُوقِدَ  
الامر منه أَوْقِدْ لِتُوقِدْ لِيُوقِدْ لِيُوقِدْ  
والنهي عنه لَا تُوقِدْ لَا تُوقِدْ لَا يُوقِدْ لَا يُوقِدْ  
والنظر منه مُوقِدٌ مُوقِدٌ

حروف علت یعنی واؤ ، الف اور یاء میں سے الف ہمیشہ ساکن ہوگا جبکہ واو اور یاء کبھی ساکن استعمال ہوں گے اور کبھی ان پر حرکت ہوگی۔ واو، الف اور یاء جب ساکن ہوں اور ان سے ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو یعنی واو سے پہلے ضمہ، الف سے پہلے فتحہ اور یاء سے ماقبل کسرہ ہو تو یہ حروف اس وقت حروف مدہ کہلاتے ہیں مثلاً رُوح ، رَاح ، رِج ۔ مد کا معنی ہے کھینچنا اور لمبا کرنا تو چونکہ ان کی وجہ سے ماقبل کے ضمہ، فتحہ اور کسرہ کو لمبا کر دیا جاتا ہے اسلئے یہ حروف مدہ کہلاتے ہیں، یا انہیں حروف مدہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ ماقبل کی حرکت کو لمبا کرنے سے یہ پیدا ہوتے ہیں مثلاً ضمہ کو لمبا کر کے پڑھا جائے تو واو بنتا ہے کسرہ کو لمبا کر کے یاء اور فتحہ کو لمبا کر کے تو الف بنتا ہے، جبکہ واو ساکن اور یاء ساکن سے پہلے اگر فتحہ ہو تو پھر یہ حرف لین کہلاتے ہیں جیسے مَوْتُ، بَنِيْتُ - ۱۲

# باب دوم مثال واوی از باب تفعیل چون التَّوَكَّلُ سپرد کردن

وَكَلَّ يُوَكِّلُ تَوَكَّلًا فَهُوَ مُوَكَّلٌ وَمُوَكَّلٌ يُوَكِّلُ  
تَوَكَّلًا فَذَلِكَ مُوَكَّلٌ لَمْ يُوَكَّلْ لَمْ يُوَكَّلْ  
لَا يُوَكِّلُ لَا يُوَكِّلُ لَنْ يُوَكَّلَ لَنْ يُوَكَّلَ  
الامر منه وَكَلَّ لِيُوَكَّلَ لِيُوَكَّلَ لِيُوَكَّلَ  
والنهي عنه لَا تُوَكِّلُ لَا تُوَكِّلُ لَا تُوَكِّلُ لَا تُوَكِّلُ  
والظرف منه مُوَكَّلٌ مُوَكَّلَانِ

## باب سوم مثال واوی از باب مفاعله چوں المُواظِبَةُ مسلسل کار کردن (کوئی کام مسلسل کرنا)

وَاطَبَ يُوَاطِبُ مُوَاطَبَةً فَهُوَ مُوَاطِبٌ وَوُظِبَ  
يُؤَاطَبُ مُوَاطَبَةً فَذَلِكَ مُوَاطِبٌ لَمْ يُوَاطِبْ  
لَمْ يُوَاطِبْ لَا يُوَاطِبْ لَا يُوَاطِبُ لَنْ يُوَاطِبَ  
لَنْ يُوَاطِبَ

الامر منه وَاطِبٌ لِيُوَاطِبَ لِيُوَاطِبَ  
والنهي عنه لَا تُوَاطِبْ لَا تُوَاطِبْ لَا يُوَاطِبْ  
لَا يُوَاطِبْ  
والظرف منه مُوَاطِبٌ مُوَاطِبَانِ

اجتماع ساکنین یعنی دو ساکن حرفوں کا جمع ہونا دو قسم پر ہے، ایک اجتماع ساکنین  
علیٰ حدّہ ہے یہ جائز ہے جبکہ دوسرا اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدّہ ہے یہ جائز نہیں ہے۔  
اجتماع ساکنین علیٰ حدّہ یہ ہے کہ دو ساکن حرفوں میں سے پہلا ساکن حرفِ مدّہ ہو  
اور ثانی ساکن مدغم ہو مثلاً فَاثَرٌ۔ جبکہ اس کے علاوہ باقی تمام صورتیں اجتماع ساکنین  
علیٰ غیر حدّہ کی ہیں۔ ۱۲۰

# باب چهارم مثال واوی از باب تفعل چون التَّوَكَّلُ توکل کردن

تَوَكَّلْ يَتَوَكَّلْ تَوَكَّلًا فَهُوَ مُتَوَكِّلٌ وَتَوَكَّلْ  
يُتَوَكَّلْ تَوَكَّلًا فَذَاكَ مُتَوَكِّلٌ لَمْ يَتَوَكَّلْ  
لَمْ يَتَوَكَّلْ لَا يَتَوَكَّلْ لَا يُتَوَكَّلْ لَنْ يَتَوَكَّلْ  
لَنْ يُتَوَكَّلْ

الامر منه تَوَكَّلْ لِتَتَوَكَّلْ لِیَتَوَكَّلْ لِیُتَوَكَّلْ  
والنهی عنه لَا تَتَوَكَّلْ لَا تُتَوَكَّلْ لَا یَتَوَكَّلْ  
لَا یُتَوَكَّلْ

والظرف منه مُتَوَكِّلٌ مُتَوَكِّلًا

## باب پنجم مثال واوی از باب افتعال چوں الإِيقَادُ آتش افروختن (اگ جلانا)

إِيقَدَ يُقَدُّ إِيقَادًا فَهُوَ مُقَدٌّ وَأُوقِدَ يُوقَدُ  
إِيقَادًا فَذَلِكَ مُتَقَدٌّ لَمْ يُتَقَدَّ لَمْ يُتَقَدَّ لَا يُتَقَدُّ  
لَا يُتَقَدُّ لَنْ يُتَقَدَّ لَنْ يُتَقَدَّ  
الامر منه إِتَّقِدْ لِيَتَّقِدْ لِيُتَقَدَّ  
والضی عنه لَا تُتَقَدُّ لَا تُتَقَدُّ لَا يُتَقَدُّ لَا يُتَقَدُّ  
والظرف منه مُتَقَدٌّ مُتَقَدَّانِ

قانون : اِتَّقَدَ در اصل اِوْتَقَدَ بروزن اِفْتَعَلَ تھا  
قانون ہے کہ باب افتعال میں فاء کلمے کی جگہ واو یا یاء  
آجائے تو اسے تاء کر کے تاء میں ادغام کرتے ہیں مثل اِتَّقَدَ  
و اِتَّسَرَ کہ در اصل اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھے ۔



باب ششم مثال واوی از باب استفعال چون الاستیجاب  
سنزاور چیزے شدن (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتَوْجِبَ لِيَسْتَوْجِبَ اِسْتِجَابًا فَهُوَ مُسْتَوْجِبٌ  
وَأُسْتَوْجِبُ يُسْتَوْجِبُ اِسْتِجَابًا فَاِذَاكَ مُسْتَوْجِبٌ  
لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَمْ يُسْتَوْجِبْ لَا يَسْتَوْجِبُ  
لَا يُسْتَوْجِبُ لَنْ يَسْتَوْجِبَ لَنْ يُسْتَوْجِبَ  
الامر منه اِسْتَوْجِبْ لِيَسْتَوْجِبَ لِيَسْتَوْجِبَ  
لِيَسْتَوْجِبَ  
والنهي عنه لَا تَسْتَوْجِبْ لَا تُسْتَوْجِبُ  
لَا يَسْتَوْجِبُ لَا يُسْتَوْجِبُ  
والظرف منه مُسْتَوْجِبٌ مُسْتَوْجِبَانِ

## ابواب اجوف از ثلاثی مجرد

باب اول اجوفِ واوی از باب نصرَ چوں القول  
گفتن (کہنا ، بات کرنا)

قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا  
فَذَلِكَ مَقُولٌ لَمْ يَقُلْ لَمْ يُقَلْ لَا يَقُولُ لَا يُقَالُ  
لَنْ يَقُولَ لَنْ يُقَالَ

الامر منه قُلْ لِيُقَلَّ لِيُقَلَّ لِيُقَلَّ  
والنهي عنه لَا تَقُلْ لَا تَقُلْ لَا يُقَلَّ لَا يُقَلَّ  
والظرف منه مَقَالٌ والجمع مَقَاوِلُ  
والآلة منه مَقُولٌ مَقُولَةٌ مَقْوَالٌ والجمع مَقَاوِلُ  
وَمَقَاوِيلُ

وافعل التفضيل المذكر منه أَقُولُ والجمع أَقَاوِلُ  
والمؤنث منه قَوْلِي قَوْلِيَا قَوْلُ

قانون نمبر ۱ : قَالَ اصل میں قَوْلَ تھا بروزن نصرَ  
قانون ہے کہ جب واو متحرک سے قبل فتح ہو تو اس واو کو  
الف کر دیتے ہیں ، اسلئے واو الف ہوا تو قَالَ ہوا ۔

قانون نمبر ۲ : یَقُولُ اصل میں یَقُولُ تھا بروزنِ یَنْصُرُ  
قانون ہے کہ جب وا و مضموم سے قبل ساکن ہو تو وا و کا ضمہ  
ما قبل کو دیتے ہیں تو یَقُولُ ہوا۔

قانون نمبر ۳ : قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا، قانون ہے کہ الف  
اسم فاعل کے بعد واو یا یاء آجائے تو اسے ہمزہ کرتے ہیں تو قَائِلٌ ہو گیا۔  
قانون نمبر ۴ : قِيلَ اصل میں قُولٌ تھا بروزنِ نُصِرَ۔ کسرہ واو  
پر ثقیل تھا تو ما قبل کو دیدیا تو قُولٌ ہوا، پھر واو کو کسرہ ما قبل  
کی وجہ سے یاء کر دیا تو قِيلَ ہوا۔

قانون نمبر ۵ : يُقَالُ اصل میں يُقُولُ بروزنِ یَنْصُرُ تھا  
واو کا فتحہ ما قبل کو دیدیا تو یَقُولُ ہوا، پھر واو کو ما قبل  
فتحہ کی وجہ سے الف کر دیا تو يُقَالُ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : قُلْ صیغۂ امر تَقُولُ سے بنا ہے، علامت  
مضارع تاء کو حذف کر کے آخر میں جنزم دیا تو قُولٌ ہوا  
یعنی اجتماع ساکنین علی غیر حِلّہ آیا اور ایسے موقع پر  
حرف مدّہ یعنی حرف علت کو حذف کرتے ہیں تو قُلْ ہوا۔

فائدہ : کلماتِ دالّہ برعیوب میں عموماً اعلال نہیں کرتے  
مثل عَوْرَ یَعَوْرُ عَوْرًا اُی یک چشم شدن فهو اَعْوَرُ۔  
اَعْوَر صفتِ مشبہ ہے بمعنی ایک آنکھ والا یعنی کانا۔

## قال کی صرف کبیر

ماضی معروف : قَالَ قَالَا قَالُوا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ  
قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

ماضی مجہول : قِيلَ قِيلَا قِيلُوا قِيلَتْ قِيلَتَا قِيلْنَ  
قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

مضارع معروف : يَقُولُ يَقُولَانِ يَقُولُونَ  
تَقُولُ تَقُولَانِ يَقُلْنَ تَقُولُ تَقُولَانِ تَقُولُونَ  
تَقُولِينَ تَقُولَانِ تَقُلْنَ أَقُولُ نَقُولُ

۱۱۔ قُلْنَ اصل میں قُولُن تھا بروزن نَصَرْنَ۔ پھر واو متحرک ماقبل فتح کے قانون کی وجہ سے واو کو الف کیا تو قَالُن ہوا۔ الف اور لام دونوں ساکن ہیں تو اجتماع ساکنین علی غیر حذ ۴ آیا تو اول حرف مدہ یعنی الف کو گرا دیا تو قُلْنَ رہ گیا، پھر قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا گیا تاکہ وہ پیش یعنی ضمہ اس بات پر دلالت کرے کہ یہاں واو حذف ہوا ہے۔ کیونکہ وہ الف اصل میں واو تھا۔ یا یوں کہیے کہ قاف پر ضمہ کا کتبہ لگا دیا گیا تاکہ وہ اس بات پر دلالت کرے

کہ اس قبر میں واو دفن ہے۔ ۱۲۔

۱۳۔ ماضی مجہول میں قُلْنَ اصل میں قُولُن تھا، پھر واو پر کسرہ ثقیل ہونے کی بنا پر کسرہ گرا دیا تو قُولُن ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حذ ۴ کی وجہ سے واو کو گرا دیا تو قُلْنَ ہوا۔

جبکہ بعض کہتے ہیں کہ قیل والے قانون کے مطابق واو کو یاء سے بدلا پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے مگر گئی تو قِلْنَ ہوا پھر اسے قُلْنَ کر دیا گیا تاکہ قاف کا ضمہ حذف واو پر دلالت کرے۔ ۱۴۔

مضارع مجہول : يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُونَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُونَ  
يُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُونَ تُقَالَيْنِ تُقَالَانِ تُقَلْنَ  
أُقَالُ تُقَالُ

امر حاضر معروف : قُلْ قُولَا قُولُوا قُولِي قُولَا قُلْنَ

امر حاضر مجہول : لِيُقَلَّ لِيُقَالَا لِيُقَالُوا لِيُقَالِي  
لِيُقَالَا لِيُقَلْنَ

۱۔ قُلْ میں واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا جبکہ قُولَا میں چونکہ اجتماع ساکنین نہیں ہے لہذا متحرک ہے اس لئے واو نہیں گرے گا۔ ۱۲

۲۔ قُولُوا میں واو کے بعد الف لکھا جائیگا۔ تمام افعال کی گردانوں میں واو جمع کے بعد الف لکھا جاتا ہے۔ لا تقولوا، فتربوا، اكرموا، قالوا وغیرہ تمام افعال اسی طرح ہوں گے۔

یہ الف واو جمع اور واو عطف میں فرق کرنے کیلئے ہے کیونکہ بعض جگہ واو ماقبل حرف سے جدا ہوتا ہے مثلاً مَدُّوا میں واو دال سے جدا ہے۔ اب مَدَّ و قَتَلَ لکھا ہو تو واو کے بعد الف کا

نہ ہونا بتلا دے گا کہ یہ واو عطف ہے اور اگر واو کے بعد الف ہو تو پتہ چل جائیگا کہ یہ واو جمع ہے مثلاً مَدُّوا قَتَلُوا۔ جب بعض جگہ شبہ سے بچنے کیلئے الف کو بڑھانا

لازمی ہوا تو باقی جگہیں جہاں شبہ نہیں پڑتا جیسے فتربوا وہاں بھی الف کا لکھنا ضروری قرار دیا گیا تاکہ تمام واو جمع کا ایک ہی حکم ہو جائے۔ ۱۲

فائدہ : جس صیغہ کی اصل معلوم کرنی ہو تو صحیح کے ابواب میں سے وہ صیغہ نکال کر اس صیغہ کو اسی وزن پر لے جائیں مثلاً قَالَ کی اصل معلوم کرنی ہے اور یہ باب نَصَرَ سے ہے

اور یہ ماضی کا پہلا صیغہ ہے تو نَصَرَ سے ماضی کا پہلا صیغہ نَصَرَ لیا اور قَالَ سے وہی وزن بنالیا تو قَوْلٌ نکل آیا۔ واوی ہونے کی وجہ سے واو درمیان میں لے آئے۔ یا ئی ہوتو

پھر یاوے آئیں گے۔ اسی طرح تمام صیغہ آسانی سے نکالے جاسکتے ہیں۔ ۱۲



نہی حاضر معروف : لَا تُقُلْ لَا تَقُولَا لَا تَقُولُوا  
لَا تَقُولِي لَا تَقُولَا لَا تَقُلْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُقُلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوا لَا تُقَالِي  
لَا تُقَالَا لَا تُقُلْنَ

## باب دوم اجوف یائی از باب ضرب چوں البیع فروختن (بیچنا)

بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَذَلِكَ  
مَبِيعٌ لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ لَا يَبِيعُ لَا يُبَاعُ لَنْ يَبِيعَ  
لَنْ يُبَاعَ

الامر منه يَبِيعُ لِتَبِعَ لِيَبِيعَ لِيُبِيعَ  
والنهي عنه لَا تَبِعْ لَا تُتَبِعْ لَا يَبِيعْ لَا يُبِيعْ  
والظرف منه مَبِيعٌ وَالْجَمْعُ مَبَائِعُ  
وَالْأَلَاءُ مِنْهُ مَبِيعٌ مَبِيعَةٌ مَبَائِعُ وَالْجَمْعُ مَبَائِعُ  
وَمَبَائِيعُ

وافعل التفضيل المذكر منه أَبِيعُ وَالْجَمْعُ أَبَائِعُ  
والمؤنث منه بُوعِي بُوعِيَاتٌ بُيْعُ

اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں مَبِيعٌ ہیں البتہ دونوں کی اصل مختلف ہے، اسم مفعول  
اصل میں مَبِیُوعٌ بروزن مفعول تھا جبکہ اسم ظرف اصل میں مَبِیْعٌ بروزن  
مَفْعِلٌ تھا - ۱۲

## باع کی صرف کبیر

ماضی معروف : بَاعَ بَاعَا بَاعُوا بَاعَتْ بَاعَتَا بَعْنَ  
بَعَتْ بَعُمَا بَعُمُ بَعِتْ بَعُمَا بَعْتَنْ بَعْتُ بَعْنَا

ماضی مجہول : بِيعَ بِيعَا بِيعُوا بِيعَتْ بِيعَتَا  
بِيعَنْ بِيعَتْ بِيعُمَا بِيعُمُ بِيعِتْ بِيعُمَا بِيعْتَنْ  
بِيعْتُ بِيعْنَا

مضارع معروف : يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ  
يَبِيعَنْ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعِينَ يَبِيعَانِ  
يَبِيعَنْ اَبِيعُ نَبِيعُ

مضارع مجہول : يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ  
يُبِيعَنْ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُونَ تُبَاعِينَ تُبَاعَانِ تُبِيعَنْ  
اُبَاعُ نُبَاعُ

۱۔ بَعْنَ اصل میں بِيعَنْ بروزن فَعْلَنْ یعنی بروزن فَعْلَنْ تھا، پھر یاء متحرک کو ماقبل فتح کی وجہ سے الف کر دیا گیا تو بَاعَنْ ہوا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو بَعْنَ ہوا، پھر باء کو کسرہ دیدیا گیا تو بِيعَنْ ہوا۔ باء کو کسرہ اس لئے دیا گیا تاکہ وہ کسرہ اس بات پر دلالت کرے کہ یہاں یاء حذف ہوئی ہے، کیونکہ وہ الف اصل میں یاء تھا - ۱۲

امر حاضر معروف : بِعْ بَيْعًا بِيُعُوا بِيَعِي بَيْعًا بَعْنُ

امر حاضر مجہول : لَتُبْعَ لَتُبَاعًا لَتُبَاعُوا لَتُبَاعِي لَتُبَاعًا  
لَتُبْعَنَّ

نہی حاضر معروف : لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعًا لَا تَبِيْعُوا  
لَا تَبِيْعِي لَا تَبِيْعًا لَا تَبِعَنَّ

نہی حاضر مجہول : لَا تُبْعَ لَا تُبَاعًا لَا تُبَاعُوا  
لَا تُبَاعِي لَا تُبَاعًا لَا تُبِعَنَّ

باب سوم اجوف واوی از باب سَمِعَ چوں  
الْخَوْفُ ترسیدن (دُرنا)

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ يُخَافُ  
خَوْفًا فَذَاكَ مَخَوْفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ لَا يَخَافُ  
لَا يُخَافُ لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَ

الامر منه خَفَ لِيَخَفَ لِيَخَفَ لِيَخَفَ  
والنهي عنه لَا تَخَفْ لَا تَخَفْ لَا يَخَفْ لَا يَخَفْ  
والظرف منه مَخَافٌ والجمع مَخَاوِفُ  
والآلة منه مَخَوْفٌ مَخَوْفَةٌ مَخَوَاتٌ والجمع مَخَاوِفُ  
وَمَخَاوِيفٌ

وافعل التفضيل المذكر منه أَخَوْفٌ والجمع أَخَاوِفُ  
والمؤنث منه خَوْفِي خَوْفِيَّاتٌ خَوْفٌ



## خاف کی صرف کبیر

ماضی معروف : خَافَ خَافَا خَافُوا خَافَتْ  
خَافَتَا خَفِنَ خَفَتْ خَفْتَا خَفْتُمْ خَفْتِ  
خَفْتُمَا خَفْتُنِ خَفْتِ خَفْنَا

ماضی مجہول : خِيفَ خِيفَا خِيفُوا خِيفَتْ خِيفَتَا  
خَفِنَ خَفَتْ خَفْتَا خَفْتُمْ خَفْتِ خَفْتُمَا خَفْتُنِ  
خَفْتِ خَفْنَا

مضارع معروف : يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُونَ يَخَافُ  
يَخَافَانِ يَخَفْنَ يَخَفُ يَخَفَانِ يَخَفُونَ يَخَافِينَ  
يَخَافَانِ يَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ

مضارع مجہول : يُخِيفُ يُخِيفَانِ يُخِيفُونَ يُخِيفُ  
يُخِيفَانِ يُخَفْنَ يُخَفُ يُخَفَانِ يُخَفُونَ يُخَافِينَ  
يُخَافَانِ يُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ

۱۔ خَفِنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف اصل میں خَوِفْنَ بروزن  
سَمِعْنِ تھا۔ واو متحرک سے قبل فتح تھا تو واو کو الف کیا تو خَافِنَ ہوا، پھر الف  
اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تو خَفِنَ ہوا، پھر خاء کو کسرہ دیا گیا تاکہ باب  
کے کسرہ پر دلالت کرے، یعنی یہ کسرہ یہ بتلاتا ہے کہ عین کلمہ جو حذف ہوا ہے

امر حاضر معروف: خَفْ خَافَا خَافُوا خَافِي خَافَا  
خَفَنْ

امر حاضر مجهول: لِيُخَفْ لِيُخَافَا لِيُخَافُوا لِيُخَافِي  
لِيُخَافَا لِيُخَفَنْ

نہی حاضر معروف: لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوا  
لَا تُخَافِي لَا تُخَافَا لَا تُخَفَنْ

نہی حاضر مجهول: لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوا  
لَا تُخَافِي لَا تُخَافَا لَا تُخَفَنْ

## البواب اجوف از ثلاثی مزید فیہ باب اول اجوف واوی از باب افعال چون الِاقَامَةُ قائم کردن

اَقَامَ يُقِيمُ اِقَامَةً فَهُوَ مُقِيمٌ وَاُقِيمَ يُقَامُ اِقَامَةً فَذَاكَ  
مُقَامٌ لَمْ يُقَمْ لَمْ يُقَمْ لَا يُقِيمُ لَا يُقَامُ لَنْ يُقِيمَ لَنْ يُقَامَ  
الامر منه اَقِمْ لِتُقَمْ لِيُقَمْ لِيُقَمْ  
والنهي عنه لَا تُقِمْ لَا تُقَمْ لَا يُقِمْ لَا يُقَمْ  
والظرف منه مُقَامٌ مُقَامَانِ

قانون نمبر ۱ : اَقَامَ اصل سے اَقْوَمَ بروزن اَلْكَرَمَ تھا ،  
واو کی حرکت ماقبل کو دیگر واو کو الف کر دیا تو اَقَامَ ہوا ۔  
قانون نمبر ۲ : يُقِيمُ اصل سے يُقْوِمُ بروزن يُكْرِمُ تھا ،  
کسرہ واو پر ثقیل تھا تو ماقبل کو دیدیا اور پھر ماقبل کسرہ  
کی وجہ سے واو کو یاء کر دیا تو يُقِيمُ ہوا ۔  
قانون نمبر ۳ : اِقَامَةً مصدر اصل سے اِقْوَامُ بروزن اَلْكَرَامُ  
تھا ، واو کی حرکت ماقبل کو دی اور پھر ماقبل فتح کی وجہ سے

واو کو الف کر دیا تو دو الف جمع ہو گئے یعنی اجتماع ساکنین  
 عَلَى غَيْرِ حَذَّہ آیا تو الف اول کو گر دیا تو اِقَامُ ہوا، پھر الف  
 محذوفہ کے عوض آخر میں تاء لائی گئی تو اِقَامَتْ ہوا۔

قانون نمبر ۴ : اُقِيمَ اصل میں اُقُوْمَ بروزن اُکْرِمَ تھا، واو کا  
 کسرہ نقل کر کے ماقبل کو دیدیا، پھر ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو  
 کو یاء کر دیا تو اُقِيمَ ہوا۔

قانون نمبر ۵ : يُقَامُ اصل میں يُقُوْمُ بروزن يُکْرِمُ تھا، واو  
 کافتحہ ماقبل کو دیدیا اور ماقبل فتحہ کی وجہ سے واو کو الف کر دیا  
 تو يُقَامُ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : اِقِمَ (پہلا طریقہ) دراصل اُقُوْمَ بروزن اُکْرِمَ  
 تھا، واو پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے وہ کسرہ ماقبل کو نقل کر دیا  
 گیا اور پھر واو کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء کر دیا گیا، تو یاء اور ہم  
 دو ساکن جمع ہوئے یعنی اجتماع ساکنین عَلَى غَيْرِ حَذَّہ آیا  
 اول حرف مدہ یعنی یاء کو حذف کر دیا تو اِقِمَ ہوا۔

(دوسرا طریقہ) اِقِمَ کو تُقِيمُ سے بناتے ہیں۔ آخر میں جزم دیا  
 اور شروع سے حرف مضارع کو حذف کیا گیا اور سمزہ قطعہ محذوفہ  
 کو واپس لایا گیا تو اِقِيمَ ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین عَلَى غَيْرِ حَذَّہ کی  
 وجہ سے یاء حذف ہوئی تو اِقِمَ ہوا۔

فائدہ : گاہے اصل پر دلالت کے طور پر ترک  
اعلال کرتے ہیں مثل اَحْوَجُ يُحْوَجُ اِحْوَا جًا  
حاجتمند شدن ۔

فائدہ : حرف علت میں جو تبدیلی کی جائے اسے  
اعلال کہتے ہیں مثلاً حرف علت کو حذف کیا جائے  
یا دوسرے حرف سے بدلا جائے وغیرہ جبکہ ہمزہ میں  
جو تبدیلی کی جائے اسے تخفیف کہتے ہیں ۔



باب دوم اجوف واوی از باب تَفْعِيلِ حَوِیِ التَّقْوِیْمِ  
استوار کردن (سیدها کرنا)

قَوْمٌ يُقَوِّمُ تَقْوِيْمًا فَهُوَ مُقَوِّمٌ وَقَوْمٌ  
يُقَوِّمُ تَقْوِيْمًا فَذَاكَ مُقَوِّمٌ لَمْ يُقَوِّمْ  
لَمْ يُقَوِّمْ لَا يُقَوِّمُ لَا يُقَوِّمُ لَنْ يُقَوِّمَ لَنْ يُقَوِّمَ  
الامر منه قَوْمٌ لِيُقَوِّمَ لِيُقَوِّمَ لِيُقَوِّمَ  
والنهي عنه لَا تُقَوِّمُ لَا تُقَوِّمُ لَا يُقَوِّمُ  
لَا يُقَوِّمُ  
والظرف منه مُقَوِّمٌ مُقَوِّمَانِ

## باب سوم اجوف واوی از باب مُفَاعَلَةٌ جوں اَلْمُقَاوَمَةُ مقابلہ کردن

قَاوَمَ يُقَاوِمُ مُقَاوَمَةً فَهُوَ مُقَاوِمٌ وَقُوْمٌ  
يُقَاوِمُ مُقَاوَمَةً فَذَلِكَ مُقَاوِمٌ لَمْ يُقَاوِمِ  
لَمْ يُقَاوِمِ لَا يُقَاوِمِ لَا يُقَاوِمُ لَنْ يُقَاوِمَ  
لَنْ يُقَاوِمَ

الامر منه قَاوِمٌ لَتُقَاوِمَ لِيُقَاوِمَ لِيُقَاوِمَ  
والنهي عنه لَا تُقَاوِمِ لَا تُقَاوِمِ لَا يُقَاوِمِ  
لَا يُقَاوِمِ

والظرف منه مُقَاوِمٌ مُقَاوِمَانِ

صیغہ بیان کرنے کا طریقہ : کسی بھی صیغہ کو بیان کرنے کیلئے سب سے پہلے یہ بتلایا جائے کہ یہ گردان میں سے کونسا صیغہ ہے، مثلاً واحد مذکر غائب - اس کے بعد وہ فعل ذکر کیا جائے کہ ماضی ہے یا مضارع یا امر وغیرہ، پھر یہ کہ معروف ہے مجہول - شش اقسام میں کیا ہے ثلاثی مجرد یا ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ہے یا رباعی مزید فیہ وغیرہ - ہفت اقسام میں کیا ہے صحیح، مثال یا اجوف وغیرہ اور یہ کہ کس باب سے ہے ضرب سے یا تفعیل سے وغیرہ - حاصل یہ کہ صیغہ بیان کرتے ہوئے کم از کم چھ چیزیں ضرور ذکر ہوں ① صیغہ ② فعل ③ معروف یا مجہول ④ شش اقسام میں کیا ہے ⑤ ہفت اقسام میں کیا ہے ⑥ کس باب سے ہے - اور اگر اس صیغہ میں کوئی قانون لگا ہو، تعلیل یا تخفیف وغیرہ ہوئی ہو تو اسے بھی بیان کیا جائے، مثلاً اگر پوچھا جائے کہ سَعِدَ تَمَّ کونسا صیغہ ہے تو یوں بتلایا جائے گا صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع - ۱۲

## باب چہارم اجوف یائی از باب تَفَعُّلُ چوں اَلتَّدَيُّنُ

### دین دار شدن

تَدَيِّنَ يَتَدَيِّنُ تَدَيِّنًا فَهُوَ مُتَدَيِّنٌ وَتَدَيِّنُ يَتَدَيِّنُ  
تَدَيِّنًا فَذَلِكَ مُتَدَيِّنٌ لَمْ يَتَدَيِّنْ لَمْ يَتَدَيِّنْ  
لَا يَتَدَيِّنُ لَا يُتَدَيِّنُ لَنْ يَتَدَيِّنَ لَنْ يُتَدَيِّنَ  
الامر منه تَدَيِّنٌ لِتَدَيِّنٍ لِيَتَدَيِّنَ لِيُتَدَيِّنَ  
والنهي عنه لَا تَتَدَيِّنْ لَا تُتَدَيِّنْ لَا يَتَدَيِّنْ لَا يُتَدَيِّنْ  
والظرف منه مُتَدَيِّنٌ مُتَدَيِّنَانِ

قانون : باب تَفَعُّلُ اور باب تَفَاعُلُ کے مضارع میں  
جب بھی دو تاء مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک تاء  
کو حذف کرنا جائز ہے۔ مثلاً تَتَدَيِّنُ کو تَدَيِّنُ  
اور تَتَضَارَبُ کو تَضَارَبُ پڑھنا جائز ہے۔

## باب بیجم اجوف یائی از باب اِفْتِعَالُ چوں اِلْاِخْتِیَارُ پسند کردن

اِخْتَارَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ وَ اِخْتِیَرُ  
یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فَذَٰلِكَ مُخْتَارٌ لَمْ یُخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ  
لَا یُخْتَارُ لَا یُخْتَارُ لَنْ یُخْتَارَ لَنْ یُخْتَارَ  
الامر منه اِخْتَرْتُ لِنُخْتَرُ لِنُخْتَرُ لِنُخْتَرُ  
وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَخْتَرُ لَا تَخْتَرُ لَا یُخْتَرُ لَا یُخْتَرُ  
وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ

فائدہ : کبھی کبھار اصل پر دلالت کیلئے ترکِ اعلال  
کرتے ہیں مثلاً اِعْتَوَرَ یُعْتَوِرُ اِعْتَوَارًا فَهُوَ  
مُعْتَوِرٌ وَاُعْتَوِرَ یُعْتَوِرُ اِعْتَوَارًا فَذَٰلِكَ مُعْتَوِرٌ۔  
الاعتوار یکے بعد دیگرے آمدن (باری باری آنا)

باب ششم اجوف واوی از بابِ اسْتِفْعَالٍ  
چون الِاسْتِقَامَةُ استوار شدن (سیدھاہونا)

اسْتَقَامَ يَسْتَقِيمُ اسْتِقَامَةٌ فَهُوَ مُسْتَقِيمٌ  
وَأُسْتَقِيمُ يُسْتَقَامُ اسْتِقَامَةٌ فَذَلِكَ مُسْتَقَامٌ  
لَمْ يَسْتَقِمْ لَمْ يُسْتَقَمْ لَا يَسْتَقِيمُ لَا يُسْتَقَامُ  
لَنْ يَسْتَقِيمَ لَنْ يُسْتَقَامَ  
الامر منه اسْتَقِمْ لِيَسْتَقَمْ لِيَسْتَقِمْ لِيَسْتَقَمْ  
والنهي عنه لَا تَسْتَقِمْ لَا تُسْتَقَمْ لَا يَسْتَقِمْ لَا يُسْتَقَمْ  
والظرف منه مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ

فائدہ : گاہے اصل مادہ پر دلالت کیلئے ترکِ اعلال  
کرتے ہیں جیسے اسْتَحْوَزَ يَسْتَحْوِزُ اسْتِحْوَاظًا  
فہو مُسْتَحْوِزٌ - الاستحواز غلبہ حاصل کردن -



## ابواب ناقص از ثلاثی مجرد

باب اول ناقص یائی از باب ضربِ چوں الرَّمیُّ انداختن (پھینکنا)

رَمَى يَرْمِي رَمِيًّا فَهُوَ رَاِمٌ وَرُمِيٌّ يَرْمِي رَمِيًّا فَذَلِكَ  
مَرْمِيٌّ لَمْ يَرْمَ لَمْ يَرْمَ لَا يَرْمِي لَا يَرْمِي لَنْ يَرْمِي لَنْ يَرْمِي  
الامر منه اِزْمِ لِتَرْمَ لِتَرْمَ لِتَرْمَ  
والنهي عنه لَا تَرْمَ لَا تَرْمَ لَا تَرْمَ لَا تَرْمَ  
والظرف منه مَرْمِيٌّ والجمع مَرَامٌ  
والآلة منه مَرْمِيٌّ مَرْمَاةٌ مَرْمَاءٌ والجمع مَرَامٌ وَمَرَامِيٌّ  
وافعل التفضيل المذكر منه اَرْمِي والجمع اَرَامِ  
والمؤنث منه رُمِيٌّ رُمِيَّاتٌ رُمِيٌّ

۱۔ جس واو کو الف سے بدل دیا جائے اسے الف کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے  
قَالَ اور دَعَا کہ دراصل دَعَوَ تھا اور جس یاء کو الف سے بدل لاجائے اور وہ یاء طرف  
میں ہو اسے یاء ہی کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے رَمَى - ۱۲  
۲۔ رُمِيَّاتٌ دراصل رُمِيَّاتٌ بروزن ضَرْبَاتٌ تھا۔ پھر یاء کا فتحہ نقل کر کے میم کو  
دیا گیا پھر یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رُمَايَاتٌ ہوا۔ پھر اس الف کو اسی  
قانون کے تحت گرایا گیا جس قانون کے تحت رَمَتَا صیغہ تشبیہ مؤنث غائب فعل  
ماضی معروف میں تاء سے ماقبل کے الف کو گرایا گیا ہے۔

تفصیل قانون یہ ہے جو کہ کتابِ مراح الارواح میں درج ہے کہ رَمَتَا دراصل رَمِيَّتَا  
بروزن ضَرْبَاتَا تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رَمَاتَا ہوا۔ اب اجتماع  
ساکنین علی غیر حداء آیا اس الف اور تاء میں۔ اول ساکن یعنی (بقیہ ص ۹۲ پر ملاحظہ کریں)

قانون نمبر ۱ : رَمْیِ اصل میں رَمْیِ تھا بروزن ضَرْبِ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا اس لئے اُسے الف کر دیا تو رَمْیِ ہوا۔  
 قانون نمبر ۲ : یَزَمْیِ اصل میں یَزَمْیِ بروزن یَضَرْبِ تھا، ضمہ یاء پر ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو یَزَمْیِ ہوا۔

(بقیہ حاشیہ ص ۹۳) الف حرفِ مدّہ تھا تو اسے گرایا تو رَمَتَا ہوا۔  
 سوال : بیان اجتماع ساکنین کہاں ہے الف تو ساکن ہے مگر تاء تو متحرک ہے اس پر فتح ہے؟  
 جواب : فی الحال اگرچہ تاء متحرک ہے مگر اصل میں یہ تاء ساکن ہے جیسے ضَرْبَتْ۔ تو یہ وہی تاء ساکنہ ہے مگر چونکہ آگے الف آگیا جو کہ تشبیہ مؤنث غائب کی ضمیر ہے تو تاء کو فتح کی حرکت دی گئی کیونکہ الف اپنے ماقبل میں فتح چاہتا ہے۔ بہر حال تاء کی اصل حالت کا اعتبار کرتے ہوئے اجتماع ساکنین آیا تو الف کو گرا دیا گیا۔

سوال : اگر تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا جائے تو پھر تو اس وقت بھی رَمَتَا میں اجتماع ساکنین ہے تاء میں اور الف ضمیر میں، تاء بھی ساکن اور آگے آنے والا الف بھی۔  
 جواب : پہلا الف جو گرا وہ اصل کلمہ تھا یعنی لام کلمہ تھا فعل کا۔ تو اصل کلمہ کیلئے تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا گیا کہ وہ تاء اصل میں ساکن تھی۔ اور یہ آخر کا الف اصل فعل پر زائد ہے یعنی عارضی ہے کیونکہ اصل فعل تو صرف رَمْیِ ہے یعنی راء، میم اور یاء۔ اسی طرح تاء پر جو حرکت آئی وہ بھی عارضی ہے اصل میں تاء ساکن تھی چنانچہ حرفِ عارضی یعنی الف ضمیر کیلئے حرکتِ عارضی کا اعتبار کیا گیا کہ تاء متحرک ہے یعنی تاء کسی موجودہ حالت کا اعتبار کیا گیا اور فی الحال تاء متحرک ہے تو اجتماع ساکنین نہ آیا۔

حاصل کلام یہ ہے کہ حرفِ اصلی کیلئے تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا گیا اور حرفِ عارضی کیلئے تاء کی عارضی حالت کا اعتبار کیا گیا۔ بالفاظ دیگر اصل کیلئے اصل اور فرع کیلئے فرع کا اعتبار کیا گیا۔ اسی طرح رُمَیَاتِ اصل میں رُمَیَّاتِ تھا اور یہ جمع ہے رُمَیّی مؤنث اسم تفضیل کی۔ رُمَیّی میں راء، میم، یاء تو اصل حادہ ہے اور آخر میں الف تانیث ہے اور قانون ہے کہ الف تانیث کے بعد تشبیہ یا جمع کا الف آجائے تو اسے یاء کرتے ہیں چنانچہ رُمَیَّاتِ میں پہلی یاء اصل کلمہ کی ہے اور دوسری یاء وہی الف تانیث ہے (بقیہ ص ۹۵ پر ملاحظہ کریں)

قانون نمبر ۳ : اسم فاعل رَامِ اصل میں رَاہیؑ بروزن ضَارِبٌ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو اُسے گرا دیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حِدّہ آیا یاء اور نونِ تنوین کے درمیان اول ساکن حرفِ مدّہ تھا اسے گرا دیا تو رَامِ ہوا۔

قانون نمبر ۴ : مضارع مجہول یُرْہی اصل میں یُرْہیؑ بروزن یُضْرِبُ تھا۔ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا تو اُسے الف کر دیا تو یُرْہیؑ ہوا۔

(بقیہ حاشیہ ص ۹۴) جسے یاء سے بدل دیا گیا مابعد الف جمع کی وجہ سے۔ پھر رُمَیّات میں یاءِ اول کا فتحہ نقل کر کے میم کو دے دیا گیا اور یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رُمَیّات ہوا۔ اب جو یاء موجود ہے وہ اصل میں ساکن یعنی الف تانیث تھی اور فی الحال متحرک ہے تو یہ حرکت عارضی ہوئی۔ اس یاء سے ماقبل کا الف اصل کلمہ ہے تو اس کیلئے اس یاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حِدّہ آیا تو الف گر گیا تو رُمَیّات ہوا۔ اور یاء کے بعد والا الف چونکہ عارضی ہے تو اس کیلئے عارضی یعنی یاء کی حرکت کا اعتبار کیا تو اجتماع ساکنین نہ آیا۔

سوال : رُمَیّات میں یاء کا فتحہ نقل کر کے ماقبل سے ساکن یعنی میم کو دیا گیا اور پھر ماقبل کے فتحہ کی وجہ سے یاء کو الف سے بدل لیا گیا، بالفاظ دیگر یہاں یُقال والا قانون جاری کیا گیا مگر یُقال والا قانون میں تو شرط ہے کہ وہ واو یا یاء عین کلمہ ہونا ضروری ہے جس میں یُقال والا اعلان کیا جائے جبکہ یہاں تو یہ یاء لام کلمہ ہے لہذا شرط پوری نہیں تو یہ قانون جاری نہیں ہونا چاہئے۔

جواب : رُمَیّات میں مانع پائے جانے کے باوجود اعلان کیا گیا برائے موافقتِ فعل۔ فعل رُہیؑ میں یاء کو الف سے بدل لیا گیا تھا تو یہاں بھی یاء کو الف سے بدل لیا گیا جیسے اغاثۃ اور استغاثۃ میں مانع پائے جانے کے باوجود موافقتِ فعل کیلئے اعلان کیا گیا۔ ۱۲ محمد زبیر عفی عنہ۔

(حاشیہ صفحہ ۹۴) لے تنوین نام ہے نون ساکن کا مثلاً ضَارِبٌ کو اس طرح پڑھا جاتا ہے ضَارِبُنْ۔ اسی طرح زَبْدٌ کو زَبْدُنْ پڑھا جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ تنوین دراصل نون ساکن کا نام ہے۔ ۱۳

قانون نمبر ۵ : اسم مفعول مَرَّحَىٰ اصل میں مَرْمُؤَىٰ بروزن مضرب جمع تھا۔ قانون ہے کہ واو اور یاء جمع ہو جائیں ایک ہی کلمے میں اور اوّل ساکن ہو تو واو کو یاء کر کے یاء میں ادغام کرتے ہیں تو مَرْمُؤَىٰ ہوا۔ پھر یاء کی وجہ سے ماقبل میم کو کسرہ دیا تو مَرَّحَىٰ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : لَمْ یَزِمْ اور لَمْ یُزِمْ یہ دونوں یَزَّحَىٰ اور یُزَّحَىٰ سے بنے ہیں۔ قانون ہے کہ لم جازمہ آخر سے حرف علت کو گرا دیتا ہے۔ تو یہاں یاء اور الف گر گئے تو لَمْ یَزِمْ اور لَمْ یُزِمْ۔  
قانون نمبر ۷ : اِزَم صیغہ امر اور لا تَزِم صیغہ نہی میں بھی جزم کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا۔

قانون نمبر ۸ : اسم ظرف مَرَّحَىٰ اور اسم آلہ مَرْمُؤَىٰ اصل میں مَرْمُؤَىٰ اور مَرَّحَىٰ تھے۔ یاء متحرک کو ماقبل فتح کی وجہ سے الف کیا اور پھر الف اور نون تنوین میں اجتماع ساکنین علی غیرِ حدّہ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَرْمُؤَىٰ اور مَرَّحَىٰ ہوئے۔

قانون نمبر ۹ : مَرْمَاةٌ آلہ وسطیٰ اصل میں مَرْمِیۃٌ بروزن مضربہ تھا۔ یاء کو ماقبل فتح کی وجہ سے الف کیا تو مَرْمَاةٌ ہوا۔

قانون نمبر ۱۰ : مِرْمَاءُ آلہ کبریٰ اصل میں مِرْمَائِی تھا  
 بروزن مِضْرَابُ۔ قانون ہے کہ واو اور یاء جب آخر میں  
 آجائیں اور ان سے ماقبل الف زائدہ ہو تو اُس واو اور  
 یاء کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں تو مِرْمَاءُ ہوا۔

قانون نمبر ۱۱ : مَرَامِ جمع ظرف و آلہ اصل میں مَرَامِی  
 تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو گرا دیا، پھر اجتماع ساکنین علی  
 غَیرِ حَذَّہ آیا، اوّل حرف مدّہ تھا یعنی یاء، تو یاء کو گرا دیا  
 تو مَرَامِ ہوا۔

اسی طرح آرَامِ جمع اسم تفضیل بھی اصل میں آرَامِی تھا۔ پھر  
 مذکورہ بالا قانون سے آرَامِ ہوا۔



## رہی کی صرف کبیر

ماضی معروف :- رَہی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا  
رَمِينَ رَمِيتَ رَمِيتُمَا رَمِيتُمْ رَمِيتِ رَمِيتُمَا  
رَمِيتُنَّ رَمِيتُ رَمِینَا

ماضی مجہول :- رُہی رُمِیَا رُمُوا رُمِيتَ رُمِيتَا  
رُمِينَ رُمِيتَ رُمِيتُمَا رُمِيتُمْ رُمِيتِ رُمِيتُمَا  
رُمِيتُنَّ رُمِيتُ رُمِینَا

مضارع معروف :- یُرہی یُرَمِیَانِ یُرَمُونَ  
تُرہی تُرَمِیَانِ یُرَمِینَ تُرہی تُرَمِیَانِ تُرَمُونَ  
تُرَمِینَ تُرَمِیَانِ تُرَمِینَ اُرہی اُرہی تُرہی

مضارع مجہول :- یُرہی یُرَمِیَانِ یُرَمُونَ  
تُرہی تُرَمِیَانِ یُرَمِینَ تُرہی تُرَمِیَانِ تُرَمُونَ  
تُرَمِینَ تُرَمِیَانِ تُرَمِینَ اُرہی اُرہی تُرہی



امر حاضر معروف :- اَرْمِ اِرْمِيَا اِرْمُوَا  
اِرْمِي اِرْمِيَا اِرْمِيْنَ

امر حاضر مجہول :- لِرْمِ لِرْمِيَا لِرْمُوَا لِرْمِي  
لِرْمِيَا لِرْمِيْنَ

نہی حاضر معروف :- لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوَا  
لَا تَرْمِي لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِيْنَ

نہی حاضر مجہول :- لَا تُرْمِ لَا تُرْمِيَا لَا تُرْمُوَا  
لَا تُرْمِي لَا تُرْمِيَا لَا تُرْمِيْنَ

## قوانین متعلق جمع

قانون نمبر ۱ :- رَمَوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معروف  
اصل میں رَمَيُوا بروزن ضَرْبُوا تھا۔ یاء متحرک کا ماقبل  
مفتوح تھا تو اُس کو الف کر دیا، پھر التقاء ساکنین علی غیر حدّہ  
آیا الف و واو جمع کے درمیان۔ اول مدّہ تھا یعنی الف، اسے گرا دیا

تو رَمُوا ہو گیا۔

قانون نمبر ۲ :- رَمُوا میں واو جمع سے ماقبل فتحہ آیا تو اس فتحہ کو برقرار رکھا جائے گا کیونکہ واو جمع سے قبل فتحہ آسکتا ہے البتہ اگر قانون جاری کرنے اور حرفِ علت حذف کرنے کے بعد واو سے قبل کسرہ آجائے تو اس کسرہ کو ضمہ سے بدلنا ضروری ہے کیونکہ واو جمع سے ماقبل کسرہ نہیں آسکتا، البتہ فتحہ و ضمہ آسکتے ہیں۔

اسی قانون کے تحت رُمُوا ہوا۔ رُمُوا اصل میں رُمِیُوا بروزن صُریبُوا تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل تھا تو ضمہ کو گرا دیا۔ پھر التقاء ساکنین علی غیر حذّاء کی وجہ سے یاء کو بھی گرایا تو رُمُوا ہوا۔ واو جمع سے ماقبل کسرہ آیا تو اسے ضمہ سے بدل دیا اسی مذکورہ بالا قانون کے تحت ۔

اسی قانون کے تحت یَرُمُونَ بڑھا جائیگا بضیم میم، اور اسی قانون کے تحت اِرْمُوا صیغۂ امر حاضر میم کے ضمہ کے ساتھ ہوگا کیونکہ حذفِ یاء کے بعد اِرْمُوا رہ گیا پھر میم کو ضمہ دیا تو اِرْمُوا ہوا۔

اسی قانون کے تحت رَضُوا بڑھا جائے گا از بابِ سمع کہ دراصل

رَضِیُوْا تھا۔ ضَمَّ یاء پر ثقیل تھا تو اسے گرا دیا تو  
 رَضِیُوْا ہوا۔ یاء اجتماع ساکنین علی غیر حذّہ کی وجہ  
 سے گر گئی تو رَضِیُوْا ہو گیا بکسرِ ضاد۔ تو اس قانون کے پیش نظر  
 واو سے قبل کسرہ کو ضَمَّ سے بدل دیا گیا تو رَضُیُوْا ہوا۔  
 اسی قانون کے تحت دَعُوْا پڑھا جائیگا عین کے فتح کے ساتھ  
 کیونکہ دراصل دَعُوْا تھا۔ واو کو الف کے حذف کر دیا تو  
 عین پر فتح رہ گیا یعنی دَعُوْا ہوا۔ تو فتح کو ضَمَّ نہیں  
 بنائیں گے۔ کیونکہ واو جمع سے قبل ضمہ و فتح دونوں آسکتے ہیں۔

## باب دوم ناقص واوی از باب نصر چون الدُّعَاءُ طلب کردن و خواستن

دَعَا يَدْعُو دُعَاءً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيَ يَدْعَى دُعَاءً  
فَذَلِكَ مَدْعُوٌّ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعَ لَا يَدْعُو لَا يَدْعِي  
لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يَدْعَى

الامر منه اَدْعُ لِتَدْعَ لِیَدْعُ لِیَدْعَ  
والنهی عنه لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ لَا یَدْعُ لَا یَدْعَ  
والظرف منه مَدْعَى و الجمع مَدَاعٍ  
والآلة منه مَدْعَى مَدْعَاةً مَدْعَاءُ و الجمع مَدَاعٍ  
وَمَدَاعِیُّ

وافعل التفضیل المذکر منه اَدْعِ و الجمع اَدَاعٍ  
والمؤنث منه دُعِیْ دُعِیَاتٌ دُعِیُّ

قانون :- یَدْعَى اصل میں یَدْعُو بروزن یُنْصَرُّ تھا۔  
قانون یہ کہ واو جب چوتھی جگہ یا چوتھی جگہ سے آگے آئے  
اور ماقبل حرکت اُس سے مخالف ہو تو اُس واو کو یاء سے  
بدلتے ہیں تو یَدْعَى ہوا۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح کو  
الف سے بدل دیا تو یَدْعَى ہوا۔

## دَعَا کی صرفِ کبیر

ماضی معروف :- دَعَا دَعَوَا دَعَوَا دَعَتْ دَعَتَا  
دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ  
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

ماضی مجہول :- دُعِيَ دُعِيَا دُعُوا دُعِيَتْ دُعِيَتَا  
دُعِينَ دُعِيَتْ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيَتْ دُعِيْتُمَا  
دُعِيْتُنَّ دُعِيَتْ دُعِينَا

مضارع معروف :- يَدْعُو يَدْعُوَانِ يَدْعُونَ تَدْعُو  
تَدْعُوَانِ يَدْعُونَ تَدْعُو تَدْعُوَانِ تَدْعُونَ  
تَدْعِينَ تَدْعُوَانِ تَدْعُونَ اَدْعُو نَدْعُو

مضارع مجہول :- يُدْعَى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ تَدْعَى  
تَدْعَيَانِ يُدْعَيْنَ تَدْعَى تَدْعَيَانِ تَدْعَوْنَ تَدْعَيْنَ  
تَدْعَيَانِ تَدْعَيْنَ اُدْعَى نَدْعَى

امر حاضر معروف :- اَدْعُ اَدْعُوا اَدْعُوا اَدْعِ اَدْعُوا اَدْعُونَ

امر حاضر مجہول :- لَتَدْعَ لَتَدْعَا لَتَدْعُوا لَتَدْعُ  
لَتَدْعَا لَتَدْعَيْنَ

امر غائب معروف :- لَيَدْعُ لَيَدْعُوا لَيَدْعُوا لَيَدْعُ  
لَتَدْعُوا لَيَدْعُونَ لَادْعُ لِنَدْعُ

امر غائب مجہول :- لَيَدْعَ لَيَدْعَا لَيَدْعُوا لَتَدْعَ  
لَتَدْعَا لَيَدْعَيْنَ لَادْعُ لِنَدْعُ

نہی حاضر معروف :- لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُوا  
لَا تَدْعِي لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُونَ

نہی حاضر مجہول :- لَا تَدْعَ لَا تَدْعَا لَا تَدْعُوا  
لَا تَدْعِي لَا تَدْعَا لَا تَدْعَيْنَ

نہی غائب معروف :- لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوا لَا يَدْعُوا  
لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوا لَا يَدْعُونَ لَا أَدْعُ لَا نَدْعُ

نہی غائب مجہول :- لَا يَدْعَ لَا يَدْعَا لَا يَدْعُوا لَا تَدْعَ  
لَا تَدْعَا لَا يَدْعَيْنَ لَا أَدْعُ لَا نَدْعُ



## باب سوم ناقص واوی از باب سَمِعَ چوں الرِّضَا والرِّضْوَانُ راضی شدن

رَضِيَ يَرْضَى رِضًا وَرِضْوَانًا فَهُوَ رَاضٍ  
وَرِضِيٌّ يُرَضَّى رِضًا وَرِضْوَانًا فَذَلِكَ مَرْضِيٌّ  
لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرَضَّ لَا يَرْضِي لَا يُرَضَّى لَنْ يَرْضَى  
لَنْ يُرَضَّى

الامر منه اِرْضَ لِتَرْضَ لِیَرْضَ لِیَرْضَ  
والنهی عنه لَا تَرْضَ لَا تُرَضَّ لَا یَرْضَ لَا یَرْضَ  
والظرف منه مَرْضِيٌّ وَالْجَمْعُ مَرَاضٍ  
وَالْآلَةُ مِنْهُ مَرْضِيٌّ مَرْضَاةٌ مَرْضَاءُ  
وَالْجَمْعُ مَرَاضٍ وَمَرَاضِيٌّ  
وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ ارْضَ وَالْجَمْعُ ارَاضٍ  
وَالْمَوْثُوثُ مِنْهُ رُضِيٌّ رُضِيَّاتٌ رُضِيٌّ

رَضِيَ اصل میں رَضِيَو تھا، واو طرف میں تھا اور اس سے ما قبل  
کسرہ تھا تو ا سے یاء کر دیا جیسے دُعِيَ اصل میں دُعِیو تھا پھر  
مذکورہ قانون کے تحت واو کو یاء کر دیا گیا۔

# باب چہارم ناقص یائی از باب فتح چوں اَلْسَعَىٰ کوشش کردن و دَویرن (دورنا)

سَعَىٰ یُسْعَىٰ سَعًیًّا فَهُوَ سَاعٍ وَسَعًی یُسْعَىٰ  
 سَعًیًّا فَذَٰلِكَ مَسْعًیٌّ لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ  
 لَا یُسْعَىٰ لَا یُسْعَىٰ لَنْ یُسْعَىٰ لَنْ یُسْعَىٰ  
الامر منه اِسْعَ لِتُسْعَ لِیَسْعَ لِیُسْعَ  
والنهی عنه لَا تَسْعَ لَا تَسْعَ لَا یَسْعَ لَا یُسْعَ  
 والظرف منه مَسْعًیٌّ والجمع مَسَاعٍ  
 والآلة منه مِسْعًیٌّ مِسْعَاةٌ مِسْعَاءُ  
 والجمع مَسَاعٍ وَمَسَاعًیٌّ  
 وافعل التفضیل المذکر منه اَسْعَىٰ والجمع اَسَاعٍ  
 والمؤنث منه سُعًیٌّ سُعًیَّاتٌ سُعًیٌّ

## ابواب ناقص از ثلاثی مزید فیہ

باب اول ناقص واوی از باب افعال چون الإِعْلَاءُ  
بلند کردن

أَعْلَى يُعْلَى إِعْلَاءً فَهُوَ مُعِلٌّ وَأَعْلَى يُعْلَى  
إِعْلَاءً فَذَاكَ مُعَلَّى  
لَمْ يُعِلَّ لَمْ يُعَلَّ لَا يُعْلَى لَا يُعْلَى لَنْ يُعْلَى لَنْ يُعْلَى  
الامر منه أَعْلَلْ لَتُعَلَّ لِيُعْلَلْ لِيُعْلَلْ  
والنهي عنه لَا تُعَلَّ لَا تُعَلَّ لَا يُعْلَلْ لَا يُعْلَلْ  
والظرف منه مُعَلَّى مُعَلَّيَانِ

باب دوم ناقص واوی از باب تَفْعِيلُ  
چون التَّسْمِيَةُ نام نهادن (نام رکھنا)

تَسَمَّى يُسَمَّى تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمًّى وَسُمِّيَ يُسَمَّى  
تَسْمِيَةً فَذَلِكَ مُسَمًّى  
لَمْ يُسَمَّ لَمْ يُسَمَّ لَا يُسَمَّى لَا يُسَمَّى لَنْ يُسَمَّى  
لَنْ يُسَمَّى  
الامر منه  
والنهي عنه لَا تُسَمَّ لَا تُسَمَّ لَا يُسَمَّ لَا يُسَمَّ  
والظرف منه مَسْمًى مَسْمًى

ناقص ولفیف سے باب تفعیل کا مصدر تَفَعَّلَ  
کے وزن پر آتا ہے۔

باب سوم ناقص یائی از باب مُفَاعَلَة  
چون الْمُتَرَامَاةُ بایک دیگر تیر اندازی کردن

رَاہِیْ یُرَاہِیْ مُرَامَاةٌ فَهُوَ مُرَامٍ وَرُوہِیْ یُرَاہِیْ  
مُرَامَاةٌ فَذَٰلِكَ مُرَاہِیْ لَمْ یُرَامِ لَمْ یُرَامَ لَا یُرَاہِیْ  
لَا یُرَاہِیْ لَنْ یُرَاہِیْ لَنْ یُرَاہِیْ  
الامر منه رَامٍ لَیُرَامَ لَیُرَامَ لَیُرَامَ  
والنهی عنه لَا تُرَامَ لَا تُرَامَ لَا تُرَامَ لَا یُرَامَ  
والظرف منه مُرَامِیْ مُرَامِیَانِ

## باب چہارم ناقص واوی از باب تَفَعُّلُ چون اَلتَّعَدَّیُّ تجاوز کردن

تَعَدَّیُّ یَتَعَدَّیُّ تَعَدَّیًّا فَهُوَ مُتَعَدٍّ وَتَعَدَّیُّ  
یُتَعَدَّیُّ تَعَدَّیًّا فَذَٰلِكَ مُتَعَدَّیُّ  
لَمْ یُتَعَدَّ لَمْ یُتَعَدَّ لَا یُتَعَدَّیُّ لَا یُتَعَدَّیُّ لَنْ یُتَعَدَّیُّ  
لَنْ یُتَعَدَّیُّ

الامر منه تَعَدَّ لِیُتَعَدَّ لِیُتَعَدَّ لِیُتَعَدَّ  
والنهی عنه لَا تُتَعَدَّ لَا تُتَعَدَّ لَا تُتَعَدَّ لَا تُتَعَدَّ  
والظرف منه مُتَعَدَّیُّ مُتَعَدَّیًّا

قانون :- مصدر تَعَدَّیُّ در اصل تَعَدَّوْ بروزن تَفَعُّلُ تھا  
مثل تَصَرُّوْ۔ قانون ہے کہ اسم کے لام کلمہ کے مقابلے میں واو  
آئے اور اسے واو کا مقابل مضموم ہو تو اسے واو کو یا سے  
بدلتے ہیں اور مقابل کو کسرہ دیتے ہیں چنانچہ تَعَدَّیُّ ہوا۔  
ضمہ یا پر ثقیل تھا تو ضمہ کو گرا دیا۔ پھر التقاء ساکنین  
علی غیر حذّہ آیا یا سے اور نون تنوین میں، ساکن اول حرف  
مدہ تھا اسے گرا دیا تو تَعَدَّیُّ ہوا۔



حالتِ رفع و جبر میں تَعَدَّ پڑھتے ہیں اور حالتِ نصب  
 یعنی فتح کی حالت میں تَعَدَّ یا پڑھتے ہیں کیونکہ فتح  
 یاء پر ثقیل نہیں جبکہ ضمہ و کسرہ یاء پر ثقیل ہیں -  
 الف لام کی صورت میں تنوین نہ ہونے کی وجہ سے اجتماعِ  
 ساکنین نہ ہوگا، لہذا یاء ساقط نہ ہوگی اور التَّعَدَّی  
 پڑھیں گے -

# باب پنجم ناقص واوی از باب تفاعل چون التَّسَاهَى اظهاری بلندی کردن

تَسَاهَى يَتَسَاهَى تَسَامِيًا فَهُوَ مُتَسَاهٍ وَتُسُوْهِى  
يُتَسَاهَى تَسَامِيًا فَذَلِكَ مُتَسَاهٍ  
لَمْ يَتَسَامَ لَمْ يُتَسَامَ لَا يَتَسَاهَى لَا يُتَسَاهَى  
لَنْ يَتَسَاهَى لَنْ يُتَسَاهَى  
الامر منه تَسَامَ لَتَتَسَامَ لَيَتَسَامَ لِيَتَسَامَ  
والنهي عنه لَا تَتَسَامَ لَا تُتَسَامَ لَا يَتَسَامَ لَا يُتَسَامَ  
والظرف منه مُتَسَاهٍ مُتَسَامِيَانِ

باب ششم ناقص واوی از باب اِفْتِعَالَ  
چون اَلِإِعْتِلَاءُ بلند شدن

إِعْتَلَى يَعْتَلِي إِعْتِلَاءً فَهُوَ مُعْتَلٍ وَأُعْتِلَى  
يُعْتَلَى إِعْتِلَاءً فَذَلِكَ مُعْتَلِي  
لَمْ يُعْتَلْ لَمْ يُعْتَلْ لَا يُعْتَلِي لَا يُعْتَلِي لَنْ يُعْتَلِي  
لَنْ يُعْتَلِي

الامر منه إِعْتَلَّ لِيُعْتَلَّ لِيُعْتَلَّ  
والنهي عنه لَا تَعْتَلْ لَا تُعْتَلْ لَا يُعْتَلْ  
والظرف منه مُعْتَلِي مُعْتَلِيَانِ

باب ہفتم ناقص واوی از باب اِنْفَعَالٍ

چوں اِلْاِجْجَلَاءُ روشن شدن

اِجْجَلَى يَنْجَلَى اِجْجَلَاءً فَهُوَ مُجْجَلٍ وَاُجْجَلَى

يُجْجَلَى اِجْجَلَاءً فِذَاكَ مُجْجَلَى

لَمْ يَنْجَلِ لَمْ يُجْجَلْ لَا يَنْجَلَى لَا يُجْجَلَى لَنْ يَنْجَلَى

لَنْ يُجْجَلَى

الامر منه اِجْجَلِ لِيَنْجَلِ لِيُجْجَلِ لِيُجْجَلِ

والنهي عنه لَا تَنْجَلِ لَا تُجْجَلِ لَا يَنْجَلِ

لَا يُجْجَلِ

والظرف منه مُجْجَلَى مُجْجَلَيَانِ

باب هشتم ناقص واوی از باب اِسْتَفْعَالٍ  
چون اَلَاِسْتِعْلَاءُ طلب بلندی کردن

اِسْتَعْلَى يَسْتَعْلَى اِسْتِعْلَاءً فَهُوَ مُسْتَعْلٍ  
وَأُسْتُعْلَى يُسْتَعْلَى اِسْتِعْلَاءً فَذَلِكَ  
مُسْتَعْلَى

لَمْ يَسْتَعْلَ لَمْ يُسْتَعْلَ لَا يَسْتَعْلَى لَا يُسْتَعْلَى  
لَنْ يَسْتَعْلَى لَنْ يُسْتَعْلَى  
الامر منه اِسْتَعْلَ لِتُسْتَعْلَ لِيَسْتَعْلَ  
لِيُسْتَعْلَ

والنهي عنه لَا تَسْتَعْلَ لَا تُسْتَعْلَ  
لَا يَسْتَعْلَ لَا يُسْتَعْلَ  
والظرف منه مُسْتَعْلَى مُسْتَعْلِيَانِ

## ابواب لفیف از ثلاثی مجرّد

باب اول لفیف مفروق از باب ضرب  
چوں الوقایة حفاظت کردن

وَقَى يَقِي وَقَايَةً فَهُوَ وَاقٍ وَوَقَى يُوقِي  
وَقَايَةً فَذَلِكَ مَوْقِيٌّ لَمْ يَقِ لَمْ يُوقِ لَا يَقِي  
لَا يُوقِي لَنْ يَقِي لَنْ يُوقِي

الامر منه قِي لِيُوقِ لِيَقِ لِيُوقِ  
وَالنهي عنه لَا تَقِ لَا تُوقِ لَا يَقِ لَا يُوقِ

والظرف منه مَوْقِيٌّ وَالْجَمْعُ مَوَاقٍ  
وَالْآلَةُ مِنْهُ مِيقَاتٌ مِيقَاتٌ وَمِيقَاتٌ وَمِيقَاتٌ  
وَمَوَاقِيٌّ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْقَى وَالْجَمْعُ أَوَاقٍ  
وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ وَوقِي وَوقِيَاتٌ وَوقِي

ناقص ولفیف سے طرف ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے۔  
وَقَى اصل سے وَقَى بروزنِ ضرب تھا۔ قانونِ رملی سے



یاء کو الف کیا تَوَوَّقِی ہوا۔  
 یَقِّیْ اصل میں یَوَقِّیْ بروزنِ یَضْرِبُ تھا۔ واو کو  
 قانونِ یَعِدُ سے گرایا کیونکہ یاء مفتوحہ وقافِ مکسورہ  
 کے درمیان واقع ہوا پھر قانونِ یَرْجِیْ سے یاء کو ساکن  
 کیا تو یَقِّیْ ہوا۔

# باب دوم لفیف مقرون از باب ضرب

## چوں اَلطَّیَّ پیچیدن (لیسنا)

طَوَّی یَطْوِی طَيًّا فَهُوَ طَاوٍ وَطَوَّی یُطْوِی طَيًّا  
 فذَٰلِكَ مَطْوًى لَمْ یُطَوِّ لَمْ یُطَوِّ لَا یُطَوِّی  
 لَا یُطَوِّی لَنْ یُطَوِّی لَنْ یُطَوِّی  
الامر منه اَطَوَّ اِنطَوَّ اِنطَوَّ اِنطَوَّ  
والنهی عنه لَا تَطَوَّ لَا تَطَوَّ لَا یُطَوِّی لَا یُطَوِّی  
 والظرف منه مَطْوًى والجمع مَطَاوٍ  
 والآلة منه مَطْوًى مَطْوَاةٌ مَطْوَاةٌ والجمع مَطَاوٍ  
 وَمَطَاوِیٌّ  
 وافعل التفضیل المذکر منه اَطَّوَّی والجمع اَطَاوٍ  
 والمؤنث منه طُیَّتِ طُیَّاتٌ طُوَّی

ناقص ولفیف سے ظرف ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے۔

ابواب لفیف از ثلاثی مزید فیہ

باب اول لفیف مفروق از باب افعال  
چون اَلَا یَصَاءُ وصیت کردن

أَوْصَى يُوصِي إِيصَاءً فَهُوَ مُوصٍ وَأَوْصَى يُوصِي  
إِيصَاءً فَذَلِكَ مُوصَى لَمْ يُوصِ لَمْ يُوصَ لَا يُوصِي  
لَا يُوصِي لَنْ يُوصِيَ لَنْ يُوصِي  
الامر منه أَوْصِ لِتُوصَ لِیُوصَ لِیُوصَ  
والنهی عنه لَا تُوصِ لَا تُوصِ لَا تُوصِ لَا تُوصِ  
والظرف منه مُوصِي مُوصِيَانِ

فائده: إِيصَاءُ اصل میں إِيصَايُ تھا۔ یاء بعد الف  
طرف میں واقع ہوئی اسے پیمزہ کر دیا تو إِيصَاءُ ہوا۔

## باب دوم لفیف مقرون از باب تفعیل چوں الشَّوِيَّةُ برابر کردن

سَوِيٌّ يُسَوِّيُّ تَسْوِيَةً فَهُوَ مُسَوٍّ وَسَوِيٌّ يُسَوِّيُّ  
تَسْوِيَةً فَذَلِكَ مُسَوٍّ لَمْ يُسَوِّ لَمْ يُسَوِّ لَا يُسَوِّ  
لَا يُسَوِّي لَنْ يُسَوِّي لَنْ يُسَوِّي  
الامر منه سَوَّ لَسَوَّ لِيُسَوِّ لِيُسَوِّ  
والنهي عنه لَا تُسَوِّ لَا تُسَوِّ لَا يُسَوِّ لَا يُسَوِّ  
والظرف منه مُسَوٍّ مُسَوِّانٍ

ناقص و لفیف سے باب تفعیل کا مصدر تَفَعَّلَ  
کے وزن پر آتا ہے ۔

# باب سوم لفیف مقرون از باب مُفاعَلة چون اَلْمُسَاوَاةَ برابر کردن

سَاوَى يُسَاوِي مُسَاوَاةً فَهُوَ مُسَاوٍ وَسُوْوِي  
يُسَاوِي مُسَاوَاةً فَذَلِكَ مُسَاوِي لَمْ يُسَاوِ  
لَمْ يُسَاوَ لَا يُسَاوِي لَا يُسَاوِي لَنْ يُسَاوِي  
لَنْ يُسَاوِي

الامر منه سَاوٍ لِشَاوٍ لِيُسَاوِ لِيُسَاوَ  
وَالنهي عنه لَا تُسَاوِ لَا تُسَاوَ لَا يُسَاوَ  
لَا يُسَاوَ  
والظرف منه مُسَاوِي مُسَاوِيَانِ

# باب چهارم لفیف مفروق از باب تفعل چون التَّوَلَّى ولایت قبول کردن و والی شدن

تَوَلَّى يَتَوَلَّى تَوَلَّىاَ فهو مُتَوَلٍّ وَتَوَلَّى يَتَوَلَّى  
تَوَلَّىاَ فذاك مُتَوَلٍّ لَمْ يَتَوَلَّ لَمْ يَتَوَلَّ  
لَا يَتَوَلَّى لَا يُتَوَلَّى لَنْ يَتَوَلَّى لَنْ يَتَوَلَّى  
الامر منه تَوَلَّ لِيَتَوَلَّ لِيَتَوَلَّ  
والنهي عنه لَا تَتَوَلَّ لَا تُتَوَلَّ لَا يَتَوَلَّ  
لَا يُتَوَلَّ

والظرف منه مُتَوَلٍّ مُتَوَلِّانِ



# باب پنجم لقیف مفروق از باب تفاعل چون التَّوَالِيَّ مسلسل کار کردن

تَوَالِيَّ يَتَوَالِي تَوَالِيًّا فَهُوَ مُتَوَالٍ وَتَوَوَّلِيَّ  
يُتَوَالِي تَوَالِيًّا فَذَلِكَ مُتَوَالِيٌّ لَمْ يَتَوَالِ  
لَمْ يُتَوَالِ لَا يَتَوَالِي لَا يُتَوَالِي لَنْ يَتَوَالِي  
لَنْ يُتَوَالِي

الامر منه تَوَالٍ لِيَتَوَالٍ لِيَتَوَالٍ لِيَتَوَالٍ  
والنهي عنه لَا تَتَوَالٍ لَا تُتَوَالٍ لَا يَتَوَالٍ  
لَا يُتَوَالٍ

والظرف منه مُتَوَالِيٌّ مُتَوَالِيَّانِ

## باب ششم لفیف مفروق از باب اِفْتَعَالَ چوں اِلَاتِقَاءُ ترسیدن (ڈرنا)

اِتَّقَى يَتَّقِي اِتَّقَاءً فَهُوَ مُتَّقٍ وَاُتِقِيَ يُتَّقَى  
اِتَّقَاءً فِذَاكَ مُتَّقَى لَمْ يُتَّقَ لَمْ يُتَّقَ لَا يُتَّقَى  
لَا يُتَّقَى لَنْ يُتَّقَى لَنْ يُتَّقَى

الامر منه اِتَّقِ لِيُتَّقَ لِيُتَّقَ لِيُتَّقَ  
والنهي عنه لَا تُتَّقَ لَا تُتَّقَ لَا يُتَّقَ  
والظرف منه مُتَّقَى مُتَّقِيَانِ

قانون :- اِتَّقَى اصل میں اِوْتَقَى بروزن اِفْتَعَلَ تھا، قانون ہے کہ باب اِفْتَعَالَ میں اگر فاء کلمے کی جگہ واو یا یاء آجائے تو اسے تاء بنا کر تاء میں ادغام کرتے ہیں تو اِتَّقَى ہوا، پھر آخر میں رملی والا قانون جاری کیا تو اِتَّقَى ہوا۔

# باب ہفتم لفیف مفروق از بابِ اسْتِفْعَالِ چوں اِسْتِیْلَاءُ غالب شدن

اِسْتَوَى یَسْتَوِی اِسْتِیْلَاءُ فَهُوَ مُسْتَوٍ  
وَأُسْتَوِی یُسْتَوِی اِسْتِیْلَاءُ فَذَٰلِكَ  
مُسْتَوٍ لَمْ یَسْتَوِ لَمْ یُسْتَوِ لَا یَسْتَوِ  
لَا یُسْتَوِ لَنْ یَسْتَوِ لَنْ یُسْتَوِ  
الامر منه اِسْتَوِ لِتُسْتَوِ لِیَسْتَوِ  
لِیُسْتَوِ  
والنهی عنه لَا تَسْتَوِ لَا تُسْتَوِ لَا یَسْتَوِ  
لَا یُسْتَوِ  
والظرف منه مُسْتَوٍ مُسْتَوِیَانِ

# ابواب مضاعف از ثلاثی مجرد

(بهاگنا)

## باب اول مضاعف از باب ضرب چوں الفراء گر بختن

فَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا فَهُوَ فَارٌّ وَفَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا فَذَلِكَ  
مَفْرُوءٌ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ  
لَا يَفِرُّ لَا يَفِرُّ لَنْ يَفِرَّ لَنْ يَفِرَّ  
الامر منه فَرَّ فِرَّ اِفِرَّ لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ  
لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ لُتَفِرَّ  
والنهي عنه لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ  
لَا تُفِرُّ لَا يُفِرُّ لَا يُفِرُّ لَا يُفِرُّ لَا يُفِرُّ لَا يُفِرُّ  
لَا يُفِرُّ

والظرف منه مَفِرٌّ وَالْجَمْعُ مَفَارٌّ  
وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْرَةٌ مِفْرَةٌ مِفْرَةٌ وَالْجَمْعُ مَفَارٌّ  
وَمَفَارِيٌّ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَفَرٌّ وَالْجَمْعُ أَفَارٌّ  
وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ فُرِّي فُرِّيَاتٌ فُرٌّ

قانون نمبر ۱ :- فَرَّ اصل میت قرَر تھا بروزن ضرب، دو حرف

ایک جنس کے جمع ہوئے اور دونوں متحرک تھے اول کو ساکن  
کر کے ثانی میں ادغام کیا تو فَرَّ ہوا۔

قانون نمبر ۲ :- یَفِرُّ اصل میں یَفِرُّ تھا بروزن یَضْرِبُ  
دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے جن کا ماقبل یعنی فاء ساکن  
تھا تو حرف اول کی حرکت نقل کر کے فاء کو دے دی اور دونوں  
حرفوں میں ادغام کیا تو یَفِرُّ ہوا۔

## باب دوم مضاعف از باب نصر چون المَدُّ زیادہ کردن

مَدَّ يُمَدُّ مَدًّا فَهُوَ مَادٌّ وَمَدَّ يُمَدُّ مَدًّا فَذَلِكَ  
مَمْدُودٌ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ  
لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدَّ  
لَمْ يُمَدَّ

الامر منه مَدَّ مَدَّ مَدَّ اُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ  
لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ  
لِيُمَدَّ لِيُمَدَّ

والنهي عنه لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ  
لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدَّ  
لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ لَا يُمَدُّ  
والظرف منه مَمْدٌ وَالْجَمْعُ مَمَادٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ مِمْدٌ مِمْدَةٌ مِمْدَادٌ وَالْجَمْعُ  
مَمَادٌ وَمَمَادِيدٌ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَمَدٌ وَالْجَمْعُ أَمَادٌ  
وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ مُدًى مُدًى يَأْتِ مُدَدٌ

اس باب میں ما قبل کے ضمہ کی وجہ سے حالتِ جزم میں ایک چوتھی صورت یعنی آخر کا ضمہ بھی جائز ہے۔ تو مفرد مجزوم صیغوں میں یعنی وہ صیغے جن کے ساتھ (بقیہ ص ۱۲۹ پر ملاحظہ کریں)



# ابواب مضاعف از ثلاثی مزید فیہ

## باب اول مضاعف از باب افعال چون اَلِامَدَادُ مَدَرْن

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فَهُوَ مُمِدٌّ وَاُمِدَّ يُمِدُّ  
اِمْدَادًا فَذَلِكَ مُمَدُّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدَّ  
لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدَّ لَا يُمِدُّ لَا يُمِدُّ لَنْ يُمِدَّ  
لَنْ يُمِدَّ

الامر منه اَمَدَّ اَمِدَّ اَمَدَّ اَمَدَّ اَمَدَّ اَمَدَّ  
لِيُمِدَّ لِيُمِدَّ لِيُمِدَّ لِيُمِدَّ لِيُمِدَّ لِيُمِدَّ  
وَالْهَيْ عَنْهُ لَا تُمِدَّ لَا تُمِدَّ لَا تُمِدَّ لَا تُمِدَّ  
لَا تُمِدَّ لَا تُمِدَّ لَا يُمِدُّ لَا يُمِدُّ لَا يُمِدُّ  
لَا يُمِدُّ لَا يُمِدُّ  
وَالظَرْفُ مِنْهُ مُمَدُّ مُمَدَّان

(بقیہ حاشیہ ص ۱۲۸) ضمیر بارز نہ ہو ان میں پہاں چار صورتیں بن جائیں گی یعنی آخر  
پر فتح، کسر، ضمہ اور فلک ادغام مثلاً مَدَّ مَدَّ مَدَّ اَمَدَّ۔ تودال سے ماقبل یعنی  
میم پر ضمہ ہونے کی وجہ سے دال پر ضمہ پڑھنا بھی جائز ہوا۔ ۱۲

# باب دوم مضاعف از باب تَفْعِيل چون التَّكْرِيرُ مکرر کردن

كَرَّرَ مُكْرِرًا تَكْرِيرًا فَهُوَ مُكْرِرٌ وَكُرِّرَ  
مُكْرَرٌ تَكْرِيرًا فَذَلِكَ مُكْرَرٌ  
لَمْ يُكْرَرْ لَمْ يُكْرَرْ لَا يُكْرَرْ لَا يُكْرَرْ  
لَنْ يُكْرَرَ لَنْ يُكْرَرَ

الامر منه كَرَّرَ لِيُكْرَرَ  
لِيُكْرَرَ  
والنهي عنه لَا تُكْرَرْ لَا تُكْرَرْ لَا يُكْرَرْ  
لَا يُكْرَرْ

والظرف منه مُكْرَرٌ مُكْرَرَانِ

# باب سوم مضاعف از باب مفاعلة

## چون الْمَمَادَّةُ بایک دیگر مدو کردن

مَادَّ يُمَادُّ مُمَادَّةً در اصل مُمَادِّدُ فهو مُمَادٌّ در اصل مُمَادِّدُ وَمُوَدَّ يُمَادُّ در اصل مُمَادِّدُ

مُمَادَّةً فذالك مُمَادٌّ در اصل مُمَادِّدُ  
لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادِّدْ لَمْ يُمَادِّدْ لَمْ يُمَادِّدْ  
لَا يُمَادُّ لَا يُمَادُّ لَنْ يُمَادَّ لَنْ يُمَادَّ

الامر منه مَادَّ مَادَّ مَادِدْ لِيُمَادَّ لِيُمَادِّ  
لِيُمَادِّدْ لِيُمَادِّدْ لِيُمَادِّدْ لِيُمَادِّدْ لِيُمَادِّدْ  
والنهي عنه لَا تُمَادِّ لَا تُمَادِّ لَا تُمَادِّدْ لَا تُمَادِّدْ لَا تُمَادِّدْ  
لَا تُمَادِّدْ لَا تُمَادِّدْ لَا تُمَادِّدْ لَا تُمَادِّدْ لَا تُمَادِّدْ  
لَا يُمَادُّ لَا يُمَادُّ لَا يُمَادِّدْ لَا يُمَادِّدْ لَا يُمَادِّدْ

والظرف منه مُمَادٌّ مُمَادِّدْ

باب چهارم مضاعف از باب تفعل

چون التكرّر مکرر شدن

تَكَرَّرَ يَتَكَرَّرُ تَكَرُّرًا فَهُوَ مُتَكَرِّرٌ  
وَتَكَرَّرَ يَتَكَرَّرُ تَكَرُّرًا فَذَاكَ مُتَكَرِّرٌ  
لَمْ يَتَكَرَّرْ لَمْ يَتَكَرَّرْ لَا يَتَكَرَّرْ لَا يُتَكَرَّرُ

لَنْ يَتَكَرَّرَ لَنْ يَتَكَرَّرَ  
الامر منه تَكَرَّرَ لِيَتَكَرَّرَ لِيَتَكَرَّرَ لِيَتَكَرَّرَ

والنهي عنه لَا تَتَكَرَّرْ لَا تُتَكَرَّرْ

لَا يَتَكَرَّرْ لَا يُتَكَرَّرْ

والظرف منه مُتَكَرَّرٌ مُتَكَرَّرَانِ

# باب پنجم مضاعف از باب افتعال چون الامتداد دراز شدن

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فَهُوَ مُمْتَدٌّ وَاُمْتَدَّ  
 مُمْتَدٌّ اِمْتِدَادًا فَذَلِكَ مُمْتَدٌّ در اصل مُمْتَدِّدٌ  
 لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدَّ  
 لَمْ يَمْتَدَّ لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ لَنْ يَمْتَدَّ لَنْ يَمْتَدَّ  
 الامر منه اِمْتَدَّ اِمْتَدَّ اِمْتَدَّ اِمْتَدَّ  
 لِمَتَدَّ لِمَتَدَّ لِمَتَدَّ لِمَتَدَّ لِمَتَدَّ  
 لِمَتَدَّ لِمَتَدَّ لِمَتَدَّ  
 والخفى عنه لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدَّ  
 لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدَّ  
 لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ لَا يَمْتَدُّ  
 والظرف منه مُمْتَدَّ مُمْتَدَّ اِنْ

# باب ششم مضاعف از باب اِنْفَعَال چون اِلِئْسَدَا دُ بند شدن

اِئْسَدَ يَنْسَدُ اِئْسَدَا دُ فَهُوَ مُنْسَدٌ وَاُئْسَدَ  
يُنْسَدُ اِئْسَدَا دُ اِفْذَالِكُ مُنْسَدٌ

لَمْ يَنْسَدَ لَمْ يَنْسَدِ لَمْ يَنْسَدِ لَمْ يَنْسَدِ لَمْ يَنْسَدِ  
لَمْ يَنْسَدِ لَا يَنْسَدُ لَا يَنْسَدُ لَا يَنْسَدُ لَا يَنْسَدُ

الامر منه اِئْسَدَ اِئْسَدِ اِئْسَدِ اِئْسَدِ لِيُنْسَدَ

لِيُنْسَدِ لِيُنْسَدَ لِيُنْسَدِ لِيُنْسَدِ لِيُنْسَدِ

لِيُنْسَدِ لِيُنْسَدِ لِيُنْسَدِ

والنهي عنه لَا تَنْسَدَ لَا تَنْسَدِ لَا تَنْسَدِ لَا تَنْسَدِ

لَا تَنْسَدَ لَا تَنْسَدِ لَا تَنْسَدِ لَا يَنْسَدُ لَا يَنْسَدُ

لَا يَنْسَدِ لَا يَنْسَدِ لَا يَنْسَدِ لَا يَنْسَدِ لَا يَنْسَدِ

لَا يَنْسَدُ

والظرف منه مُنْسَدٌ مُنْسَدٌ اِنْ



## باب ہفتم مضاعف از باب اِسْتَفْعَال چوں اِلَاِسْتَقَرَّ اُر ثابت شدن

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتَقَرَّ اُر اِسْتَقَرَّ  
وَأُسْتَقِرَّ يُسْتَقَرُّ اِسْتَقَرَّ اُر اِسْتَقَرَّ اُر اِسْتَقَرَّ

لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرَّ  
لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرَّ  
لَنْ يَسْتَقِرَّ لَنْ يَسْتَقِرَّ

الامر منه اِسْتَقَرَّ اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرَّ  
لِئَسْتَقِرَّ لِئَسْتَقِرَّ لِئَسْتَقِرَّ لِئَسْتَقِرَّ  
لِئَسْتَقِرَّ لِئَسْتَقِرَّ لِئَسْتَقِرَّ لِئَسْتَقِرَّ  
والنهي عنه لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرَّ  
لَا تُسْتَقِرَّ لَا تُسْتَقِرَّ لَا تُسْتَقِرَّ لَا يُسْتَقِرَّ  
لَا يُسْتَقِرَّ لَا يُسْتَقِرَّ لَا يُسْتَقِرَّ لَا يُسْتَقِرَّ  
والظرف منه مُسْتَقَرَّ مُسْتَقَرَّ اِنْ

## ابواب مہموز از ثلاثی مجرّد

### باب اول مہموز الفاء از باب نصّر چون الأمر حکم کردن

أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا فَهُوَ آمِرٌ وَأَمِيرٌ يُؤْمَرُ  
أَمْرًا فَذَلِكَ مَأْمُورٌ لَمْ يَأْمُرْ لَمْ يُؤْمَرْ لَا يَأْمُرُ  
لَا يُؤْمَرُ لَنْ يَأْمُرَ لَنْ يُؤْمَرَ

الامر منه مَرَّ لِيُؤْمَرَ لِيَأْمُرَ لِيُؤْمَرَ  
والنهي عنه لَا تَأْمُرْ لَا تُؤْمَرْ لَا يَأْمُرْ لَا يُؤْمَرُ  
والظرف منه مَأْمُرٌ وَالْجَمْعُ مَأْمِرٌ  
والآلة منه مِثْمَرٌ مِثْمَرَةٌ مِثْمَارٌ  
والجمع مَأْمِرٌ وَمَأْمِيرٌ

وافعل التفضيل المذكر منه آمَرٌ وَالْجَمْعُ أَوَامِرُ  
والمؤنث منه أُمْرِي أُمْرِيَاتٌ أُمْرٌ

قانون نمبر ۱ :- ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت

سے بدلنا جائز ہے، یعنی اگر ماقبل فتح ہو تو ہمزہ ساکنہ کو الف کرنا جائز ہے، اگر ماقبل ضمہ ہو تو ہمزہ ساکنہ کو وا کرنا اور اگر ماقبل کسرہ ہو تو ہمزہ ساکنہ کو یا کرنا جائز ہے چنانچہ  
 يٰۤاُمُّرَّ ڪو يٰۤاُمُّرَّ، يُوۡمِنُ ڪو يُوۡمِنُ اور لَمْ يَجِئْ ڪو لَمْ يَجِئْ  
 پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ۲ : اگر ہمزہ ساکنہ سے ماقبل بھی ہمزہ ہو تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے، لہذا اُؤْمَنَ ڪو اُؤْمَنَ اور اُوۡمِنَ ڪو اُوۡمِنَ پڑھنا واجب ہے۔  
 فائدہ : اس باب کا امر مُرَّ خلاف القیاس ہے۔ یہاں قانون کے مطابق اُوۡمَرَّ پڑھنا بھی جائز ہے اور خلاف القیاس ہمزہ کو حذف کر کے مُرَّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

## باب دوم مہوز العین از باب فتح چوں الشَّوَالُ سوال کردن

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَسُئِلَ يُسْأَلُ  
 سُؤَالًا فَذَلِكَ مَسْئُورٌ لَمْ يَسْأَلْ لَمْ يُسْأَلْ  
 لَا يَسْأَلُ لَا يُسْأَلُ لَنْ يَسْأَلَ لَنْ يُسْأَلَ  
الامر منه سَلُ يَسْأَلُ لِيَسْأَلَ لِيُسْأَلَ  
والنهي عنه لَا تَسْأَلْ لَا تُسْأَلْ لَا يَسْأَلْ لَا يُسْأَلْ  
 والظرف منه مَسْأَلٌ والجمع مَسَائِلُ  
 والآلة منه مَسْأَلٌ مَسْأَلَةٌ مَسْأَلٌ والجمع مَسَائِلُ  
 وَمَسَائِلُ  
 وافعل التفضيل المذكر منه أَسْأَلَ والجمع أَسْأَلُوا  
 والمؤنث منه سُؤِلَتْ سُؤِلَاتٌ سُؤُلٌ

قانون نمبر ۱ : مضارع یَسْأَلُ میں یَسْأَلُ پڑھنا بھی جائز ہے، کیونکہ  
 قانون ہے کہ اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے حرف صحیح ساکن آجائے تو ہمزہ  
 کی حرکت ما قبل کو نقل کر کے ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے۔ اسی طرح امر

اور نہی میں اِسْئَلْ کو سَلْ اور لَا تَسْأَلْ کو لَا تَسَلْ پڑھنا  
بھی جائز ہے ۔

قانون نمبر ۲ : ہمزہ مفتوحہ سے قبل اگر ضمہ ہو تو اس ہمزہ کو  
واو سے بدلنا جائز ہے، لہذا سَوَّالْ کو سُوَّالْ پڑھنا جائز ہے۔  
اسی طرح ہمزہ مفتوحہ سے قبل اگر کسرہ ہو تو اس ہمزہ کو یاء سے  
بدلنا جائز ہے لہذا مِثْرْ کو مِیْرْ پڑھنا جائز ہے ۔

# باب سوم مہوز اللام واجوف یائی از باب ضرب چوں الٰیجی ء آمدن (آنا)

جَاءَ یَجِیْ ءُ مَجِیْئًا فَهُوَ جَاءٌ وَجِیْ ءُ یُجَاءُ  
 مَجِیْئًا فَذَٰکَ مَجِیْ ءُ لَمْ یَجِیْ لَمْ یُجَأْ لَا یَجِیْ ءُ  
 لَا یُجَاءُ لَنْ یَجِیْ ءُ لَنْ یُجَاءَ  
الامر منه جِیْ لِیُجَأْ لِیَجِیْ لِیُجَأْ  
والنهی عنه لَا تَجِیْ لَا تُجَأْ لَا یَجِیْ لَا یُجَأْ  
 والظرف منه مَجِیْ ءُ والجمع مَجَایِ ءُ  
 والآلة منه مَجِیْ ءُ مَجِیْئًا مَجِیْئًا  
 والجمع مَجَایِ ءُ و مَجَایِ ءُ  
 وافعل التفضیل المذکر منه أَجِیْ ءُ والجمع أَجَایِ ءُ  
 والمؤنث منه جَوُئِیْ جَوُوءَ یَاتُ جِیْ ءُ



## ابوابِ مہموز از ثلاثی مزید فیہ

بابِ اولِ مہموز الفاء از بابِ افعالِ چوں اَلِیْمَانُ

تصدیق کردن

آمَنْ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَاُوْمِنْ یُؤْمِنُ  
اِیْمَانًا فِذَالِکَ مُؤْمِنٌ

لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمِنْ لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمِنُ  
لَنْ یُؤْمِنَ لَنْ یُؤْمِنَ

الامر منه آمَنْ لْتُؤْمِنَ لُیُؤْمِنَ لُیُؤْمِنَ  
والنهی عنه لَا تُؤْمِنُ لَا تُؤْمِنُ لَا یُؤْمِنُ  
لَا یُؤْمِنُ

والظرف منه مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَانِ

آمَنْ اصل میں اُؤْمَنْ تھا، پھر سیمزہ ثانی ساکن کو ماقبل حرکت کے موافق  
حرف علت سے بدل دیا تو آمَنْ ہوا۔

# باب دوم، هموز الفاء از باب تفعیل چوں التَّائِمِینُ آمین گفتن

أَمَّنْ یُؤْمِنُ تَأْمِینًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَأَمَّنْ یُؤْمِنُ  
تَأْمِینًا فَذَاکَ مُؤْمِنٌ

لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمِنْ لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمِنُ  
لَنْ یُؤْمِنَ لَنْ یُؤْمِنَ

الامر منه أَمَّنْ لِتُؤْمِنَ لِیُؤْمِنَ لِیُؤْمِنَ  
والنهی عنه لَا تُؤْمِنَ لَا تُؤْمِنَ لَا یُؤْمِنُ  
لَا یُؤْمِنُ

والظرف منه مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَانِ

# باب سوم مہموز الفاء از باب تفعّل

## چوں التّأَثَّرُ متأثر شدن

تَأَثَّرَ يَتَأَثَّرُ تَأَثَّرًا فَهُوَ مُتَأَثِّرٌ وَتَوَثَّرَ  
يَتَوَثَّرُ تَوَثَّرًا فَذَاكَ مُتَوَثِّرٌ

لَمْ يَتَأَثَّرْ لَمْ يُتَأَثَّرْ لَا يَتَأَثَّرُ لَا يُتَأَثَّرُ  
لَنْ يَتَأَثَّرَ لَنْ يُتَأَثَّرَ

الامر منه تَأَثَّرَ لِيَتَأَثَّرَ لِيُتَأَثَّرَ  
والنهي عنه لَا تَتَأَثَّرْ لَا تُتَأَثَّرْ لَا يَتَأَثَّرْ  
لَا يُتَأَثَّرْ

والظرف منه مُتَأَثِّرٌ مُتَأَثَّرَانِ

# باب چہارم مہموز الفاء از باب افتعال چوں الّا یَتَّخِذُ گرفتار

اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اِتَّخَاذًا فَهُوَ مُتَّخِذٌ وَاعْتَمَدَ  
 یُعْتَمِدُ اِعْتِمَادًا فَذَٰلِكَ مُعْتَمِدٌ  
 لَمْ یَتَّخِذْ لَمْ یُعْتَمِدْ لَا یَتَّخِذْ لَا یُعْتَمِدُ لَنْ یَتَّخِذَ  
 لَنْ یُعْتَمِدَ  
 اِئْتَمَدَ اِئْتِمَادًا لِيُتَّخِذَ لِيُعْتَمَدَ  
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَّخِذْ لَا تُعْتَمِدْ لَا یَتَّخِذْ  
 لَا یُعْتَمِدُ  
 وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُتَّخِذٌ مُعْتَمِدَانِ

اِتَّخَذَ در اصل اِئْتَمَدَ تھا، ہمزہ ساکنہ سے ما قبل  
 ہمزہ مکسورہ آیا تو ہمزہ ساکنہ کو وجوباً یاء سے بدل  
 دیا گیا تو اِئْتَمَدَ ہوا، پھر اِئْتَمَدَ والے قانون سے یاء کو  
 تاء کر کے تاء میں ادغام کیا تو اِتَّخَذَ ہوا۔

# باب پنجم مهوز الفاء از باب اِسْتِفْعَال چون الاستِثَارُ پسند کردن

اِسْتَأْثَرَ يَسْتَأْثِرُ اِسْتِثَارًا فَهُوَ مُسْتَأْثَرٌ  
وَأُسْتُؤْثِرَ يُسْتَأْثَرُ اِسْتِثَارًا فَذَلِكَ  
مُسْتَأْثَرٌ لَمْ يَسْتَأْثِرْ لَمْ يُسْتَأْثَرْ لَا يَسْتَأْثِرُ  
لَا يُسْتَأْثَرُ لَنْ يَسْتَأْثِرَ لَنْ يُسْتَأْثَرَ  
الامر منه اِسْتَأْثِرْ لَتُسْتَأْثَرَ لَيْسْتَ اِسْتَأْثِرْ  
لَيْسْتَ اِسْتَأْثِرْ

والنهي عنه لَا تَسْتَأْثِرْ لَا تُسْتَأْثَرُ  
لَا يَسْتَأْثِرُ لَا يُسْتَأْثَرُ  
والظرف منه مُسْتَأْثَرٌ مُسْتَأْثَرَانِ

---

ختم شد بفضل الله وتوفيقه ومنه  
والحمد لله رب العالمين

# قصیدہ طوبیٰ

## اَسْمَاءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

تصنیف : محدثِ اعظم، مُفسِّرِ کبیر، مصنفِ الفحیم، ترمزئِ وقت  
حفت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی طیب اللہ آثارہ و اعلیٰ درجاتہ فی دارالسلام

پریشانیوں اور مصائب میں مبتلا لوگوں کیلئے ایک عظیم تحفہ

### نہایت مبارک اور بے مثال و بینظیر قصیدہ

اس مبارک قصیدے میں اللہ جل جلالہ کے ننانوے اسمائے حسنیٰ سمیت تقریباً پونے دو صد نام نظم کئے گئے ہیں۔ قصیدہ طوبیٰ عالم اسلام کا پہلا قصیدہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء دعا کے انداز میں بزبان عربی منظوم ہیں اور عوام الناس کی آسانی کیلئے اردو ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ عرب و عجم میں بی شمار علماء و خواص و عوام نے اس قصیدے کو تکالیف پریشانیوں اور مصائب سے نجات، مشکلات کے حل اور قضائے حاجات کیلئے بے انتہاء مفید پایا ہے۔ قصیدہ طوبیٰ پڑھنا شروع کیجئے چند دن میں ہی آپ خود اس کی برکات کا مشاہدہ کر لیں گے۔



# البرکات المکیّة فی الصلوات النبویّة

امیر المؤمنین فی الحدیث شیخ المشائخ حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی  
طیب اللہ آثارہ کی تصنیف کردہ انتہائی مبارک اور پُر تاثیر کتاب

وظائف پڑھنے والوں کیلئے بیش بہا اور نادر خزانہ

حیرت انگیز تاثیر کی حامل درود شریف کی عجیب و غریب کتاب جو عوام و خواص میں  
بے انتہاء مقبول ہے۔ اس کتاب میں حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے آٹھ سو ۸۰۰ سے زائد اسماء کو احادیث کی مستند کتب سے انتہائی تحقیق  
کے بعد درود شریف کی شکل میں یکجا کیا ہے۔ کتاب کی ابتداء میں درود شریف کے فضائل  
اور کتاب پڑھنے کا طریقہ تفصیلاً درج ہے۔ حضرت محدث اعظمؒ خود فرمایا کرتے تھے کہ مجھے  
بیشمار لوگوں نے بتلایا ہے کہ اس کتاب کے گھر میں پہنچتے ہی انہوں نے قلیل مدت میں اس  
کتاب کے عجیب و واضح فوائد محسوس کیے اور ان کی تمام مشکلات حل ہوئیں۔ وفات کے بعد  
ان کے ایک شاگرد نے خواب میں دیکھا کہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جالی کا دروازہ کھلا اور  
اندر سے حضرت شیخؒ انتہائی خوشی کی حالت میں مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ شاگرد  
نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ استاذی آپ کی قبر مبارک سے جنت کی خوشبو آرہی ہے  
اس کی کیا وجہ ہے؟ تو حضرت شیخؒ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میری  
کتاب ”برکات مکیہ“ کو بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرف قبولیت حاصل ہوا ہے اسی لئے میری  
قبر سے جنتی خوشبو آرہی ہے۔

پاکستان میں پہلی مرتبہ سی ڈیز پر منفرد علمی تحقیقی دروس  
خود استفادہ کیجئے اور علمی احباب کو تحفہ پیش کیجئے

## طلبہ علوم نبویہ کیلئے عظیم علمی تحفہ و نعمت غیر مترقبہ

- ۱ مختصر المعانی (مکمل کتاب) ۲ سراجی (مکمل کتاب)
- ۳ ہدایہ (جزء اول مکمل) ۴ المعلقات السبع
- ۵ شرح وقایہ اخیرین (جلد اول مکمل، کتاب البیع تا کتاب الغصب)
- ۶ نور الانوار (مکمل کتاب) ۷ دروس البلاغہ (مکمل کتاب)
- ۸ ترجمہ و تفسیر (پارہ ۲۵ تا پارہ ۲۹) ۹ شرح تہذیب
- ۱۰ اصول الشاشی (مکمل کتاب) ۱۱ کافیہ (مکمل کتاب)
- ۱۲ قدوری (مکمل کتاب) ۱۳ ہدایۃ النحو (مکمل کتاب)
- ۱۴ علم الصیغہ مع خاصیات ابواب (مکمل کتاب)
- ۱۵ مرقات (مکمل کتاب) ۱۶ نحوی ترکیب
- ۱۷ ابواب الصرف مع زرّادی و دستور المبتدی
- ۱۸ تیسیر المنطق (مکمل کتاب)

نوٹ: یہ تمام دروس انٹرنیٹ (یوٹیوب وغیرہ) سے بھی ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں

**خصوصیات:** نہایت آسان و عام فہم درس جنہیں آپ شروحات کی بنسبت کچھ گنا زیادہ مفید پائیں گے۔ ریکارڈنگ نہایت صاف اور واضح۔ نیز ہر سبق کے ساتھ کتاب کا متعلقہ صفحہ نمبر درج کیا گیا ہے۔ کتاب کھولتے، سی ڈی میں متعلقہ سبق چلائیے، آپ خود کو کمرۂ جماعت میں محسوس کریں گے۔

**مدّرس:** عبد ضعیف محمد زبیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ و عافا  
ابن محدث اعظم حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی  
طیب اللہ آثارہ و اعلیٰ درجاتہ فی دار السلام